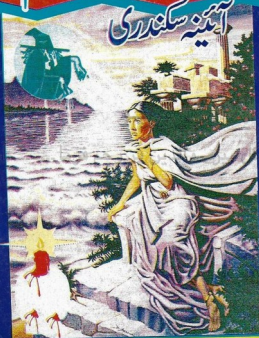


# آئینہ مسکریزم

## آئینہ سکندری



حمید بک ڈپو، اردو بازار لاہور

بہار حقوق محفوظ ہے  
 علم سسرزم، بینا نرزم و نیلی چیتی، سناٹ، ریڈنگ، علم الغیب اور مردہ  
 روحوں سے بات چیت کا مکمل کورس

مقبول ہے

اس سسرزم

عرف ہے

حل مشکلات استاد سسرزم بینا نرزم  
 مصنف

جناب سراج دین صاحب قادری چشتی لاہوری

(منگوانے کا پتہ)

حمید بک ڈپو۔ نو مکھا بازار لاہور

قیمت : ۱۰۰ روپے



## دیس باجہ

جملہ حقوق محفوظ

بار دوم ۱۹۶۹ء

تعداد ۱۰۰۰

ناشر

محمد کب ڈپو۔ نوکھا بازار۔ لاہور

طابع

سکندر ایک جری بادشاہ تھا۔ اس نے بڑے بڑے ممالک کو فتح کیا  
بڑے بڑے تاقابلے تغیر تعلقوں کو آن واحد میں توڑ کے رکھ دیا۔ اس کی اس بہادری  
جوانمردی اور مستقل مزاجی کو دیکھ کر لوگ کہا کرتے تھے کہ سکندر دراصل انسانی  
نہیں بلکہ کوئی جن یا بحوت ہے جس کے آگے دنیا کی کوئی طاقت دم نہیں مار سکتی۔  
کہتے ہیں کہ سکندر کے پاس ایک آلد تھا جس سے وہ دنیا کے سب آنے  
والے واقعات دیکھ لیا کرتا تھا۔ لیکن آج نہ سکندر ہے اور نہ وہ آلد۔ اب اس  
دور جدید میں چشم مشتاق اس چیز کو تلاش کر رہی ہے جس کی بدولت ساحر لوگ  
بے جا بیڑیوں میں دھج پھونک کر اس سے بات چیت کر لیا کرتے تھے  
جس کی دوسرے وہ ہر قسم کے منتر اور طلسم چلا کر اپنی ہر شخص کی اور ہر قسم کی  
خواہش کو پورا کر لیا کرتے تھے۔

خواہش ہر آدمی کے دل میں پیدا ہوتی ہے اور اپنی خواہش پورا کرنے کیلئے  
وہ بلا دریغ دوسرے خرچ کرنے کو تیار رہتا ہے مگر کیا ایسا ہونا ممکن ہے؟

اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ آخر جو باتیں پرانے زمانے میں ہوتی تھیں وہ آج کیوں ناممکن ہیں۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ جی لوگوں کو یہ راز معلوم تھے۔ وہ کسی قیمت پر بھی انہیں کسی کو بتانے کے لئے تیار نہ تھے۔ اکثر تمام علم اپنے سینے میں محفوظ رکھتے تھے۔ اور ان کی زندگی کے ساتھ ہی ان کا علم بھی ختم ہو جاتا تھا۔ البتہ کچھ اہل علم ایسے تھے جو اپنے فن کو اپنی برائی خاص میں سمجھ رکھتے تھے اور اپنے آخری وقت پر یا تو خود اسے اپنے کسی جانشین یا وارث کے حوالے کر جاتے تھے یا ان کی موت کے بعد تمام کاغذات از خود ان کے پسماندگان کو مل جاتے تھے۔ اُسے قسم کے بہت سے باکمال حضرات و ماہرین فن کی خاص بیاضوں اور یادداشتوں میں سے چند ایک خاص پیریز جڑی حمت اور ذکر کثیر حرف کر کے ہر خاص و عام کے لئے شائع کی جا رہی ہیں۔ امید ہے یہ نظریں ہماری حمت کی داد دیتے ہوئے ہم کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے اور جہاں تک ممکن ہوگا، غریبوں اور ضرورت مندوں کی خدمت سے ہرگز گریز نہ کریں گے۔

دُستان سراجِ دین

## مسمیرِ زم کی مختصر تاریخ

تاریخ کی ورق گردانی کی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ علم اسی وقت سے ہے جب کہ دنیا کا سلسلہ شروع ہوا۔ یہ ایک لاکھ اسی ہزار سال پہلے جو شروع دنیا ہی سے خدا کی طرف سے بڑے بڑے لوگوں کو عطا ہوتا رہا ہے۔ یہ وقت دوسرے لوگوں میں بھی عرض کر ہر انسان و حیوان بلکہ نباتات و جمادات میں موجود ہے مگر اس کا جاننے والا کوئی کوئی ہوتا ہے۔

غور کیا جائے تو ہمارے اسلاف کے پاس یہی علم تھا جس کی بدولت وہ طرح طرح کے کوشش اور معجزات دکھا کر بھلائی کرتے تھے۔ چونکہ ہر ایک کے لئے اس علم کا جانتا مشکل ترین تھا۔ لہذا تارک اور نیا فقیر لوگ اسے حاصل کرتے اور دنیا کو فیض پہنچاتے۔ انہی بزرگوں میں سے کچھ نے اس علم کو آسانی شانے کے لئے اس کو اساطیر و تحریروں میں قید کیا جس سے کئی معمولی اشخاص بہرہ ور ہوئے اور پھر بزرگوں کی صف میں شامل ہو گئے۔

ایشیائیں یہ علم ازمنہ قدیم ہی سے ہے۔ ایشیا کے ممالک ہندوستان

۶  
میں اسے یوگ دیا اور عرب میں اسے روحانیت کہا جاتا ہے۔ مسمریزم  
اسی علم کی بہت معمولی سی شاخ ہے۔ زمانہ سلف کے جوگی، فقیر، برہمنوں کو قصہ  
کر یا اپنی صفوں میں سے ذرا سی راگھو دے کر تندرست کر دیتے تھے اس علم  
کی طاقت سے ایک قاب سے دوسرے قاب میں چلے جاتے تھے۔

چین میں بھی یہ علم بہت تھا چین کی ایک مستند کتاب میں لکھا ہے کہ اطبا  
چین جانوروں کو شفا کر ان کی تکلیف و شکایت رفع کر دیتے تھے اسی طرح  
انسانوں کی بیماریاں ان کو احساس دلا کر ہی دور کر دیا کرتے۔ یونان کے طبیب  
بھی اسی علم کا سہارا لے کر پوشیدہ سے پوشیدہ امراض کو ایکسرے مشین کی طرح  
دیکھ لیا کرتے۔

آپ کسی بھی قوم یا ملک کی تاریخ کا مطالعہ کریں۔ یہی نظر آئے گا کہ سب  
میں مسمریزم کا رواج اور اس کے ذریعہ علاج معالجہ ہوتا ہے۔ صرف راز پر ہے  
کہ اس علم کے مختلف ممالک میں مختلف زبانوں میں مختلف نام رواج پاسے مگر  
کسی نے بھی اس کے اصول اور طاقت و اثر میں فرق ظاہر نہیں کیا۔

زرد۔ زردے۔ زردیوں ان تینوں چیزوں کے پیچھے ساری دنیا مادی  
مادی پھرتی ہے۔ مگر اس سے بڑھ کر بھی کوئی نعمت اسی دنیا میں موجود ہے یہ  
کسی کو بھی معلوم نہیں یا بہت کم لوگ اس راز سے واقف ہیں۔ اگر آپ کو یہ معلوم  
ہو جائے کہ یہ نعمت آپ کے دل میں بند ہے تو آپ کی آنکھیں حیرت سے

کھلی رہ جائیں گے۔

اپنی ہستی کا جو راز نمایاں ہو جائے  
آؤں کثرت اوار سے حیران ہو جائے

اس عجیب غریب اور پوشیدہ طاقت کا فارسی نام ہے مقناطیس، لاطینی  
میں میگنٹزم، اردو میں روحانیت، عربی میں علم الاشراف، ہندی میں یوگ دیا  
اور انگریزی میں مسمریزم کہتے ہیں۔

## آئینہ سکندری یا میڈیم سے بات چیت

معزز شائقین: علم مسمریزم کے سیکھنے سے بڑے بڑے عجیب غریب  
اور حیرت انگیز کام کئے جا سکتے ہیں۔ بڑے بڑے امرا مل جوتے ہیں۔ نئی نئی باتیں  
اور مجبورے دیکھنے میں آتے ہیں۔ اس علم کے ذریعے انسان ساحر، اہل شفت و کثرت  
اور باکمال جادو گر بن سکتا ہے۔

اس علم سے متعلق آپ نے اور بھی بہت سی کتابیں دیکھی ہوں گی مگر پہلا دعویٰ  
ہے کہ فری مسمریزم میں ایسی نادرا موجودہ مکمل و آسان کتاب آپ نے آج تک نہیں  
دیکھی ہوگی۔ اسی میں ہندوستانی یوگیوں، تارک الدنیا فقیروں اور سنیا سیوں،  
باکمال جادو گروں اور مسمریزم رازوں کے سینوں کے وہ راز جو احاطہ تحریر میں نہیں  
آ سکتے تھے۔ نیز جادو گروں کے وہ راز جن کو اکثر ہندوستانی سادہ حواسے سینہ

میں لے کر گوشہ قریب جا بیٹھے، اپنے ذاتی تجربہ میں لاکر اس کتاب میں عملی طور پر  
درج کروئیے، جس میں سے معمولی سمجھ کا آدمی بھی مطالعہ کرنے کے بعد اگر چاہے  
تو ماہر مسمریزم بن سکتا ہے۔ کتاب کیا ہے، اسرار مسمریزم کا ایک عملی خزانہ ہے  
اس میں مسمریزم، ہینڈ ٹریزم، روشنی سمیری، ٹیلی پیتھی، علم الغیب کے درجنوں عمل  
اسباق و مکمل ہدایات درج ہیں۔

## مسمریزم کے کمالات

علم روحانی کی ایک معمولی سی شاخ مسمریزم سے مندرجہ ذیل کمالات حاصل  
ہوتے ہیں۔

- ۱۔ توجہ کرنے، ہاتھ پیرنے یا اشارہ کرنے سے بڑے بڑے امراض کا علاج کرنا
- ۲۔ آنے والی باتیں معلوم کرنا۔
- ۳۔ غائب شدہ اشیاء کو دیکھ لینا۔
- ۴۔ ہزاروں میل دور انسان سے ملاقات کرنا۔ اسے دیکھ لینا، اس سے گفتگو کر  
لینا۔
- ۵۔ ہزاروں برکے پرانے کمالات دریافت کرنا۔
- ۶۔ انسان کو وقتی طور پر بے حس کر دینا۔
- ۷۔ ہندو مت کے اندر کا حال جان لینا۔

۸۔ ہر انسان کے دلی خیالات جان لینا۔

۹۔ اندرونی امراض کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لینا۔

۱۰۔ اپنے اسلاف کی روحوں سے بات چیت کرنا۔ ان کی زبان بڑے بڑے  
راز جانتا۔

۱۱۔ ہوا میں اڑنا۔

۱۲۔ لوگوں کی نظروں سے اپنے آپ کو غائب کرنا یا کسی کو غائب کر دینا۔

۱۳۔ بغیر کچھ کھاتے پئے مہینوں گزار لینا۔

## علم مسمریزم کے فائدے

- اس علم کو حاصل کرنے کے بعد اسے اُجاگر کرنے کے لئے ایک معمول کی  
اشتہ ضرورت ہے، معمول کے کہتے ہیں اس کا بیان آگے کے صفحات میں درج کیا جائے  
گا۔ علم مسمریزم سے مندرجہ ذیل فائدے حاصل ہوتے ہیں۔
- ۱۔ معمولی عامل کا ہم خیال اور حکم کے تابع ہو گا۔
  - ۲۔ معمولی عامل کے حکم کے مطابق ہر کسی سے محبت یا نفرت کرے گا۔
  - ۳۔ عامل معمول کو جہاں بھیجے گا وہاں جا سکے گا۔
  - ۴۔ عامل معمول پر بغیر تکلیف کے عملی جراحی کر سکتا ہے۔
  - ۵۔ معمولی علم شدہ اشخاص اور مال و زر کا پیہ تباہی کرے گا۔

۶۔ اگر تمہارے حکم کے مطابق معمول کسی سے روٹنے لگے تو اس کے ہاتھ میں  
روشنی کا ڈنڈا پکڑا دو تاکہ وہ فوج پا کر آئے ورنہ شکست کھانے کا ڈر ہے۔  
۷۔ اندھیرے میں بھیجنا ہو تو بھی اس کے ہاتھ میں مشعل یا سیپ ضرور دے  
دو تاکہ وہ اندھیرے سے خوف نہ کھائے۔

۸۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب معمول عالم ارواح میں جاتا ہے تو پھر واپس  
آئے کو اس کا دل نہیں چاہتا۔ لہذا پہلے اس سے اقرار لے لیں کہ وہ تمہارے  
حکم کے بغیر کہیں نہیں جائے گا۔

### عامل کیلئے ممنوع چیزیں

۱۔ متعلیٰ دوزخ جانور ان، ناپاک رہنا، شکم سے کھانا، دل کی باتیں ظاہر کرنا، عداوت  
طبع، حرص، اُلفت، غضب، خوف، شہوت، غرور، حمد، علم، تعصب، لاپرواہی  
جہل بر قسم منع ہے۔

۲۔ پیٹ بھر کر کھانا سخت منع ہے۔ زنا، چوری، بدکاری جس قدر عیب کی  
مذہب میں معیوب سمجھے گئے ہیں۔ وہ اس علم کو حاصل کرنے کے لئے ترک کر دیں۔  
۳۔ نشہ آدراشیا، کشتہ جات اور گوشت قلعی منع ہے۔ کیونکہ یہ چیزیں جسم میں  
تحریک پیدا کرتی ہیں جو طالب روحانیت کے لئے مضر ہے۔

۴۔ حال کسی جاندار کو بلا وجہ نہ ستائے نہ مارے۔

۶۔ عامل کے حسب حکم معمول روحوں سے بات چیت کرے گا۔  
۷۔ جس شخص پر متواتر مسریم کا عمل کیا جائے گا اس پر کوئی آسیب، جادو  
ٹوٹنا یا بیماری اثر انداز نہیں ہوتی۔  
۸۔ عامل بغیر دوائی کے بعض امراض کو دور کر سکتا ہے۔ اپنے علم سے ہر وقت  
اود بڑی برائیوں کے خاتم کا پتہ لے سکتا ہے۔

### مضرات سے بچو

۱۔ انگوٹھ کی شکن بڑھانے کے لئے بہت زور سے انگلیں پھاڑ کر نہ دیکھو۔ عمل کی  
جگہ پر عمل کے دوران کافی روشنی ہو جس سے آپ معمول کی انگلیوں میں بخوبی دیکھ سکیں  
۲۔ معمول ایسا ہو جس کو جھوٹ پرسنے کی عادت نہ ہو اور جو سوال کرنے پر درست  
جواب دے سکے۔ اگر اس سے سہو ہو جائے تو یہی سوال دوبارہ کریں۔

۳۔ سوال عام اور سادہ الفاظ میں کریں تاکہ معمول بخوبی سمجھ لے۔ کوئی بات  
ایسی نہ پوچھو جس کی سمجھ سے بالا ہو۔

۴۔ ابتدائی معمول کو کسی ایسی جگہ نہ بھیجو جو بہت دور ہو یا جہاں اندھیرا ہوا ہو  
خونخاک، مقام ہونہ، روجوں کے پاس۔ غیر صاف وغیرہ۔ اگر بھیجنا ہی ہو تو معمول  
کے گرد روشنی کا دائرہ خوب مضبوط بنادھو۔

۵۔ جب تک معمول ایک بات کا جواب نہ دے دوسرا سوال نہ کریں۔

۵۔ بھری اور پھل کا کٹا بھی منع ہے۔

۶۔ بدروح بھی اس علم کو حاصل کر سکتے ہیں۔ مگر ان کے عمل بھی بد ہی ہوں گے ان کی نیک خواہشات پوری نہیں ہو سکتیں اور نہ ہی یہ نیک کام کر سکتے ہیں۔ نتیجہ ہوتا ہے کہ وہ دنیا اور دین میں خوار ہوتے ہیں۔

## عامل کیلئے ضروری ہدایات

۱۔ معمول کے ساتھ نہایت محبت سے پیش آنا چاہئے۔ اور اپنا رعب بھی قائم رکھنا ضروری ہے۔

۲۔ اپنے معمول کو صرف ان لوگوں سے غلطی کی اجازت دو جو اُس کے قریبی بہتر ہوں۔ غیر آدمی اُسے مت چھوئے۔ اگر ایسا ہوگا تو اس کا دماغ فیل ہو جائے گا۔

۳۔ مجمع میں حویں و ہویں کے متعلق عمل نہ کرو۔

۴۔ معمول سے فضولی سوال نہ کرو۔ ہر سوال کا جواب لینے کے بعد کچھ وقفہ ہونا ضروری ہے۔ ایسا نہ ہو کہ جواب دیتے دیتے معمول تنگ جاتے۔

۵۔ عامل سخت جسمانی و دماغی کام، دلزدگی وغیرہ سے پرہیز کرے تاکہ قوت میں کثافت نہ آئے۔

۶۔ عامل دن میں تین یا چار اشتغاف سے زیادہ پر عمل نہ کریں۔ اگر عمل کرنے کے بعد کمزوری محسوس ہو تو متواتر تین چار یوم صبح کے وقت انکسین بند کر کے سوچ

کے سامنے کھڑے رہیں تاکہ جسم سے جو طاقت خارج ہو چکی ہے وہ پوری ہو جائے۔

۷۔ اپنے معمول کے سامنے اس کی تعریف مت کرو ورنہ وہ مغرور ہو کر دھوکا دینے کا عادی ہو جائے گا۔

۸۔ عمل کرنے کے لئے موسم معتدل ہو۔ زیادہ گرمی اور زیادہ سردی میں یہ عمل نہ کریں۔ معتدل امراض والے معمول کا علاج مت کرو۔ اگر کرو تو اُسے چھوڑ مت۔ علاج میں صفائی کا خیال رکھو۔

۹۔ اپنے معمول کو عمل کے وقت ایسی باتوں پر مجبور نہ کرو جن کو وہ ناپسند کرتا ہو اور جو اس کی قابلیت سے باہر ہوں ورنہ اس کے دماغ کو نقصان پہنچے گا۔

۱۰۔ سب سے زیادہ اس کا استعمال مصیبت زدہ لوگوں کی تکلیف اور جائز مصیبت رفع کرنے کے لئے کرو۔ اگر ان کے علاوہ دیگر خلاف فطرت کاموں میں استعمال کرو گے تو کامیابی ممکن نہیں۔

۱۱۔ اس علم کو لغو اور شعبہ بازی مت خیال کرو بلکہ اس علم کو روحانی غذا سمجھ کر حاصل کرنے کا شوق ہو۔

۱۲۔ کسی کو قلب کے لئے تصور کا ہونا ضروری ہے جو بغیر کسی خواہش کے یا چیز کے نہیں ہو سکتا۔ اس لئے پہلے کسی چیز کی خواہش پیدا کرو۔ خدا ہلکی



زود معضم اور صفوی کھائیں۔ ایسی اشیاء سے پرہیز کرو جو داغ دل اور معدہ کو کمزور کر تی ہیں۔

۱۲۔ ایسے لوگوں کی صحبت سے بچو جو گالی گلاچ، نا مار فعل اور جھوٹ بولنے کے عادی ہوں۔ ہمیشہ سچ بولو۔ سچائی کو پسند کرو۔ جھوٹ کسی بھی وقت نہ بولو۔  
۱۳۔ اول تو لاپرواہ نہ کرو ورنہ امر واجب سے چھپو تہی نہ کرو۔

۱۵۔ جو باتیں اس علم کے حصول کے دوران مشاہدہ میں آئیں انہیں کسی پرہیز پر مت کریں کیونکہ  
بشر را زد دل کہہ کر ذلیل و خوار ہوتا ہے  
کہ اگر حاتی ہے جب خوشبو تو گل بیکار ہوتا ہے

۱۶۔ جب مشتی کریں تو سانس کے ساتھ "اقتہ ہو" کا ورد کریں۔ یہ سب سے زیادہ ضروری ہے۔

قریباً ایسی ہی چیزیں اور پرہیز معمول کے لئے ضروری ہیں۔ معمول عورت ہو خواہ مرد۔ ان کی طبیعت اثر پذیر ہوتی چاہے۔ جوانی کا آغاز ہو۔ حال کا حکم آتے ہوں اور اس سے خوف کھاتے ہوں اور دو حاکمیت پر لقیں رکھتے ہوں۔

اگر معمول کے بال منہرے، رنگ گورا، عمر کم، آنکھیں نشیل، منہ دل جسم او جسم حسن جو تو اس پر جلدی اثر ہوتا ہے۔ بے ادب، گستاخ، رنگ کا کالا، مشق کینہ پروردہ حامد، مغرور، متعصب، چھٹو، اور روحانیت کو نہ ماننے والا معمول شکیب نہیں ہوتا اور یہ عالم کو بہت پریشان کرتا ہے۔

## چند اصطلاحات

حاملے۔ عمل کرنے والا۔ عالم یا عامل جو اپنی قوت متفلسفہ کا اثر و رسوخ پر ڈالتا ہے۔

معمول۔ جس پر عمل کیا جائے۔

کھوٹل۔ بلور کا ایک صاف و شفاف چمکا گولہ ہوتا ہے جو ابتدائی مشق اور بعض دوسری حالتوں میں عمل کے لئے کام آتا ہے۔

بجوا ہے۔ وہ غنودگی کا عالم جو عالم کی قوت جاذبہ سے معمول پر طاری ہوتا ہے۔ اور وہ حالت کثیف سے حالت لطیف میں چلا جاتا ہے اور غیب کی باتیں بتلاتا ہے۔ اس کے ذریعہ ہی معمول کو دورداد سفر پر بھیجا جاتا ہے۔

## مستمر عمل غیر مشق کیسوی قلب

آرام گاہ میں کرسی، صوف یا پلنگ پر بڑے آرام کی حالت میں بیٹھ جاؤ جسم کے تمام اعضا کو صلیا چھوڑ دو۔ گریبا ان میں جان باقی نہیں ہے۔ اب جب کہ تم کو جسم داغ، اور دل کا پورا پورا آرام و سکون حاصل ہے اور جب کہ تم بالکل سکون کی حالت میں کرشل کے مین بیچ جو سفید نقطہ نظر آتا ہے اس کو اپنی نظر کا مرکز بناؤ۔ جہاں تک ممکن ہو اکھ نہ جھپکو۔ ایک دو تین اور چوتھے

منٹ میں اسی نوعیت کی حالت میں تم پر غنودگی کی طاری ہونے لگے گی۔ گویا تمہارا  
دماغ نیم بے خبری کی قبولیت پر آمادگی ظاہر کر رہا ہے۔

اسی حالت میں دن ہی دن میں بار بار اگلے صفحہ پر درج شدہ طلسمی فقرات  
کو دہراؤ۔ کم از کم نصف گھنٹہ روزانہ اس مشق کو مکمل تنہائی میں جاری رکھو۔ اسی  
سے تمہاری قوتِ ارادی، مقناطیس، صحت، کامیابی، توکل اور فزانی سترت  
میں غیر معمولی اضافہ ہوگا۔ اب اپنی آنکھوں کو بند کر دو اور پھر ایک بار وہی الفاظ  
دہراؤ۔

ہر روز رات کو سونے سے پہلے بستر پر لیٹ کر یا بیٹھ کر کرشل کی مشق  
کرو۔ حتیٰ کہ یہ الفاظ دہراتے ہوئے تم گہری نیند میں ڈوب جاؤ۔ پھر صبح اٹھتے ہو  
تم اپنے آپ میں نمایاں تبدیلی محسوس کرو گے۔ روز بروز تمہارا دماغ عجیب و غریب  
فزانی شفاؤں کی آگاہی دینے لگے گا اور دل و دماغی سترتوں سے برتر ہوگا۔  
کرشل کی حالت میں ہونے سے تمہاری آنکھوں میں غیر معمولی مقناطیس پیدا ہو جائے  
گی۔ تم ۵ فی صد لوگوں کو صرف نظر بھر کر دیکھ لینے سے اپنا گردیدہ بنالیا  
کرو گے۔

کرشل کی مشق کو ایک یا دو چھ ہفتہ تک جاری رکھنے سے تم حالت روشن  
ضمیر ہی میں چلے جاؤ گے۔ جب یہ حالت ہو جائے تو کرشل کی مشق بند کر دیں  
اور آئینہ سکندری پر عمل شروع کر دیں۔ آئینہ کی مشق بہت جلد مکمل ہو جاتی ہے

### طلسمی نقواتے کوٹلے

۱۔ میری قوتِ ارادی نہایت زوردار ہے۔ ۲۔ میں مجسم مقناطیس ہوں۔

۳۔ میں سراپا کامیابی ہوں۔ ۴۔ میں مجسم صحت ہوں۔

۵۔ مجھ میں مقناطیس قوت کوٹ کوٹ کر بھری ہے۔

۶۔ میں مجسم دانائی ہوں۔

۷۔ مجھ کو اپنے آپ پر پورا اقتدار حاصل ہے۔

۸۔ میں مجسم دلیر ہوں۔

۹۔ میں سزا پنا خوش ہوں۔ میری روح لطیف ذات مطلق سے ملی ہوئی ہے۔

### عمل نمبر ۲ ضبط ذاتی

ہر وہ کام جو تم عمل کر کے معمول سے لوگے تمہاری قوت مقناطیس یا برق  
حیات کو خارج کرتا ہے۔ لہذا تمہیں کوئی کام یا حرکت بغیر مطلب کے نہیں کرنا  
چاہئے۔ یہ ضروری ہے کہ پانچ دس منٹ تک چپ چاپ بے حس و حرکت بیٹھنے  
کی روزانہ عادت ڈالو۔ آنکھیں کھلی رکھو مگر جھپکنا نہیں۔ خیالات کو ایک ہی مرکز پر  
قائم کرو۔ اور دل میں ارادہ رکھو کہ تم منٹ تک بے جاں جسم کی مانند بالکل خاموش  
رہو گے۔

شروع میں یہ عمل ذرا مشکل معلوم دے گا۔ لیکن مستقل مزاجی سے اس پر لگے



دہو گے تو یہ کوئی مشکل نہیں۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ تم کو بے فائدہ حرکات اور بیہودہ خیالات سے بچایا جائے۔

### عمل نمبر ۳۔ گوشہ نشینی

اگر اپنے آپ کو گوشہ نشینی کی عادت ڈالیں تو بہتر ہے۔ بیٹھ بھوم سے دور چلے جائیں۔ تنہائی میں بیٹھنے کی مشق کریں۔ میشت اور عادت آپ کے دل کو مضبوط کر دے گی۔

کسی سناں جگر پر چلے جاؤ بغیر کسی اضطراب کے تنہا دل جب تک دہان لگا رہے لگائے رکھو یا جتنی دیر تک تم بغیر کسی گھبراہٹ کے گوشہ میں بیٹھ سکو جب تم کافی دیر تک بیٹھنا سکھ جاؤ تو درج ذیل مشق کریں۔ پاک و صاف جگر پر پانچ لگا کر بیٹھو۔ آنکھیں بند کرو۔ اب سوچنا گنتی شمار کرو۔ دوسرے دن سو سے ایتھ تک اٹھا دو کرو۔ آہستہ آہستہ ایک ہزار تک سیدھی پھر اٹھ گنتی کی مشق پڑھاؤ۔ اس بات کا خیال رہے کہ جس وقت تم گنتی کرو تنہا خیال گنتی ہی کی طرف ہرنا چاہئے۔ اس کا فائدہ یہ بھی ہے کہ دل ایک جگہ ٹپک جانے کا عادی ہو گا اور خیالات ایک مرکز پر ٹپک جایا کریں گے۔ گنتی دل ہی دل میں کرو۔ زبان اور ہونٹ ہلانے کی ضرورت نہیں۔

### عمل نمبر ۴۔ آنکھوں میں مقناطیسی قوت پیدا کرنا

نظر کو پختہ کرنے اور مقناطیس بڑھانے کا طریقہ اکثر مصنفوں نے بہت کم کھا ہے اور اکثر اس طریقہ سے ناواقف لوگوں کو اس کی تکالیف ظاہر کر کے ڈراتے دھمکتے رہے لیکن یہی چیز اور یہی مشق اس علم کی جانی ہے۔ اگر کوئی شخص اس مشق کو پورا کر لے تو وہ مسمریزم کا عامل ہو جاتا ہے۔ عوام کے فائدے کے لئے نہایت محنت اور مفید طریقہ یہاں پر درج کیا جاتا ہے آؤ تاکہ فائدہ اٹھائیں۔  
طریقہ :-

ایک ٹکڑا کاغذ جس کا سائز ۱۲ × ۱۲ ہولیں۔ اس کے صحن وسط میں روپے کے برابر سیاہ نشان لگائیں۔ اس طرح کی سفیدی بالکل نظر نہ آئے۔ اب وقت صبح ضروریات سے فارغ ہو کر کسی ایسے مکان میں جاکر بالکل تنہا ہواؤ جہاں کسی قسم کا شور وغل شاکی نہ دے اور جہاں تو جگہ کسی دوسری طرف نہ بدل سکے چلے جائیں اور اس کاغذ کو دیوار پر اس طرح آویزاں کرو کہ اگر تم نصف گز کے فاصلہ پر چڑھ کر بیٹھو تو تمہیں ذرا سی نظر اٹھائے اس کی طرف دیکھنا پڑے۔ زیادہ اونچا لگانے سے گردن جلدی تنک جاتی ہے۔

اب تمام خیالات کو چھٹی دے کر قلب کو کیسو کر کے نشان کی طرف کھینچ کر دیکھو۔ یاد رہے کہ آنکھوں نہ بھیکے، منہ کو بند رکھو اور سانس ناک کے ذریعہ

لیں۔ اور ناک سے ہی آہستہ آہستہ باہر نکالیں۔ سانس اتنی آہستہ بھی نہیں کروم  
گھسنے لگے۔ منٹ دو منٹ بعد آنکھوں سے پانی نکلتا شروع ہوگا۔ قدرے تکلیف  
بھی محسوس ہوگی لیکن مشق کرتے کرتے یہ تکلیف دور ہو جائے گی اور دم گھٹیں۔  
پلک جھپکے بغیر دیکھ سکو گے۔ مشق کے دوران گرم اشیا مثلاً گرم مصالحہ، مرغ  
مزج، والی مسور، مٹیک، ہر قسم کا گوشت، پیاز، لہسن اور ترش چیزوں سے پرہیز  
کریں۔

یاد رکھیں! اس مشق سے آنکھوں یا نظر پر برا اثر ہوگا نہیں پڑتا۔ جیانی  
کی رگ مضبوط ہوتی ہے۔ دماغ روشن ہو جاتا ہے طبیعت چست رہتی ہے۔  
یہ مشق کرتے وقت سیاہ نشان کئی رنگ کا نظر آئے گا۔ پھر اس کے گرد سفید  
سی روشنی نظر آئے گی اور بعد ازاں یہ روشنی بڑھتی جائے گی یہاں تک کہ کل  
نشان روشن ہو جائے گا۔ جب یہ نشان سفید ہو جاتا ہے تو بعض اشخاص کو  
جو تک نیت اور پاک طبیعت ہوں نہایت حسین نظارے دکھائی دیتے ہیں بعض  
اشخاص کو اس نشان کے درمیان سفید بال کے ٹکڑے اڑتے دکھائی دیتے ہیں  
ایسے لوگ بھی بہت جلد کامیاب ہو جاتے ہیں۔

غرض کہ جب نشان بالکل سفید نظر آئے گے تو یہ مشق ترک کرو اور جہاں  
لو کہ اب نظر بخیر ہو گئی ہے اور نظر کی مقنا حیثیت بڑھ گئی ہے۔ پھر جس کی طرف  
نظر جاکر دیکھو گے اسی پر تہوار اُرجب غالب آجائے گا اور وہ تہا رہی ہی مرضی

کے مطابق کام کرنے لگے گا۔ عمل کے وقت معمول پر بہت جلدی اثر پڑے گا۔ بولان  
مشق اور گھٹنا یا سوجانا سخت مضر ہے۔ اگر خیزا آئے تو مشق چھوڑ دو۔ جب سستی  
ہو اور کسی قسم کی جھراہٹ، اوکھا اور خیز نہ ہو تب مشق کرو۔ نظر کی مقنا حیثیت  
بڑھ جانے سے انسان میں اولیائے حق سے وصف پیدا ہو جاتے ہیں۔

اپنی مشق کو روزانہ بڑھاؤ اور کسی نافرمانہ کر دیکھ نہ کرنا۔ ہونا عمل کے لئے  
نقصان دہ ہے۔ ایک وقت مقرر کرو یعنی اگر آپ آٹھ بجے بیٹھے ہیں تو روزانہ  
اسی وقت بیٹھ کر مشق اگر پہلے دن ایک منٹ کی ہے تو اس کو روزانہ بڑھاتے  
جاؤ۔ عالی بن جانے کے بعد بھی مشق کو نہ چھوڑو۔

پس اس عمل سے آنکھوں کی قوت مقناطیس کا اضافہ ہوگا پھر وہ شخص جس  
کی عرف نظر جا کر چند لمحوں تک دیکھے گا اس پر اس کا گُرب عجب چھا جائے گا اور حال  
کی نیک و بد خواہش اور تاثیر کا اثر اُس پر پڑے گا۔

ہم پھر بتاتے ہیں کہ اس سیاہ دماغ کی روزانہ مشق سے عالی کو جو سکون ملتا  
ہے وہ خود ہی اس کا اندازہ کرتا ہے۔ اس طریقہ میں اجتماع، خیالات، تصور  
کیسوی قلب اور روحانی طاقت چاروں چیزیں موجود ہیں جس سے عالی خود  
مستفیض ہو سکتا ہے۔ پس روحانی طاقت حاصل کرنے اور قدرت ایزدی کے  
معنی مانجائے کیسے سب پہلے ازینہ آنکھوں کی قوت مضبوط کرنا ہے جس کی اس  
ترکیب بتلا دی گئی ہے۔

## آنکھوں کو آرام دینے والا تجربہ

آنکھوں کی مشق سے اس طرح آنکھ اور منہ کو پانی سے دھو ڈالو۔ اگر عرق گلاب میں پسلی ہوئی ہلدی کی دو بوند آنکھ میں ٹپکائی جائیں تو نظر کو آرام ملے گا اور وہ زیادہ کام کرنے کے قابل بن سکے گی۔ اگر کرکٹل کی مشق میں بھی ایسا ہی کیا جائے تو مفید ہے۔

نوشے بھنک کر تے وقت آنکھوں کو زیادہ مت کھو۔ کیونکہ ایسا کرنے سے آنکھ ہلدی تھک جاتی ہے۔

بعد از مشق : گلاب کے پھول، ہلدی، مٹھی، سونف، پسلی ہوئی سیاہ مرچ سب کو کوٹ پسلی کر پڑے سے چھان لیں۔ اس میں سے ۲ یا ۳ ماشہ سفوف اور ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک گھی ملا کر حسب ضرورت مسحری ملا لیں مشق کے بعد دو چار انگلیاں چاٹ لیں مشق کے دنوں میں گھی زیادہ کھائیں کیونکہ یہ مسندی کے لئے بے حد مفید ہے۔

## عمل نمبر ۴۔ آئینہ سکندری

جب آنکھوں کی مشق میں کامیابی ہو جائے تو پھر آئینہ پر نظر جمادو۔ طریقہ حسب ذیل ہے :-

ایک ٹرائیشٹرو ٹوکر اسے دیوار کے ساتھ کھڑا کر دیں اور اس کے سامنے بیٹھ کر صبح و شام نظر کو جاکر اس ٹیشٹرو کی طرف دیکھیے۔ پلک ہرگز نہ جھپکے۔ ہر روز کم از کم پانچ منٹ تک مشق کرو پھر آہستہ آہستہ بڑھاتے جاؤ یا پہلے ہفتہ ۵ منٹ، دوسرے ہفتہ ۱۵ منٹ پھر ۲۰ منٹ تک بڑھا دو۔ پھر اس کے بعد گھٹے تک۔

آنکھوں سے صرف پانی نکلنے کی تکلیف ہوگی اور کسی قسم کی تکلیف یا نقصان نہیں ہوگا۔ اس طریقہ سے نظر پختہ، زوردار ہوگی اور تقنا طبعی قوت زیادہ بڑھے گی۔ ٹیشٹرو میں اپنے عکس کے ناک کی نوک پر یا ماتھے پر آنکھوں کے بیچ نظر جمائیں۔

## عمل نمبر ۵۔ تصور

تصور بہت طرح کا ہوتا ہے مگر تصور کے دو مقام ہیں۔ آنکھیں اور دل۔ جی میں یہ ظاہر پوشیدہ رہتا ہے۔ اس لئے اس کی تقسیم بھی دو ہی میں یعنی تصور اندرونی اور تصور بیرونی۔

لیکن جب تک تصور بیرونی نہ ہو تب تک اندرونی تصور نہیں ہو سکتا کیونکہ جب تک ہم کسی چیز کا مشاہدہ نہیں کرتے تب تک ذہن اس کو قبول نہیں کرتا۔ ہاں بعض اوقات سخی سنائی باتوں کا خیال مزور ہو جاتا ہے لیکن ان کو دیکھے بغیر ان کو

تصور میں لانا ممکن نہیں۔ پس ظاہری تصور آنکھوں میں کیا رہتا ہے اور اگر وہ تصور  
سچا اور دل سے کیا گیا ہے تو ظاہری آنکھوں سے شکل کر باطنی آنکھوں کے پردے  
میں جا کر ایک روشنی پیدا کر دیتا ہے اور ہم اس روشنی میں اپنے مطلوب کی مجسم  
صورت دیکھتے ہیں۔ اس کی حرکات و سکنات پر سادی ہوتے ہیں۔ اور اس روشنی  
میں قدرتِ ایزدی کے وحیہ پراز کا نظارہ کرتے ہیں۔ پس جب تک ظاہری تصور  
نہ ہو باطنی تصور ہونا مشکل ہے۔

اکثر عالموں نے اس کے برخلاف پیشتر ہی باطنی تصور کے لئے ہدایت کی ہے  
مگر میں پھر بھی کہوں گا کہ یہ تصور دوسری منزل ہے۔ اس میں کلام نہیں کہ جس لوگوں  
کے دل کدورت سے پاک اور صاف ہیں وہ اس منزل پر پہنچ جاتے ہیں لیکن پھر بھی  
جب تک انہوں نے کسی چیز کی شکل نہ دیکھی ہو وہ ہرگز اس کو تصور میں نہیں لے سکتے۔  
ایک عالم سے جب ایک دفعہ تصور کے متعلق ذکر آیا تو انہوں نے فرمایا ظاہر  
تصور تو ایک مزدوی چیز ہے لیکن باطنی تصور افضل ہے۔ مثال کے طور پر ایک  
چیز ہم نے دیکھی نہیں بلکہ اس کے متعلق بارہ دفعہ ہم سن چکے ہیں کہ اس چیز کا رنگ  
اور شکل یہ ہے تو پس یہ ہمارا ظاہری تصور ہو گیا۔ اب ہم نے اس چیز کو دیکھنا  
ہے لیکن اس تک ہماری رسائی نہیں ہے تو اس وقت ہم باطنی تصور سے کام لیں  
گے۔ اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ رات کو جب سوئے مگر تو آپ کی چادر پانی کا  
سرا نہ شمال کی طرف ہو۔ آنکھیں بند کر کے اس چیز کا تصور کرو۔ اس کا رنگ شکل

لبائی، چوڑائی سب آنکھوں کے سامنے لانے کی کوشش کرو۔ اسی خیال میں سو جاؤ  
کم از کم ایک ہفتہ اس کی مشق کریں۔ منواتر سات ہفتے یقین جلدی رکھیں۔ شروع  
شروع میں یہ چیز خواب میں دھندلی نظر آئے گی پھر بالکل صاف نظر آنے لگے  
گی۔ اس کے بعد آپ جب بھی کسی چیز کا تصور کریں گے فوراً آپ کے سامنے آ  
جائے گی۔

پس جب مشق کامل ہو جائے تو نصف شب کے وقت جیت لیٹ کر ماتھ  
میں ایک چھڑی لے لو۔ اب کسی ایسی چیز کا تصور کرو جو چھڑی مارنے سے آواز  
دے۔ اس کے خاکے کے سوا تمہارے ذہن میں کوئی اور خیال نہ آئے جس وقت  
وہ چیز مجسم سامنے آجائے اور آپ کو یقین ہو جائے کہ وہ چیز آپ کے سامنے  
ہے تو وہ چھڑی اس کو مارو۔ تمہارے تصور کی طاقت سے اس وقت تمہارے  
کانوں میں بلکہ آپ کی پائوں کے لوگوں کو بھی اس کی آواز سنائی دے گی۔ پس اس وقت  
جان لو کہ تمہارا تصور اصلی حتم تک پہنچ گیا ہے۔

اس مشق اور تجربے کے بعد تم جس چیز کا تصور کر کے اسے سامنے لا کر  
جو حرکت خیالی کرو گے اس کا اثر اس پر ضرور ہو گا۔ اس کی ترکیب پر عمل کرنے سے  
صاف معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلے ظاہری تصور ضروری ہے کیونکہ جس چیز  
کو آنکھوں سے دیکھا نہیں جاتا وہ کسی طرح بھی تصور میں نہیں آ سکتی۔ ظاہری تصور  
کے اس عمل کا کرنا خواہش پر مبنی ہے اور خواہش دل میں پیدا ہوتی ہے۔ پس اس

خواہش کی شکل کو ہم نے دیکھنا ہے اور وہ اسی طرح دیکھی جاسکتی ہے کہ ہم تصور کریں اور تصور کے لئے ذہن کو دوسرے خیالات سے پاک کر دیں۔

## عمل نمبر ۷۔ قوت ارادی

جبے عامل اپنی ابتدائی مشق میں کامیاب ہو جائے اور آنکھوں میں قوت متعین پیدا ہو جائے تو تصویر اس کو مختلف اشیاء پر تجربہ کر کے اپنی محنت کا نتیجہ دیکھنا چاہئے تاکہ اس کے دل کو یقین ہو جائے کہ درحقیقت میری محنت کا ثمرہ درست نکلا۔

اقل مٹی کے دو پیالے لئے کہ ایک ہی وقت دونوں میں جو کہ دانے بودیجئے جب ان کے پودے ایک انچ کے قریب ہو جائیں تو دونوں پیالوں پر الفے اور بے کے نشان لگا دیجئے۔ اب صبح کے وقت روزانہ ایک ہی وقت پر الفے کو دائیں اور بے کو بائیں جانب بالمقابل دونوں کو قریب قریب رکھ کر دونوں پر بلاناغہ اسی طرح عمل کرو۔

پیالہ الفے پر خوب نظر بھاؤ اور قوت ارادی کو ان پر اسی طرح والہ الفے کی نسبت تصور کرو اور دل میں دہراؤ۔ اس کے پودے بڑھ رہے ہیں؟ اب بے کی نسبت تصور کرو؟ اس کے پودے چھوٹے ہو رہے ہیں؟ ہر روز چندہ میں منٹ تک یہ عمل کر کے دونوں پیالوں کو محفوظ جگہ رکھو

پس کچھ دن بعد آپ دیکھیں گے کہ الفے کے پودے بے کی نسبت بڑے ہو گئے عمل کے وقت اس بات کا دھیان رکھیں کہ پودا الفے دائیں طرف رہے اور بے بائیں طرف۔

## عمل نمبر ۸۔ قوت ارادی کی ترکیب عمل

یہ ایک نادر عمل ہے۔ اس کے کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ ایک باریک سوئی لےو اور اس کے درمیان ایک دھاگہ اسی طرح باندھو کہ جب اس کو اٹھایا جائے تو ترازو کی مانند اس کا وزن دونوں طرف برابر ہو۔ اب اس کو ایک تنہا کمرہ کی لڑیا کے ساتھ کین گاڑ کر باندھ دیں۔ یاد رہے کہ اس کمرہ میں ہوا کا گزرنہ ہر دو گھنٹہ ہر دو دیوار کے ساتھ مڑے گی۔ عیب کہ تصویر سے ظاہر ہے۔



اب تم اس سوئی کے مقابل دوزلو ہو کر بیٹھ جاؤ۔ سامنے اسی طرح لو کہ سوئی نہ ملے۔ اب دائیں ہاتھ کی انگلیاں اٹھی کر کے سوئی کے قریب لے جاؤ۔ احتیاط

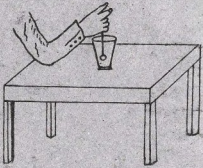
رکھو کہ انگلیاں ساتھ نہ لگیں۔ اب تم آہستہ آہستہ اپنے ہاتھ کو پیچھے ہٹاتے آؤ اور دل میں ارادے کو پکا کر کہ سوئی انگلیوں کی طرف کچھ آ رہی ہے۔ روزانہ ایک گھنٹہ تک اس طرح مشق کرو۔ ایک ہفتہ بلکہ اس سے بھی بیشتر ایسا ہو گا کہ سوئی

آپ کے ہاتھ کے ساتھ ساتھ کچھ چلی آئے گی۔ اسی طرح اتر کر جب سوئی کی طرف  
سے باؤ گے تو سوئی پیچھے چلی جائے گی۔

## عمل نمبر ۷۔ قوت خیالی کا شعبہ

یہ بھی ایک عجیب شعبہ ہے جن کی ترکیب یہ ہے۔ چاندی کے ایک روپر کو  
کڑھ لگائیں اس کی کڑھے میں سیسہ کا ڈشیم کا آدھ گز ملبا ڈورا بانڈو نو۔ پھر کا پیچ  
کا ایک گلاس میز پر رکھو اور اپنی کبھی میز پر ٹسکا کر ڈوری کا سیرا اپنے ہاتھ میں  
پکڑ کر روپیہ کو گلاس میں اسی طرح ٹسکا کر روپیہ گلاس کے پیٹے سے میں نہ گئے اور  
نہی گلاس کی دیواروں کو چھوئے بلکہ سین درمیان میں رہے۔ اسی وقت تم ذہن  
میں سوال کر دو گے کہ اسی وقت کتنے بجے ہوں گے۔ پس اسی طرح چند روز خیال  
کرنے سے کہ اب کیا بجا ہو گا۔ ٹھیک اتنی دور روپیہ گلاس سے کرا گئے گا جب  
پریش مکمل ہو جائے تو پھر جب چاہو وقت کا پتہ کرو۔ تصویر لگے صفحہ پر لکھی۔  
یاد رکھئے ہمسریزم کیلئے کے خواہش مندوں سے ہماری عرض ہے کہ وہ  
جب تک ایک مشق کو مکمل نہ کریں دوسری شروع نہ کریں۔ جب تک ایک بات پوری  
نہ ہوئی نہ ہوتی تک دوسری کرنے سے کوئی ناہمہ نہیں البتہ اسی طرح پہلی بات  
بھول جا کر کرتی ہے۔ یہ کوئی سکول کا سبق نہیں جو کبھی کبھی اوصول بھی چڑھو یا جاتے  
تو فرق نہیں پڑتا۔ یہ علم عمل ہے اس میں آپ کو کوئی حد کا مہیا ہونا ہے اور یہ

جیسی ہو گا کہ آپ سبق کو یاد رکھو کہ عملی طور پر کامیاب ہوں گے۔ لہذا ایک تجربے  
کے بعد دوسرا شروع کریں۔



## عمل نمبر ۸۔ چاند کی مشق

ترکیب صرف اسی قدر ہے کہ رات کو جب چاند نکلے تو کسی تنہا مقام پر  
بیٹھ کر آئینہ کی طرح چاند پر نظر جمائو۔ جب نظر جم رہی ہو تو دل کی تمام قوتوں  
کو اسی مرکز پر لگا دو اور اسی پر غور کرو۔ ایک سینکڑ کے لئے بھی نظر اور خیال  
دوسری طرف نہ جائے۔ اگر پچھلی مشق میں آپ کامیاب ہیں تو آپ کا دل ادراک  
کی نظر اپنے آپ چاند پر جم جائے گی۔ اگر ذرا ابھی بٹھے تو آپ ذرا دوستی چاند کی جائے  
اسے راغب کریں۔



اس مشق کا وقت مقرر نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ چاند کبھی وقت پر نہیں نکلتا۔ گزشتہ مشقوں میں آپ کا دل ایک مقررہ وقت پر ایک ہی جگہ رہنا سیکھ چکا ہو گا۔ اب اسے جب اور جہاں چاہیں لگانے کے لئے وقت بے وقت کی ضرورت ہے۔ لہذا چاند کی مشق اس مقصد کے لئے نہایت موزوں ہے۔ زبردستی دل و نظر کو ایک جگہ رکھنے سے یہ ناکام ہو سکتا ہے کہ آپ جب چاہیں اپنے دل اور اپنی نظر کو کسی جگہ پر چلنے کے لئے مجبور کر سکتے ہیں۔

### مشق مکمل ہونے کی پہچان

اگر چاند پر کبھی بے وقت مشق کی جائے اور اسی وقت دل اور نظر کو اس پر جمایا جائے (زبردستی نہ جمانا پڑے) اور مشق کو خود بخود دل چاہے یقین کامل ہوا۔ چاند بن عجیب و غریب مناظر دکھائی دینے لگیں تو سمجھیں کہ مشق مکمل ہو گئی ہے۔ ایکے اور طریقہ

اس مشق کے پورے طور پر تکمیل پا جانے کی ایک اور اچھی پہچان یہ ہے کہ جس رات چاند طلوع نہ ہوا ہو اس رات کو اپنی آنکھوں کو بند کر کے چاند کا تصور باندھیے اور دل کو پوری قوت سے اس کی طرف مائل کیجئے۔ چاند نظر آنے لگے گا۔ اس وقت جب کہ اندھیری راتیں ہوں تب بھی چاند نظر آتا ہے۔ یہاں تک کہ دن میں بھی اگر تصور باندھو تو چاند نظر آنے لگے گا۔

مشق مکمل ہونے پر عمل کو اپنی کامیابی دیکھ کر روحانی مسرت حاصل ہوگی اس عمل کے پورا ہوجانے کے بعد ایک انوکھی طاقت کا ظہور ہوتا ہے اور بڑے بڑے عجیب کام کرنے کے قابل ہوجاتا ہے۔ اگرچہ ابھی سمرنیم کی دونی حد مشق بھی نہیں ہوتی مگر اس قدر مشق ہی سے آدمی کے اندر تعجب خیز طاقت پیدا ہوجاتی ہے جس کو ہم تحریر میں نہیں لاسکتے۔

### عمل نمبر ۱۱۔ سولج کی مشق

یہ مشق رات کو کرنی چاہئے۔ مشق کرتے وقت پیٹ بھر ہوا نہ ہو، خالی بھی نہ ہو یعنی کھوک پیاس سے الگ رہ کر آپ کا دل صاف اور خوشی و خوشی کی حالت میں ہو تو اس عمل کو شروع کرنا چاہئے۔ گزشتہ مشق پاک و صاف کرہ میں جہاں ہمیشہ تاریکی ہو اور روشنی بالکل نہ ہو، اس عمل کو کریں۔ ترکیب یہ ہے۔

اپنے منہ پر سرخ یا سیاہ کپڑا ڈال کر آنکھوں کو بند کر کے اپنے دل میں جھانکو۔ تب اپنے دل کی پوری طاقت کو سورج دیکھنے کے تصور میں لگا دو یعنی دل میں طاقت و خاموشی پیدا کرو۔ ”مجھے آفتاب نظر آجائے۔“

جب آنکھوں کو تکلیف ہونے لگے اور کپڑے کی وجہ سے دم گھٹنے لگے تو کپڑا اتار کر آنکھوں کو کھول دو۔ تصور آرام کر کے پھر مشق کو شروع کر دو۔ ابتدا میں یہ مشق ۱۰ منٹ تک کرنی چاہئے۔ آرام کرنے کے بعد پھر اس عمل کی

مشتق کرو۔ اسی طرح آدم لے کر ۴۰ یا ۵۰ منٹ تک مشتق کرنی چاہئے۔ دو چار دن کی صحیح طور پر مشتق کے بعد پہلے آپ کو سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے دکھائی دیں گے۔ پھر آہستہ آہستہ وہ سیاہی روشنی میں تبدیل ہو جائے گی۔ دل میں خواہش کو تیز اور یقین کو پختہ رکھو۔

تھوڑے دنوں کے بعد ایسی زبردست روشنی نظر آنے لگے گی جیسا کہ طلوع آفتاب کے وقت ہوتی ہے۔ پہلے پہل یہ روشنی کچھ دیر نظر آئے گی پھر اندھیرا ہو جائے گا۔ لیکن آہستہ آہستہ مشتق زیادہ کرنے سے یہ روشنی ساکن ہو جائے گی۔

حالت سکون میں جب پوری پوری روشنی آفتاب کے مقابل نظر آئے گی تو آپ کی نظر زیادہ دیر تک اس کو نہ دیکھ سکے گی۔ جب آنکھ اس روشنی کو برداشت نہ کر سکے تو کچھ آنکھیں کھول دو۔ اور کچھ دیر بعد نہ دھو کر اور دودھ پی کر سو رہو۔ اس مشتق کے بعد جاگنا، اٹھنا، کھانا، چنان پھنانا سخت منع ہے کیونکہ جب دل ساکن ہو جائے تو پھر اس سے حرکت دینے کے عمل کو ہرگز نہ کرو اس سے آگے کی مشتق میں رکاوٹ پیدا ہو جائے گی۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ دو چار دن کی مشتق کرنے سے آفتاب اگر دکھائی نہ دے تو مایوس مت ہوں بلکہ مشتق کو جاری رکھیں اور یقین کو پختہ کریں۔

لے منہ مشتق کے فائدے سے: اس مشتق سے آنکھوں کو مسمومی سے محفوظ

تو پہنچتا ہے لیکن قوت روحانی بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ چاند کی مشتق سے آنکھوں کی روشنی تیز ہو جاتی ہے اور دل ایک سچا سرور محسوس کرتا ہے۔ آفتاب کے نظر آنے سے عقل تیز اور درست ہو کر دنیا کے باریک ترین حالات جاننے کے قابل ہو جاتی ہے۔ اس مشتق میں کامیاب ہونے سے آدمی کی عقل میں بہت سی پوشیدہ وسیعیدہ باتیں جاننے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ آدمی روشن ضمیر اور غیر معمولی عقلمند ہو جاتا ہے اور اس کی قربتاً ہر خواہش پوری ہو جاتی ہے۔

میں نے تجویز ہے: جب کہ میں ابھی مشتق کر رہا تھا۔ ایک بوٹھا سیٹھ تڑپا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ میرا پندرہ سال کا اکھڑا بڑکا ناراض ہو کر گھر سے بھاگ گیا ہے۔ بڑھاپے میں تیسری شادی سے یہی ایک بچہ ہے۔ وہ بھی چلا گیا۔ اس کی والدہ نے تو صبح سے اسی کے غم میں کچھ کھا یا پیابھی نہیں۔ بالہ بھی دو چار بگڑتا رہے کہ نگر نگو ایسے خراج میں دوں گا۔ یہ کہہ کر وہ رونے لگا۔ اس نے اپنے تین چار رشتہ داروں کے چتے کھوٹائے میں نے تار کھو کر اس کو فے دیئے۔

اس کے چلے جانے کے بعد میں ہاتھ پیر دھو کر اپنے اس کمرے میں گیا جس میں بیٹھ کر میں عمل کیا کرتا تھا۔ وہاں بیٹھ کر میں نے قاعدہ کے مطابق عمل کیا اور روحانی قوت اس بات پر لگا دی کہ تمام دنیا مجھے نظر آ رہی ہے۔ میں جانتا جا رہا ہوں کہ اس سیٹھ کا بڑکا اس وقت کہاں ہے؟ مجھے اپنے خیال میں بھی نظر آیا کہ شہر سے ۵ میل دور ایک ایسے کنڑ میں میں گرا پڑا ہے جس میں پانی بالکل نہیں



اور زیادہ گہرا بھی نہیں مگر اس میں گور کو کوئی اپنے آپ باہر نہیں نکل سکتا تھا۔ پلانا کتوں تھا اور یہ بھی بھرتے بھرتے ایک گڑھا سا رہ گیا ہے۔

دراصل یہ جگہ میری دیکھی ہوئی تھی۔ میں نے خیال کو ہٹا کر اسی وقت بڑھے سیٹھ کو بلایا اور اپنا اندازہ بتلایا۔ سیٹھ کے پاس گھوڑا تھا وہ اسی وقت چلنے کو تیار ہو گیا۔ میں بھی اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر اپنی مشق کا نتیجہ دیکھنے کی غرض سے سیٹھ کے ساتھ چلا۔ دونوں کو بھی ساتھ لے لئے۔

قریباً ڈیڑھ گھنٹہ میں ہم وہاں پہنچے۔ اس وقت دوپہر کا حال رہی تھی۔ دیکھا تو رات کا کمزور میں بے ہوش پڑا ہوا ہے۔ مجھے اپنی اس کامیابی پر بڑی خوشی ہوئی۔ بڑھا سیٹھ بھی بہت خوش ہوا لیکن پھر اس کے کو مرہ سمجھ کر رونے لگا اور رنج میں چھاتی ٹپٹا ہوا خود بھی اس کی طرف سے ہی پھسل گیا۔ آخر نوکروں کی مدد سے پاس کے گاؤں سے آدمی بلا کر ان دونوں کو نکالا۔

علاج ہونے پر رات کا بچ گیا اور اس نے بتایا کہ کچھ آدمیوں نے مجھے ٹھکانا اور جنگل میں لے گئے۔ میری گردن میں سے سونے کی زنجیر اور کانوں سے شرنکی اتار کر مجھے کونٹوں میں دھکیل دیا۔

۲۔ میرے ایک دوست میرے پاس آئے اور کہا کہ عالی بی بی میرے لیے کی ایک انگوٹھی بمبئی سے لایا تھا۔ کل میں نے اتار کر اپنی عورت کو دی۔ اس نے نہ معلوم کہا نہ کھو دی۔ گھر سے باہر تو گئی نہیں لیکن گھر میں بھی سب جگہ دیکھ

بھال کر لی۔ اب مٹنے کی امید نہیں ممکن ہے کسی بلازم کے ہاتھ آگئی ہو۔ کئی ملازم ہیں کہ کوئی سزا دل اور کئی پر شہد کروں۔ آپ نے پہلے بھی کئی باتیں بتائیں جو سچ ثابت ہوئیں۔ میں اسی امید پر آپ کے پاس آیا ہوں کہ آپ مہربانی فرما کر حساب لگائی اور دیکھیں کہ انگوٹھی اس وقت کہاں ہے۔ وہ تو بھی سکتی ہے یا نہیں؟

میں ان کو ہنسیک میں جھٹکا کر اپنے عمل کرنے والے کمرے میں گیا اور ایک سوئی قلب ہو کر دھیان کیا۔ میرے دل میں آندھ ہوئی کہ انگوٹھی عورت کے دوپٹے میں بندھی ہے اور دوپٹہ اس نے سوٹ کپڑے میں سنبھال دیا ہے۔ میں نے انکو وہی راز اپنے دوست کو سنائی۔ اس نے جا کر تلاش کی تو انگوٹھی اسے مل گئی اور اس نے دو سو روپے کا رنیک میں لگا دیئے۔

یہ دور ایسے بہت سے تجربات مجھے ہو چکے ہیں لیکن میں نے یہی دیکھا ہے کہ اس کام میں ترقی جب ہی گئی ہے کہ انسان ہمیشہ سچ بولے کسی بھی جائز کو بلاوجہ نہ سناتے۔ بڑے خیالات کو اپنے ذہن میں ملکر بند سے ورنہ ایک بھی عمل مکمل نہیں ہوتا۔

## عمل نمبر ۱۲۔ آئینہ کے فریضے دوسروں کو بس میں کرنا

ایکے بڑا آئینہ تو جس میں پورا مرد اور چھاتی تک نظر آئے۔ اس میں اپنی آنکھ کی تین پند نظر آ رہی اور ایک سو ہو کر دو کہ تہااری قوت متناظر اس آنکھوں سے شکل کر گئی

کی تپکی کے ذریعے عکس کے دل و دماغ پر اثر کر رہی ہے اور وہ ابھی میرے قابو میں ہوا چاہتا ہے۔ ہر روز نصف گھنٹہ یہ مشق کرو۔

اگر پہلے روز کا نصف گھنٹہ تصحیف وہ ہو تو وہ منٹ سے بڑھانا شروع کریں۔ آئندہ نہ جھکیو جب تمہاری آنکھوں میں اس قدر طاق ہو جائے کہ تم وہ منٹ بلا آنکھ جھپکے کھلی بات کر دیکھ سکو اور تمہارا دماغ قبل تم سے آنکھ نہیں ٹاٹ سکتا تو سمجھ لو ٹھیک ہے۔ جب بھی تم کسی کی طرف نظر بھر کر دیکھو گے، وہ تمہارے بس میں ہو کر تمہارے اشاروں پر تاجے گا۔ ہر مشق کے دوران غلاہکی رد و مضہم اور کم کھائی ہو کر دیکھ کر کھانے سے بدن میں سستی نہیں آتی اور ذہن و دل پر بوجھ محسوس نہیں ہوتا۔

### عمل نمبر ۱۲۔ روشن ضمیری سے تمام مشقوں میں کامیابی

ایک بڑا آئینہ خرید لو جس میں گردن تک چہرہ نظر آئے۔ اس میں دیکھنا شروع کرو۔ عکس کی بائیں آنکھ کی تپکی کو نظر کا مرکز بناؤ اور دیکھو اسے قلب ہو کر توجہ کرو کہ تمہاری مقناطیس آنکھوں سے نکال کر عکس تپکی کے ذریعہ اس کے دل و دماغ پر اثر کر رہی ہے اور وہ ابھی ابھی بے ہوش ہوا چاہتا ہے۔ ہر روز نصف گھنٹہ تک یہ مشق کرو۔

بعض حامل دس یوم میں اور بعض حامل ۱۵ یا ۲۰ یوم میں حالت روشن ضمیری

میں چلے جاتے ہیں۔ اپنے گھر میں سب کو تاکید کر دیں کہ حالت بے خبری میں کوئی آپ کو نہ جگائے کیونکہ اس عمل میں خود بخود جاگنا بہت مفید ہے اور یہی تجربہ میں آیا ہے۔

نوٹ: اس عمل کے لئے مخصوص طور پر تنہائی کی ضرورت ہے۔ اپنے مکان میں ایک علیحدہ جگہ اس کام کے لئے منتخب کرو۔ سرد تر اشیاء مثلاً کھن دو دھڑیاؤ استعمال کریں۔ کیونکہ ان دونوں گرنی خشکی بڑھ جاتی ہے۔ گرم خشک، نشہ آور تیل والی، ترش اشیاء اور گوشت سے پرہیز کریں کیونکہ یہ چیزیں خون میں احتراک پیدا کرتی ہیں اور اس عمل میں سکون کی جگہ ضرورت ہے۔

جب آپ اس عمل میں کامیاب ہو جائیں یعنی خود بخود روشن ضمیری ہو جائے تو آپ کے لئے تمام مشقیں آجائیں گی اور دنیا کے ہر کام میں کامیابی حاصل کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

اس کے بعد آنکھ سے کام لینے کا جو طریقہ ہم لکھ رہے ہیں وہ نہایت معمولی اور مجرب ہے۔ شائقین اس سے بہت فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

### عمل نمبر ۱۳۔ بقاء حركات افحش خیالات سے بچنے کی مشق

روزانہ رات کو سوتے وقت کسی اندھیرے کمرے میں چلے جاؤ اور اپنے بستر پر

چپ چاپ مہینٹ سے ۱۰ منٹ تک آرام سے بیٹھنے کی روزانہ عادت ڈالو مگر جسم کے کسی حصہ کو حرکت نہ دو۔ آنکھیں کھلی رکھو اور جھپکے نہیں دو۔ ان مشق اپنے خیالات کو ایک نکتہ پر قائم کرو اور اپنے دل میں یہ جملہ بار بار دہراتے جاؤ۔

مجموعہ کو اپنے حواس پر پورا پورا قابو حاصل ہے۔

۱۔ منٹ سے ۱۰ منٹ تک دل میں دہراؤ۔ اس فقرہ کے علاوہ کوئی بات دل میں نہ گزرے اور زبان بھی بالکل نہ چلے۔ شروع شروع میں یہ عمل ذرا مشکل نظر آئے گا لیکن آہستہ آہستہ اس مشق میں آپ کا مایہ ہو جائیگی گے مستقل مزاجی سے ڈٹے رہو۔ اس عمل سے آپ کو بیہودہ حرکات اور فصولی خیالات سے بچنے کی عادت ہو جائے گی اور آپ شکر و طبع کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔ ویسے بھی ایسے عامل کو بڑے خیالات رکھنا، بغض، حسد، سے پرہیز کرنا چاہیے

## عمل نمبر ۱۰۔ تصوراتی عمل

تصور کے عملیات میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے سب سے پہلے جب آپ مشق نمبر ۱۱ اور ۱۲ میں کامیابی حاصل کر چکے تو مندرجہ ذیل تین عملیات کا تجربہ کرو۔ اس کی شفقت کے پیچھے کھڑے ہو جاؤ اور اس کی گردن کے پیچھے حصہ پر خوب اچھی طرح ٹھٹکی لگاؤ اور اپنے دل میں خوب مضبوط ارادہ کرو کہ وہ شخص مڑ کر تمہاری طرف دیکھے۔ ایسا کرنے سے وہ شخص ضرور آپ کی طرف دیکھے گا۔

۲۔ اپنی آنکھوں کو بند کرو اور اپنے کسی دوست رشتہ دار کا خیالی نقشہ اپنی آنکھوں میں جاؤ۔ جب بالکل صاف دکھائی دینے لگے تو آپ اسے تمکنا نہ بھیجیں حکم دیں کہ وہ فلاں وقت میں تم سے ملے۔ یا آپ کا فلاں کام کرے۔ ایسا کرنے سے وہ ضرور آپ کا حکم بجالائے گا۔ آپ کی حسب نشانہ کام سرا انجام دے گا۔

۳۔ زمین کے اوپر ایک بڑا سا گول دائرہ بازو۔ اس کے اندر کسی کپڑے کے ٹکڑے کو چھوڑ دو۔ اب آپ اس پر ٹھٹکی بازو اور تصور کرو۔ دل میں مضبوط ارادہ رکھو کہ یہ کپڑا دائرہ سے باہر نہیں جائے گا۔ اگر آپ کا ارادہ مضبوط ہے تو ایسا کرنے سے یقیناً وہ کپڑا چکر سے باہر نہیں جائے گا۔

اب آپ کے لئے تصور کے ذریعہ دوسروں کو بس میں کرنے کا طریقہ دکھا جاتا ہے۔ علی الصبح جب آپ خواب راحت سے اٹھیں تو اپنے بستر پر چوڑی لاد کر بیٹھ جاؤ اور اپنی آنکھوں کو بند کرو۔ اب اپنے دل میں اس کا تصور بازو کرنا یا تم پر ہو بیٹھنے لگے گا اس کا اس کی آنکھوں سے دیکھ رہے ہو۔ پندرہ منٹ تک خوب مضبوطی سے یہ تصور جاری رہے۔ صبح شام دونوں وقت برابر دل میں یہ عمل کرو پھر گیارہویں دن بجائے اس کا کسی ایسے آدمی کا تصور دل میں جاؤ جس کو تم اپنے بس میں کرنا چاہتے ہو۔ اس کا ناک نقشہ اچھی طرح سامنے لاؤ۔ بالآخر آپ کو ایسا معلوم ہو گا جیسے وہ مجسم آپ کے سامنے کھڑا ہے۔ پھر آپ اسے جو حکم دیں گے حقیقت میں وہی کرے گا۔

جب یہ حالت ہو جائے کہ انگلیوں بند کر کے جسے چاہے تصور میں دیکھو تو عمل پورا ہے۔ یہ ایک بہت ہی زبردست عمل ہے۔ اس سے آپ کی قوت فکری ایک سے ہزار گنا ترقی کر جائے گی۔ جس سے آپ عجیب و غریب اور عقل کو جلا کر دینے والے کام کرنے لگیں گے اور ہر شے کو اپنا مطیع و فرمانبردار بنا کر اس سے اپنا کام نکلوا سکیں گے۔ اسی علم و عمل سے آپ اپنے آبا و اجداد کی روحوں کو بلا کر ان سے بات چیت کر سکتے ہیں۔

### عمل نمبر ۱۶۔ گھڑے کو منخرک کرنا

گھر میں ایک ایک کمرہ جہاں کسی قسم کے شور و غوغا کی آواز سنائی نہ دے متعجب کر کے مٹی کے ایک گھڑے کو میز پر رکھو اور اپنا منہ جنوب کی جانب کر کے پاس رکھی ہوئی کرسی پر اس طریق پر بیٹھ جاؤ کہ تمہارے دونوں ہاتھ آسانی سے گھڑے پر رکھے جا سکیں۔ دائیں ہاتھ کا انگوٹھا بائیں ہاتھ کی پشت پر رہے اور دونوں ہاتھ گھڑے سے چھوتے رہیں۔ اس پر کسی طرح کا دباؤ نہ پڑے۔ پھر یہ خیال کرنا شروع کرو کہ تمہارے ہاتھ سے قوت مقناطیس نکل کر گھڑے میں جمع ہو رہی ہے ۱۵ منٹ تک اسی میں محو ہو۔ چند منٹ کے بعد تم محسوس کرو گے کہ تمہاری انگلیوں کی پوروں سے سچ سچ کوئی طاقت نکل رہی ہے۔ پندرہ منٹ بعد جب ذیل طریق سے ایسا شروع کرو۔

- ۱۔ میری قوت مقناطیس انگلیوں سے نکل نکل کر گھڑے میں جمع ہو رہی ہے۔
- ۲۔ دائیں سے بائیں جانب اس میں اسی حرکت ہوا جا رہی ہے۔
- ۳۔ گھڑا ب ہلا کر ہلا کر اذکم نصف گھنٹہ تک یہ ایسا کرتے جاؤ۔
- اس کے بعد عمل بند کر کے ٹھنڈا سا گرم گرم دودھ پی لو۔ سات دن کے عمل سے گھڑا خود بخود حرکت کرے گا۔ پہلے آہستہ آہستہ پھر بہت تیزی کے ساتھ۔ اس سے خائف نہ ہوں بلکہ اپنے ہاتھ لگ کر لیں۔
- جب عمل بند کرنا ہو تو اپنے دونوں ہاتھ گھڑے کے قریب لے جا کر حسب ذیل طریق سے ایسا کرو۔

- ۱۔ گھڑے کی رفتار اب دیکھی پڑنا شروع ہو گئی ہے۔
- ۲۔ اس کی رفتار کم ہو گئی ہے۔
- ۳۔ وہ اس کی ہوا جا رہا ہے۔
- جب گھڑا سا کی ہوا جائے تو اس طریق سے ایسا کرو۔
- ۱۔ میری قوت مقناطیس گھڑے سے نکل نکل کر انگلیوں کے ذریعہ واپس جیم میں جا رہی ہے۔
- ۲۔ میں اپنی قوت مقناطیس کو گھڑے سے واپس لے رہا ہوں۔
- ۳۔ دس منٹ کے اندر میری طاقت بھال ہو جائے گی۔
- اس عمل سے تمہیں اتنی ترقی ہو گی کہ آئندہ کسی گھڑے یا دوسری ذہنی چیز پر

چند منٹ تو جگر نہ سے ہی اسے متحرک کر دیا کر دے۔

## عمل نمبر ۱۔ گلاب کا پھول

گلاب کا پودا گلہریں لگا کر اسے اپنے گھر کے صحن میں پھیلنے پھولنے دو۔ صبح و شام پانی دیتے رہو۔

عمل نمبر ۱ کے تحت جب آپ میں گھر سے کوئی متحرک اور سادہ کرنے کی طاقت آجائے تو خشک کرنے والے انگ کمرے میں جہاں مکمل سکوت اور خاموشی چومچ اٹھتے ہی اس انگ کو لے جا کر میز پر رکھ دو۔ اور گلاب کے ایک پھول پر کالے رنگ کا دھوا گا بنا محدود۔ پھر اس پھول پر ٹھیک جھانچے ہوئے حسب ذیل طریقہ سے ایسا کر دے۔

۱۔ روح جو تمہاری زندگی ہے۔ جس کی بدولت تم تو تازہ اور سرسبز دکھائی دیتے ہو۔ اسے اپنی آنکھوں کے ذریعے کھینچ کر لے لو۔

۲۔ تمہاری زندگی میری آنکھوں میں کھینچ کر جمع ہو رہی ہے اور تم خشک ہوتے جا رہے ہو۔

۳۔ تمہاری شادابی اور تازگی کا نور ہو رہی ہے اور تم ایک خشک پھول ہو۔

۴۔ منٹ روزانہ اس عمل کو جاری رکھو۔ اول تو دوسرے دن تیسرے روز پھول خرد خشک ہو جائے گا۔ پھول خشک ہو جانے پر سمجھو کہ آپ کا عمل

پورا ہو گیا۔ اب امتحانی تجربات شروع کرو۔

## امتحانی تجربات

پانی کے صبر سے ہوئے شیشے کے گلاس میں کسی کیڑے یا کتھی کو پکڑ کر ڈال دو۔ مگر اس کا کوئی عضو نہ ٹوٹے۔ اب اس انتظار میں رہو کہ وہ ڈوب کر مر جائے اس میں کوئی حرکت باقی نہ رہے۔ وہ بالکل مردہ ہو جائے۔ اس کے بعد کسی کاغذ یا تکیے سے اسے باہر نکال دو اور بلا ٹنگ میس پر رکھو کہ چمکی بھرا پیلوں کی سڑا رکھ اس پر ڈال دو تا کہ اس کی نفی خشک ہو جائے۔ اسی حالت میں سرے ہوئے کیڑے سے ذرا سی رکھ چٹا کر دائیں ہاتھ کی ایک انگلی اس سے چوتھائی انچ اونچا رکھو اور حسب ذیل طریقہ سے ایسا کر دو۔

۱۔ روح جو تمہارے جسم سے نکل چکی ہے اسے دوبارہ تمہارے جسم میں داخل کر دے۔

۲۔ تم ابھی ابھی زندہ ہو اچانچے ہو۔

۳۔ روح تمہارے جسم میں داخل ہو رہی ہے۔

۴۔ تم اب بے کر ہے۔

۵۔ اب تم میں حرکت شروع ہوئی۔

۶۔ منٹ کے اندر اس طریقہ سے اگر تم مڑے ہوئے کیڑے کو زندہ کر سکو

تو سمجھ کر سبق مکمل ہے۔

## تصور کا جادو

تصور کے معنی ہیں کسی شخصیت یا کسی چیز کا خیالی مجسمہ اسی طرح اپنی آنکھوں کے سامنے لے آنا کہ حال کے دل سے اصل و نقل کا استیلاز باکل ہو جاتا ہے پس یہی معلوم ہونے لگے کہ جو کچھ میں دیکھ رہا ہوں بعینہ وہی ہے۔ اسی میں سرگم فرق نہیں۔ مجبور کا تصور دل میں لاؤ تو اس کے خیال میں اس قدر محو ہو جاؤ کہ دل سے اپنے آپ یہ جدا نہ لگے۔

یہی نقشہ ہے یہی رنگ ہے سماں ہے یہی

یہ جو صورت ہے تری صورت جہاں ہے یہی

اگر یہ حالت پیدا کر سکو تو پھر اور کیا چاہئے۔ گوہر تصور خود بخود نکل آئے گا اسی کتاب کے ہر عمل پر عمل کر کے تصور کی چنگی حاصل کر لو۔ پھر دیکھو کہ دنیا کی بڑی بڑی شخصیتیں آپ کے ماتحتیں ہوں گی اور تمہاری ہر خواہش خود بخود پوری ہوتی جائے گی۔ تصور کو ٹی معمولی چیز نہیں ہے۔ یہ ایک تصور ہی تھا جس کے ذریعے خدا نے لاکھوں بلکہ کروڑوں دنیاؤں کو پیدا کیا۔ لاکھوں کائنات کی تخلیق کا راز اسی ایک تصور میں مضمر ہے۔ یہی نہیں بلکہ آج کی سائنس کا تمام دار و مدار اسی تصور پر ہے معمولی دہل سے لے کر راکٹ اور مین ویزن تک کی بنیاد تصور پر ہے۔ تصور ہی

سے تمام کاروبار چلتے ہیں۔ تصور ہی سے بڑی بڑی ایجادات معرض وجود میں آتی ہیں۔

یہ تصور اتنی بڑی بات ہے کہ تم آسانی سے ذہن نشین نہیں کر سکتے۔ لہذا تصور کے اسباق کو ایک دو بار غور سے پڑھو۔ اس سے تمہیں معلوم ہوگا کہ تصور یا ہر سبق کی بنیاد تصور پر ہے۔

## امتحانِ تجربات نمبر ۲

۱۔ جب کہ تم تصور کی مشق میں کافی ہو چکے ہو۔ رات کے ٹھیک بارہ بجے بذریعہ تصور اپنی بیوی اپنے سامنے لاؤ دیا اپنے کسی رشتہ دار یا دوست کی اور ایک آم اور کچھ پھل چینی کی صاف پیسٹ میں رکھ کر مندرجہ ذیل ایماؤں کے ساتھ اسے پیش کرو۔ یاد رکھو پیش کرنے والی ہر شے تصور ہی میں ہوگی۔ ساتھ یہ جملے کہیں۔

۱۔ اے۔ (تم ہی) تم جو اس وقت دنیا سے خواب کی سیر کرنے میں مشغول ہو میری باتوں کو خوب غور سے سنو۔

۲۔ اسی وقت بجات خواب تم مجھے اسی طرح دیکھ رہی ہو جیسے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں۔

۳۔ آگاہ ہواں بات سے کہ مجھ کو تمہاری رُوح کے ساتھ دلی محبت ہے

اس لئے قبول کرو میری طرف سے یہ تحفہ ناجائز۔

یہ کہتے کہتے بیٹھ اس کی طرف بڑھا دو اور کہو۔

۴۔ صبح جب تم بیدار ہو گئی تو یہ واقعہ تمہیں خواب کی شکل میں حرف بحرف یاد ہو گا بلکہ تم خود اس کا ذکر مجھ سے کرو گی۔

مذاق ایک گھنٹہ تک ان کو زبانِ دل سے دہراتے رہو اور مخاطب کے کافون تک پہنچاتے رہو۔ پھر باظہارِ سر ہو۔ اگلے دن سچ پر تمہاری بیری بیدار ہو کر اپنے اسی خواب کا ذکر تم سے کرے گی۔

فائدہ: اس سبق کا عاملِ حاکم کو مہربان بنا کر مقدمہ میں حجت اور انفسر کو ہم خیال بنا کر اس سے مرضی کے مطابق کام لے سکتا ہے۔ دور بیٹھے ہوئے زہدہ و گور اور لا علاج مرضی کو شفا یاب کر سکتا ہے اور جواری اور شرابی کی بُری عادت کا ازالہ کر سکتا ہے۔ نیز جگر سے زیادہ سخت دل محبوب کو شہ پیام میں نرم کر لینا بھی اس کے عامل کے لئے کچھ مشکل نہیں۔

## عمل نمبر ۱۔ آنکھ کا جادو

لپکے بڑے آئینہ کے سامنے یہ کھڑے ہو جاؤ۔ اس میں دیکھنا شروع کرو۔ عکس کا بائیں آنکھ کی پتلی کو نظر کا مرکز بناؤ۔ ایک منٹ تک بلا آنکھ جھپکے اس کی طرف دیکھتے رہو۔ اگر زیادہ دیر تک دیکھ سکو تو اور بھی اچھا ہے۔ جب دیکھو

کہ آنکھ جھپکے بغیر نہیں رہا جاتا تو آنکھ کو جھپکنے کی بجائے ایک دم بند کر کے ۱۵ سیکنڈ تک آرام دو پھر دوبارہ ٹھیک بناؤ۔ اسی طرح دیکھو۔

اسی طرح روزانہ اپنی مشق کا وقت بڑھاتے جاؤ۔ یہاں تک کہ ۲۰ منٹ تک تم بغیر آنکھ جھپکے دیکھ سکو۔ ہر روز مشق ختم کر کے تین عسوی ہوا کرے گا اگر گویا آنکھ تھک گئی ہے۔ نیز آنکھوں سے پانی بھی جاری ہو جائے گا۔ اس وقت ٹھنڈے پانی کے چھینٹوں سے آنکھوں کو دھو ڈالنا چاہئے۔ مشق کے دوران حسبِ ذیل خیالات کو بار بار دہرائیں۔

۱۔ میری قوتِ مقناطیس نہایت زوردار ہو رہی ہے۔

۲۔ جب تک میں چاہوں بلا آنکھ جھپکے کسی چیز کی طرف دیکھ سکتا ہوں۔

۳۔ کوئی ذی روح میرے حلقہ اثر سے باہر نہیں جاسکتا۔

۴۔ میری آنکھوں میں اسی قدر قوتِ مقناطیسی جمع ہو جائے گی کہ آنکھیں چار ہوتے ہی مخاطب میرا مطیع ہو جائے۔

نتیجہ: جب پندرہ منٹ یا زائد عرصہ تک کسی چیز کی طرف بلا آنکھ جھپکے اور بغیر کسی تکلیف کے دیکھ سکو تو مندرجہ ذیل عملی تجربات کو بذاتِ خود کرو اور جب تک ان میں کامیابی نہ ہو۔ ہرگز آگے قدم نہ بڑھاؤ۔

## ۱۔ احتیاطی تجربات

۱۔ راہ چلتے کسی شخص کی گردن کے عقبی حصہ پر نظر جماؤ۔ دل میں ارادہ مضبوط



پوہیڈ اس مشق کے دوران ترش اگر مانیل کی اشیاء سے پرہیز کریں  
گوشت خوردی اور ہر قسم کے خشیات کو خیر باد کہہ دینا ہوگا۔ بصورت دیگر ہر طرح  
کے نقصانات کے خیر واد آپ خود ہوں گے۔ کیونکہ مذکورہ بالا اشیاء خون میں  
گرمی پیدا کرتی ہیں اور خون کی گرمی اس علم کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔

## عمل نمبر ۱۰۔ ٹاک ٹکی

صبح دس بجے صبح وقت سیر کی غرض سے باہر نکل کر کسی درخت کی چوٹی پر  
ٹھکی ٹھکی اور آہستہ آہستہ اس کی طرف بڑھتے چلو۔ دس منٹ تک بلا آنکھ جھپکے  
یہ عمل کرو۔ ایک ہی بار نہیں بلکہ بار بار اور ہر بار وقت بڑھاتے جاؤ۔

## عمل نمبر ۲۰

دونوں ابروؤں کے درمیان ناک کی جڑ میں گول سیاہ نشان لگا کر انہیں میں  
رکھیں اور اس سیاہ نشان کو نگاہ کا مرکز بنائیں حتیٰ الامکان آنکھ نہ جھپکے اگر  
جھپکے بغیر نہ رہا جائے تو اپنی پکیوں پر زور دے کر جھپکوں کو کس لڑ۔ اس سے  
آنکھیں ٹھکی رہیں گی۔ یہ عمل دس منٹ تک جاری رکھیں۔

## عمل نمبر ۲۱۔

صبح سویرے جو نہی آپ میلہ ہوں اپنا منہ جانب شمال کر کے چار پائی سے  
اتر کر کھڑے ہو جاؤ اور سب سے پہلے جو چیز نظر آئے اسی پر جامد ہو۔

رہے کہ وہ ابھی ابھی پیچھے مڑ کر دیکھے گا۔ نظر کی ٹھکی قائم رہے اور اس کے پیچھے  
پیچھے چلتے نہ ہو۔ چند لمحات کے بعد تمہارے تعجب کی انتہا نہ رہے گی جب کہ وہ  
واقعی گر دیں پھر کر دیکھے گا۔ اور اسے یہ معلوم نہ ہوگا کہ اس نے ایسا کیوں کیا  
ہے۔ یہ آنکھوں کی قوت متناظر کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے۔

۲۔ گھر میں جسے تم سب سے زیادہ پیار کرتے ہو اس کی تصویر لو۔ پھر میں کی  
تصویر ہو اس کی کالمنی میں گھر کے کسی ایک کمرہ میں بیٹھ کر اور کمال کیسٹوں قلب  
کے سامنے تصویر کی بائیں آنکھ کی تیلی کو نظر کا مرکز بناؤ اور ٹھکی ٹھکی کر دیکھنا  
شروع کرو اور تصویر سے مخاطب ہو کر ڈیڑھ گھنٹہ تک عمل جاری رکھتے ہوئے  
حسب ذیل الفاظ دہراتے جاؤ۔

- ۱۔ جب شام کے چھ بج کر دس منٹ ہو جائیں گے تب تم مجھ سے ملنے کے  
لئے تیار ہو جاؤ گے۔
  - ۲۔ مجھ سے بات چیت کرنے کے لئے تمہارا دل خود بخود چاہے گا۔
  - ۳۔ تمہاری یہ خواہش بڑی تیز ہوگی۔
  - ۴۔ تم اسی خواہش کو دبا نہیں سکو گے۔
  - ۵۔ ۶ بجکر ۱۰ منٹ پر تم میرے پاس چلے آؤ گے۔
- نوٹ: اس تجربہ میں کامیابی حاصل کر کے تمہیں بڑی مسترت حاصل ہوگی  
اور سمری دم کیسے کی خواہش دس گنا تیز ہو جائے گی۔



## عمل نمبر ۱۲

ایک دیوار کے سہارے کھڑے ہو بازو مخالف کی دیوار پر اپنی نظر جماد  
لا آنکھ جھپکے ایک سر سے دوسرے تک دائیں بائیں اوپر نیچے گول  
دائرے میں دس منٹ تک۔

## وقت مقناطیسی بنانے کا کیب

جبے دیکھ کر مشق کرنے کے بعد تھکا مضمون ہوتی ہے تو سمجھو کہ قوت  
مقناطیس میں خامی کی ہوگی۔ اسی وقت حسب ذیل طریقہ سے اس کمی کو پورا کرلو  
نہیں تو نقصان اٹھاو گے۔

اپنی آنکھیں بند کر کے سورج کی مرکز دیکھنا شروع کرو اور دلی بیعت و  
جماد کو تہبارے جسم میں جو قوت مقناطیس ہو گئی ہے۔ اس کی کمی کو سورج  
جو طاقت مقناطیس کا مرکز ہے پوری کرنا ہے۔ پانچ منٹ تک یہ عمل کرنا  
کافی ہے۔ اب آپ کو ہاتھ کے ذریعے جسم پر مقناطیس کی نادر تراکیب لگنے سے  
پر تباہی جاتی ہیں۔

## ہاتھ کا جادو۔ پاسوں کی ماحیت

کسی چیز کو متاثر کرنے یا کسی شخص کا اپنا ہم خیال بنانے کے لئے یزیدی

ہے کہ اپنی قوت مقناطیس کو اس کے جسم میں داخل کریں اور تین ذرا ٹیٹ سے مکی ہو سکتا  
ہے۔

۱۔ آنکھ کے ذریعہ ۲۔ ہاتھ کے ذریعہ ۳۔ دم کے ذریعہ

عمل و علم مسمریزم چونکہ ایک بہت وسیع علم ہے لہذا اس کتاب میں اس کا  
اس قدر بھی آجانا گویا کوڑہ میں دیا کا آ جانا ہے۔ ہمارے پاس علم مسمریزم،  
میناٹزم کا اس قدر مواد ہے کہ اگر اسے شائع کیا جائے تو ایک بہت ضخیم کتاب  
بن جائے۔ لہذا ہم نے یہ تبصیر کر لیا ہے کہ اس علم کو کتابی صورت میں حصہ دار  
شائع کیا جائے۔ میناٹزم اور مسمریزم کے مکمل اسباق کے لئے اسی کتاب کا  
دوسرا حصہ ہم سے طلب کریں۔

نیل تو ذکر ہو رہا تھا پاسوں کا۔ سو آنکھ سے متاثر کرنے کے کئی طریقے  
آپ کو شہ اسباق میں عمل طور پر سکھائے جائیں گے۔ بلکہ تجربات بھی کر چکے ہوں  
گے۔ اب ہم آپ کو اس سبق میں ہاتھ کا عملی پاس کرنے کے طریقے بتاتے ہیں اور ان  
کتاب کے آئندہ حصے میں دم کے ذریعے پاس کرنے کے طریقے بتلائیں گے۔  
چونکہ مسمریزم کو ان پاسوں کی بڑی ضرورت رہتی ہے اور ان کے ذریعے  
ان سے اس کو کئی بار خلق خدا کو فائدہ پہنچا نا ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو ہر طریقہ  
سے واقفیت ضروری ہے۔

مسمریزم میں قوت مقناطیس کو انگلیوں کی پوروں سے خارج کیا جاتا ہے

اور انگریزی میں اس فعل کو "پاس کرنا" اور وہی "حرکات دستی" یا جھاڑنا اور ہندی میں جھاڑا کہتے ہیں یعنی کسی ذریعہ کسی بھی اندرونی چیز کو خارج کرنا یا کسی وجہ سے اثر مقناطیس کو تمام بدن میں پھیلانا خارج کرنا وغیرہ ہے۔

سمندر کو پاس کرنے کے وقت کسی چیز کی ضرورت نہیں پڑتی۔ یہ صرف ماتھر سے ہی جھاڑا کرتے ہیں۔ چونکہ علم سمندریم میں لفظ پاس کا استعمال بکثرت ہوتا ہے۔ اس لئے ذیل میں پاسوں کی تشریح درج کی جاتی ہے۔ جن میں آپ کو پاسوں کے نام ان کی اقسام اور تشریح بتاتے ہیں اور ان کو خوب یاد رکھیں۔

## پاسوں کی اقسام

تعاریف سے پاس۔ اپنی انگلیوں کو ٹیڑھا کر کے کسی جاندار یا بے جان چیز کا عمل کرنا سمندریم کی اصطلاح میں پاس کرنا کہا جاتا ہے۔ اس کی ۱۲ اقسام ہیں

- ۱۔ طویل پاس
- ۲۔ اٹلے طویل پاس
- ۳۔ افقی پاس
- ۴۔ چھوٹے پاس
- ۵۔ اٹلے چھوٹے پاس
- ۶۔ متغی پاس
- ۷۔ گیشی پاس
- ۸۔ فرضی پاس
- ۹۔ دافیع پاس
- ۱۰۔ نزدیک پاس
- ۱۱۔ سیدھے پاس
- ۱۲۔ کافوری پاس

۱۔ طویل سے پاس۔ سر سے پاؤں تک جو پاس کئے جاتے ہیں۔ جن کی غرض سر سے پاؤں تک اثر مقناطیس پھیلانے یا اخراج فاسد مادہ ہوتا ہے۔ لیٹے ہوئے انسان پر کئے جاتیں۔

۲۔ اٹلے طویل سے پاس۔ یہ پاس طویل کے برخلاف پاؤں سے سر تک کئے جاتے ہیں۔ ان سے اثر مقناطیس خارج کیا جاتا ہے۔ اٹلے طویل پاس کہلاتے ہیں۔ یہ پاس سمندریم کا اثر دور کرنے کے لئے اور میڈیم کو ہوش میں لانے کے لئے کئے جاتے ہیں۔

۳۔ افقی سے پاس۔ یہ بھی طویل پاس کی ہی شکل ہے لیکن ان میں میٹھے ہوئے انسان پر عمل کیا جاتا ہے۔ اس کے برخلاف عمل کو اٹلے بھی پاس کہا جاتا ہے۔

۴۔ چھوٹے پاس۔ کسی خاص حصہ جسم پر کسی عضو سے لے کر دوسرے عضو تک تا اختتام عضو تک جو پاس کئے جاتیں۔ ان کا نام چھوٹے پاس ہیں۔

۵۔ اٹلے چھوٹے پاس۔ یہ پاس چھوٹے پاسوں کی مختلف شکل ہے یعنی جو پاس اوپر کی طرف کسی اعضا سے لے کر کسی عضو تک کئے جاتیں۔ جیسے گردن سر کی چوٹی تک۔

۶۔ مقامی سے پاس۔ خاص ایک ہی جگہ پر جو پاس کئے جاتیں۔ ان کو مقامی پاس کہتے ہیں۔ یہ پاس درد وغیرہ کے مقام پر کئے جاتے ہیں۔ جیسے کان درد، آنکھ یا سر درد۔

۷۔ عشتی پامس۔ ۹۔ یرپاس اکثر معمول کو بلانے یا تماشہ وغیرہ دکھانے میں کام آتے ہیں۔ مگر معمول کو بلانا مقصود ہو تو فرض کر لیا جاتا ہے کہ معمول جو کھڑے ٹانھے پر سامنے موجود ہے۔ ایک نورانی ڈور اس کے سینے پر بندھا ہے اور اس ڈوری کے دونوں سرے عالی کے ماتریں پکڑے ہوئے ہیں اور اپنی طرف کھینچ رہا ہے لیکن ماتریں بالکل بند نہ ہوں بلکہ اس طریق پر ہوں جیسے گیند پکڑتے وقت انگلیاں ہوا کرتی ہیں۔ اس نفس میں مضبوط قوت ارادی کی نسبت ضرورت ہے۔ جس قدر طاقت مضبوط ہوگی اتنی ہی جلدی کا میانی ہو۔ پھر خواہ راستے میں کتنی ہی دشواریاں ہوں معمول فوراً چلا آئے گا۔

اسی وقت یہ تصور جماؤ کہ معمول نورانی ڈوری کے ذریعہ کھینچا ہی چلا آ رہا ہے۔

۸۔ اگر تماشہ دکھانا ہو تو اپنے روبرو ایک آدمی یا ملاک کھڑا کرو جو آپ سے کم از کم پانچ چھ گز کے فاصلے پر ہو۔ اس کا باقی عمل مذکورہ بالا ہوگا۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ سامنے کا آدمی بے اختیار ہو کر دوڑتا ہے اور عالی سے اٹھتا ہے۔ اس وقت دافع پاس سے گرنا چاہیے۔

۹۔ انڈر سینڈنگ پاس۔ یہ بعینہ ایسے پاس کے ہے جس طرح باؤلر بال دیتا ہے صرف تم ایسا کرو اس وقت دل میں ایسا خیال کرو کہ ہم نے مکند ڈال دی ہے اور اس میں فلاں شخص کو باندھا گیا ہے اور وہ کھینچا ہوا چلا آ رہا ہے۔

اس ترکیب سے گم شدہ بچوں کو بلایا جاسکتا ہے یا دوستوں کو بھی حیران کیا جاسکتا ہے۔ جب یہ عمل سہجی کیا جاتا ہے تو حساس طبیعت لوگ آگے جھک جاتے ہیں ان میں سے کسی کو معمول بنایا جاتا ہے۔

۸۔ فرضی پامس۔ یرپاس اسی وقت کئے جاتے ہیں جب مریض دور ہو۔ اسی وقت چاہئے کہ جس جگہ مریض کو آپ نے دیکھا ہے یاد رہتا ہے اسی کے پاس تصور کے ذریعہ خود جاکر یا اس کی تصویر پر پاس کر کے اسی کی بیماری کو دور کر سکتے ہیں۔

۹۔ دافع پامس۔ کسی اثر کو ٹھانے، دور کرنے یا روکنے کو دافع پاس کہتے ہیں جس کو بذریعہ نورانی ڈوری کھینچا گیا ہو۔ اس کو اس غرض سے روکا جاتا ہے کہ وہ عالی سے ٹکرائے۔ اسی کی ترکیب یہ ہے کہ جس طرح سپاہی ڈھال پر وار کرتا ہے اسی طرح آپ متھیلی آگے کر کے اس کا دھکا لگائیں اور فوراً خیال کریں کہ روکو، ٹھہرو۔

۱۰۔ نژدیک پامس۔ وہ پاس ہیں جو کسی مریض کو دفع کرنے میں استعمال ہوتے ہیں۔ انگوٹھے کے ساتھ تین انگلیاں نیز متھیلی کے نصف حصہ کو نہایت آہستگی کے ساتھ مریض کے مقام مؤثر سے چھوتے ہوئے گزارنا چاہئے۔ نزدیک پاس کرتے وقت انگوٹھا اور انگلیاں اگلی حرکتی اور ذرا نیچے کو خم کھائی ہوتی ہوتی ہوں۔

۱۱۔ سیدھے پاسوں۔ جو پاس سر سے پاؤں تک کئے جاتے ہیں وہ سیدھے پاس کہلاتے ہیں۔ یہ پاس معمول پر مسمرہ می اثر ڈالنے یا خواب کا اثر ڈالنے کے لئے کئے جاتے ہیں۔

۱۲۔ کافوری پاسوں۔ جب سیدھے پاس کرنے سے قوت متفاطمیں معمول کے دل و پیچھے پورے پڑے جس سے اسے مانع لینے میں دشواری ہو تو اس وقت کافوری پاس کئے جاتے ہیں۔ ترکیب یہ ہے:

اپنی دونوں ہتھیلیوں کو معمول کی پسیلیوں پر اس طریق سے رکھو کہ ہتھیلیاں تو جسم سے کسی کے ایک ایک انگلیوں کو جدا کر دو اور دونوں پسیلیوں پر اوپر سے نیچے کی طرف لے جا کر پانچ سو تک کر دو۔

۵۔ سے منہ تک بار بار اس طریق سے پاس کرو۔ دل میں یہی ارادہ جاری ہے کہ میں زائد قوت متفاطمیں کو معمول کے جسم سے خارج کر رہا ہوں۔

## عمل نمبر ۲۲۔ پاسوں کی مشق

مندرجہ بالا تمام قسم کے پاسوں کو ۲۰ سے ۲۰ منٹ تک جہہ کمان کرنے کی مشق کرو۔ ایک ایک کمرہ میں کرسی پر بیٹھ جاؤ اور دوسری خالی کرسی کو اپنے سامنے رکھو۔ پھر یہ خیال کر کے کہ کوئی شخص خالی کرسی پر بیٹھا ہے سیدھے پاس جاری کرو اور ۱۵ سے ۲۰ منٹ تک کئے جاؤ۔ پہلے پہل ۱۰ منٹ ہی میں

تھک جاؤ گے۔ جب تھکاوٹ محسوس ہو تو مشق بند کر دو اور کچھ آرام کرنے کے بعد پھر جاری کر دو۔

۱۔ احتیاطی تجربا بات۔

۱۔ دیکھو کہ پاس کرتے وقت تنہا اپنی انگلیوں کی پوروں سے ایک قسم کی سنسٹا کا احساس ہوگا۔

۲۔ آئینہ میں اپنے گھس پر بائیں ہاتھ سے پاس کرو اور دل میں یہ خیال جاری ہے کہ تم اس گھس کو گہری بند کر رہے ہو۔ بندہ منہ تک اگر تم بند کی غنودگی طاری ہو کر سکون یعنی تم ان گھسنے لگو اور بائیں ہاتھ کی انگلیوں سے ایک قسم کی سردی کا احساس ہو تو جانی لو کہ تم نے پاسوں میں مہارت حاصل کر لی۔

۳۔ چہرہ پر پاس کرتے وقت دامن ہاتھ سے سردی اور بائیں ہاتھ سے گرمی محسوس ہوتی ہے۔

۴۔ ریشم کے باریک دھاگے کو ایک انچ کاٹ کر مجلد کتاب پر رکھو اور اسے بذریعہ پاس اپنی طرف کھینچو۔ اگر کھینچ آئے تو مشق مکمل ہے۔

## عمل نمبر ۲۳۔ مسمریزیم کا اہم سبق۔ اسم اعظم

اب میں آپ کو اس درجے پہا کی کئی سوختیا ہوں جس کے متلاشی لوگ پہاڑوں کی دشوار گزار گھاٹیوں، رات کے وقت سناٹاں جنگلوں اور قبرستانوں میں جا کر برہن

تک جو کچھ اذیتیں دل کا پانی بھرتے ہیں۔ نہ صرف یہی بلکہ طرح طرح کے مصائب کا شکار ہو گئے ہیں۔

یہ ایک اسم ہے۔ کہنے کو تو یہ دو حرفی ہے مگر اسی میں کائنات عالم کے امرا چھپے ہیں۔ جو کی لوگ اسے جان سے عزیز رکھتے ہیں۔ کسی بادشاہ کو تو سینکڑوں نوکر ہو گئے ہیں مگر اس کا عالم تمام دنیاوی تفکرات سے آزاد ہو جاتا ہے۔

وہ ہمیشہ خوش رہتا ہے اور اس کی کوئی خواہش ایسی نہیں ہوتی جو پوری نہ ہو۔ دنیاوی پیاریاں اور اوقات اس پر اثر انداز نہیں ہوتی۔ سانپ بھولاے لیسے پڑے جانور اور شیر جیتے جیسے دلدے اس سے خوف کھانے لگتے ہیں۔

ہدایا تے۔ اپنے ضمیر کے خلاف کوئی بات یا کام نہ کریں۔ کسی کا دل نہ دکھائیں تمام دنیا کو خدا کا نور سمجھیں۔ جنسی خواہشات اور حیوانی جذبات سے پرہیز کریں۔

عمل صبر چار بجے سے پہلے نہاد ہو کر آلتی پالتی مادرِ بیٹھ کر باگل لگ ہو اور آپ کا منہ جانب شمال ہو۔ اب جب گھڑی یا گھڑیوں کی کو کسی ایسی جگہ ہو جہاں سے وہ آپ کو نظر نہ آئے۔ لیکن اس کی ٹانگ ٹک سٹائی دیتی رہے۔ اب دنیاوی خیالات کو دل سے مٹا دو۔ اور انگلیوں بند کر دو۔

اب کیسے قلب اور دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو کر گھڑی کی آواز پر اپنی توجہ لگا دو اور اس کی ٹانگ ٹک کے ساتھ لفظ "ہو" کا ورد کرو۔

روزانہ ایک گھنٹہ سات دن تک یہ عمل کرو۔ اس کے بعد گھڑی کا عمل چھوڑ دو کیونکہ اس عرصہ میں کافی کیسوتی حاصل ہو جائے گی اور آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی تبدیلی محسوس کریں گے۔ آپ کو ایسا معلوم دے گا۔ جیسے آپ ولی کا بن گئے ہیں لیکن یہ منزل آپ کے امتحان کی ہے۔ وہ یہ کہ آپ غرور نہ کریں ورنہ سبکیا کرایا خاک میں مل جائے گا۔

آٹھویں دن گھڑی کی بجائے آپ اپنے دل کی آواز پر توجہ دیں اور ایک منہ بہ یک اسی طرح کریں۔ پھر یہی تزک کر دیں۔ اب آپ کی دنیا کو تصور میں لائیں اب خیال کریں کہ آپ ایک بہت بڑے وسیع و عریض میدان میں کھڑے ہیں۔ لیکن ہر طرف مبڑھلی سبز نظر آ رہا ہے۔ درخت پھولوں اور پھولوں سے لدے کھڑے ہیں ان پر رنگ رنگ کے پرندے بول رہے ہیں۔ اسی سرزمین پر کہیں تو چباز آسمان سے باتیں کرتے دکھائی دے رہے ہیں کہیں سمندر ٹھٹھٹیں مار رہا ہے۔ اسی تمام منظر پر ایک نظر دوڑانے کے ساتھ ہی ایک باد "ہو" کہتا ہوگا اور اسی لمحہ خدا کی تعریف بھی کرنا ہوگی۔ اسی آپ "ہو" کا ورد ایک گھنٹہ تک کریں۔

دوما تک یہ عمل جاری رکھیں۔ اس کے بعد آپ کو اختیار ہے۔ اس کے بعد آپ میں اسی قدر طاقت آجائے گی کہ اندازہ لگانا مشکل ہو جائے۔ جیسے جیسے آپ اس لفظ کو تہہ کرتے جائیں گے۔ آپ کی طاقت روحانی میں اضافہ ہو جائے گا۔ پھر ایک وقت ایسا آئے گا کہ جو نہی کوئی خواہش دل میں پیدا ہوئی۔ اسی وقت

پوری ہوگی۔

میڈیم سے باتیں جیتے۔ لاکھوں آدمیوں کے مجمع میں کسی طرح کے یا  
دیکھ کر بے ہوش کر کے پوشیدہ سوالوں کے جواب معلوم کرنا۔

## عامل کے اوصاف

بالغ اور جوان ہو، خواہ مرد ہو یا عورت، مذہب و ملت کا لحاظ نہیں۔ خدا کو ملنے  
والا جو نیک اعمال بجالانے والا ہو، جھوٹ اور شریب سے پاک عقلمند ہو، صحت مند  
ہو، شیر کا دل رکھتا ہو، مسکرات کا استعجال نہ کرتا ہو، عالی ہمت اور سختی ہو۔

## معمول کے اوصاف

بہت زیادہ غور و سماں نہ ہو۔ سات برس سے لے کر ۲۰ برس تک درست ہے  
اس سے بڑی عمر والے پر جلدی عمل نہیں ہو سکتا۔ جس قدر زیادہ حساس طبیعت، نازک  
مزاج ہو گا اسی قدر جلدی اثر قبول کرے گا۔ معمول اگر عورت ہو تو بہت جلد کام  
ہو جاتا ہے۔ حاملہ عورت کو ہرگز معمول نہ بنائیگی۔

## عامل کیا کرتا ہے

عامل اپنے معمول کو توجہ دے کر بے ہوش کر دیتا ہے اور اسی مئے و ذرا

کی باتیں اور پوشیدہ راز دریافت کرتا ہے۔ بیماریوں کے علاج کے لئے نسخہ  
دریافت کر سکتا ہے۔ اس عمل میں معمول جو کچھ بتاتا ہے باکمل ۸۰ فی صد کاٹ رست  
ہوتا ہے۔ اس طرح ایک علاقے کا حال دوسرے علاقے کے امور سے واقف  
ہو سکتا ہے۔ وہ جس وقت چاہے اپنے معمول کو بے ہوش کر کے اس سے جو چاہے  
پر چھو سکتا ہے۔ بعض معمول کسی خاص قسم کی باتوں کے زیادہ مشتاق ہوتے ہیں اور وہ  
ان میں بالکل غلطی نہیں کرتے۔ ہر بات کا جواب درست دیتے ہیں۔ اگر ایسی باتوں  
کے علاوہ کچھ پوچھا جائے تو اس میں غلط بیانی کا امکان ہو سکتا ہے۔ ہر ایک  
عمل ایک ہی معمول سے دریافت نہ کرے بلکہ اگر ایک معمول سے دور دراز کی  
خبروں کا دریافت کرے تو بیماروں کے علاج کے لئے دوسروں سے کام لے۔

اس سے عامل کو مدد کا نہیں ہوتا اور وہ بے فکر ہو کر معمول کی باتوں پر عمل  
کرتا ہے۔ عامل پر یہ لازم ہے کہ جب میڈیم یعنی معمول بیلری کی درخواست  
کرے تو وہ فوراً اس کو بیدار کرنے کا یقین دلا کر بیدار کر دے۔  
معمول کو بیہوش کرنے اور ہوش میں لانے کے تمام طریقے اسی کتاب میں  
درج کئے گئے ہیں۔

## عمل نمبر ۲۔ میڈیم کو بیہوش کرنے کی مشق

عمل کے لئے بنی کا ایک چمڑا بچہ منگا لیجئے۔ اس کی خود دوش کا اچھا نظام

کرو اور اس سے پیار رکھو۔ نجاست و غلاظت سے پیار رکھیں۔ پس ہر روز تنہا مکان میں اس کو اپنے مقابل بٹھا کر اس کے گلے میں رسی باندھ کر اسے کھونٹ سے باندھ دو۔ اب اس کی پیشانی اور آنکھوں پر خوب نظر جماؤ اور ٹھٹھکی باندھ کر دیکھو۔ اس بات کی چنداں پروا نہ کریں کہ اس نے آنکھیں بند کر لی ہیں۔ تم برابر اس پر نظر جما کر غور اور توجہ سے اس کے چہرہ کی طرف دیکھتے رہو۔ متواتر کئی روز تک یہ عمل کریں۔ چند روز کی مشق سے تمہاری قوت متغایس آتی ہے پھر میں بھر جائے گی اور تم سے وہ بے حد پیار کرنے لگے گا۔ تم جو اشارہ اس کو زبان یا آنکھ سے کرو گے اس کو فوراً سمجھ لے گا اور تمہارے حکم کی تعمیل کرے گا۔

اب اگر آپ اسے بھوش کرنا چاہتے ہیں یا نیند میں سلاتا چاہتے ہیں تو اس کے دونوں بازو دیکھ کر اس کی آنکھوں کی پتلیوں پر نگاہ جماؤ اور دل میں ارادے کے ساتھ کہو کہ میں تمہیں خواب متغایس میں ڈال رہا ہوں۔

دیکھو! تھوڑی دیر بعد اسے نیند آئے گی۔ پس تم اس کو پاس کرنا شروع کرو۔ تھوڑی دیر بعد آپ دیکھو گے کہ وہ گہری نیند میں سویا ہوا ہے۔ جب اس میں کامیابی حاصل کرو تو سمجھو کہ تم انسان کو کبھی اسی طرح بے ہوش کرو گے۔

## میدیم کو بھوش میں لانا

بہتر یہ ہے کہ عمل کرنے سے پہلے عامل معمول کو کہہ دے کہ تم اتنی دیر تک

سوئے رہو گے اس کے بعد خود بخود جاگ اٹھنا۔ اگر عامل یہ کہنا بھول جائے یا معمول گہری نیند میں چلا جائے اور وقت مقررہ نہ پڑا تھے تو عامل کو چاہئے کہ وہ اس پر اٹھائے پاس کرنا شروع کرے یعنی معمول کے بائیں جانب بیٹھ کر پاؤں سے سر کی طرف پاس کرے اور جب چہرہ پر بالکل بے ہوشی تو اس کو جھاڑ یا چڑک دے۔ اس طرح متواتر پاس کرتا جائے اور تصور رکھے کہ معمول کے جسم سے وہ طاقت جو اس کے اندر داخل کی گئی تھی باہر نکال رہا ہوں۔ اسی طرح تھوڑی دیر کے بعد معمول بھوش میں آجائے گا۔

عمل نمبر ۲۵۔ عامل معمول کو اپنے سامنے قریب بٹھا کر اس کو ہدایت کرے کہ وہ عامل کی طرف خوب نظر جما کر دیکھے اور عامل بھی اس کی طرف خوب نظر جما کر دیکھے۔ پس دونوں اسی طرح آپس میں دیکھیں گے تو معمول پر متغایس اثر پیدا ہو جائے گا۔ ابتدائے مشق کے لئے یہ طریقہ نہایت عمدہ ہے۔ باقی عمل بدستور ترکیب اول کرو۔

عمل نمبر ۲۶۔ عامل بلوک ایک گولہ جو کہ خوب صاف ہوئے کر ہر روز اس کو سامنے رکھ کر اس میں اپنی قوت متغایس بھرے۔ اسی طرح کہ گولہ سامنے رکھ کر اس پر خوب نظر جما کر ٹھٹھکی باندھ کر دیکھے۔ اس وقت تصور کرے کہ میں اس میں قوت حقیقی بھر رہا ہوں۔ ہر روز اس پر بلاناغہ عمل کرتا رہے۔

پس اس گولہ میں عامل کی قوت ارادی سے فوراً جمع ہو جائے گا۔ جبکہ شیخص



کو عالمی بیہوشی میں ڈالنا چاہے تو اس کو گلوہ کو اس کے سامنے رکھ دو یا ٹمکا دو اور اس سے کہو کہ وہ اس گلوہ کو نظر جما کر دیکھے۔ تھوڑی دیر بعد اس پر عمل متفانیسی طاری ہوگا اور وہ بے ہوش ہو جائے گا۔

## جسم راز-مسمریزم کی انگوٹھی

مختلف نام یہ ہیں۔ طلسمی انگوٹھی، افسون کی انگوٹھی، تانترک انگوٹھی، مسمریزم کی انگوٹھی۔

ویسے تو اس انگوٹھی کے متعلق اشتہارات بھی شائع ہوتے ہیں جس کی قیمت ۵ سے ۱۰ روپے تک ہوتی ہے لیکن جو چیز اپنے ہاتھ سے تیار کی جائے، وہ تسلی بخش ہوتی ہے۔ عمل کو کے اس سے جملہ سوالات صحیح صحیح معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ ہر قسم کا خوف آسیب اور دیگر امراض کا اثر ضائع کیا جا سکتا ہے مزید برآں مرہ خاقان درشتہ دارلن سے ارتباط و ملاقات کرنا اور دیگر غنی اسرار جمیع طور پر ظاہر ہو سکتے ہیں۔

انگشت ترقی بنانے کی ترکیب ہے۔ ایک انگوٹھی اس طرح کی بنائیے کہ انگینہ والی جگہ خالی رکھیں اور انگینہ کی جگہ حسب ذیل مصالحوں پر کر کے بہر دیں۔ بعد میں سطح ہموار کر دیں۔ انگوٹھی آٹھ دھاتوں کو ملا کر بنائیے کیونکہ آٹھ دھاتوں کی انگوٹھی میں اثر بہت جلد ہی ہوتا ہے اور یہی انگوٹھی کامیابی لاتی ہے

مصالحہ: سنگ متفانیس ایک تولہ۔ چٹا لاکھ اتولہ۔ مسروں کے تیل کا کمال خاص ایک تولہ۔ سنگ متفانیس کو کھل میں ڈال کر خوب باریکہ میں کر پڑھ جائیں کریں۔ چپڑ کو پیمیں کے تیل کے کٹورے میں ڈال کر آگ پر گھاریں۔ سب چپڑ پھیل کر تپلا ہو جائے تو اس میں سنگ متفانیس کا سفوف اور کمال ڈال کر خوب مل کریں۔ یہ مصالحہ تیار ہے اور کئی انگوٹھیوں کے لئے کافی ہے۔ اگر اس میں سانپ کی ایک عدد بھی کا اضافہ کر دیں تو بے حد مفید ہے۔

سانپ کی کھلی کو جلا کر اس کی راکھ اس میں شامل کر دیں اور اسے اس قدر کھل کریں کہ کمال مصالحہ سخت ہو جائے۔ اب اسے انگینہ کی جگہ بھر دیں اور اوپر سے شیشہ رکھ کر دبا دیں تاکہ اس کی سطح ہموار ہو جائے۔ پس انگشتی تیار ہے۔

انگشت ترقی کا سفوف: ایک ایک جھلک زرخور صدف اور خوش اخلاق و دینی دس بارہ سال کا لڑکا لیں۔ اسے نہلا دھوا کر کسی صاف اور عمدہ مقام پر بٹھا دیں جگہ نہایت صاف مستحضر اور آگ پر۔ یہ لڑکا معمول ہے اور آپ عامل۔

اب عامل کو معمول کے پیچھے شمال کی طرف منہ کر کے بیٹھ جانا چاہئے۔ اس وقت انگشتی کے مصالحہ پر کوئی خوشبودار تیل لگا کر معمول کے ہاتھ میں دے دیں اور وہ چمکی لگا کر مصالحہ کی طرف دیکھتا رہے اور اسی میں محو ہو جائے۔ غالب اپنا متفانیسی اثر معمول پڑا تا رہے اور معمول کو تاکہ کر رکھے کہ وہ حاضر دماغ رہ کر اس انگشتی کے مصالحہ کو دیکھنے میں مشغول رہے۔



وہ چار منٹ بعد عالمی معمول سے پوچھے کہ انگشتی میں میدان نظر آیا یا یاد رہے  
کہ عمل شروع کرنے سے ۱۱ تا ۱۲ منٹ بعد میدان نظر آنے لگتا ہے۔ لہذا اگر معمول  
کو ۱۲ منٹ میں میدان نظر نہ آئے تو معمول سے کہو کہ وہ اس میدان میں جانے اور  
خاکروب سے کہے وہ جگہ صاف کرے۔ ایسا کہنے پر معمول کو معلوم ہوگا کہ جہیز  
آگیا ہے اور جہاز و جہاز کا رہا ہے۔

جب جہیز اپنا کام کر چکے تو معمول اُسے کہے کہ تم جہاز اور ہشتی کو چھڑکاؤ  
کرنے کے لئے یہاں بھیج دو۔ معمول کو نظر آئے گا کہ ہشتی چھڑکاؤ کر رہا ہے۔  
جب ہشتی اپنا کام کر چکے تو معمول اُسے یہ کہہ دے کہ تم جہاز اور چوہاڑوں  
کو مع سامان فرش وغیرہ کے بھیج دو تاکہ وہ لوگ یہاں فرش بچھا دیں تب معمول  
کو نظر آئے گا کہ کچھ لوگ فرش بچھا رہے ہیں۔ جب وہ اس کام سے فراغت  
پائیں تو معمول اُن سے کہے کہ سبز وغیرہ سے فرش کو آراستہ کریں جب  
یہ بھی ہو چکے تو سب کو جانے کا حکم دے دے۔

اب معمول کسی ایسے بزرگ کو دل میں یاد کرے جس کی عظمت و فضیلت  
کو معمول جانتا ہو اور مانتا ہو یا بادشاہ جنات کو یا کوئی اور کہے کہ وہ مسند پر  
روئیٰ افروز ہوں۔ جب وہ بزرگ یا شاہ جنات اس پر بیٹھ جائے تو عامل اپنے  
سوالات معمول پر واضح کرے۔ معمول مسند نشین سے وہی سوال کیسے کھا اور  
مسند نشین معمول کو جواب دے گا۔ معمول ان کو کھائی اور مسجود عامل کو بتاتا جائے گا۔

اگر کسی مریض کی شفا کے متعلق پوچھنا ہے تو معمول مسند نشین سے پوچھے کہ  
فلان مریض کب تک تندرست ہوگا اور کیا تدبیر یا ترکیب کرنی چاہئے۔ فلان شخص  
باہر گیا ہوا ہے کب تک واپس آئے گا؟ فلان کا مال چوری ہو گیا ہے وہ کہاں  
لے گا؟ چوری کس نے کی ہے؟

ہر شخص کی روح کو وہ سیکنڈوں سال سے صبر چکا ہر مسند نشین آپ کے کہنے  
پر وہاں بلا سکتا ہے۔ یہ سب باتیں اور جو کچھ بھی پوچھنا ہو وہ عامل معمول سے کہتا  
جائے۔ معمول یہ باتیں مسند نشین سے دریافت کرے جس کا جواب بالکل صحیح معلوم ہوگا  
معمول یہ سب نظرا اسی طرح دیکھے گا جیسے بالکل اس کے سامنے سب کچھ موجود  
ہے۔ لیکن عامل کو یہ چیزیں نظر نہیں آئیں گی۔

### جام جمشید یا ابلینہ سکندری

میان کیا جاتا ہے کہ بادشاہ جمشید کے پاس ایک ایسا آدم تھا جس کے ذریعہ  
وہ کل جہاں کا حال گھرنیٹھ معلوم کر لیتا تھا۔ جو لوگ قوتِ ارادی و مضابطی سے  
ناواقف ہیں۔ ان کو یہ بات بڑی تعجب خیز معلوم ہوتی ہے۔ اگر خیال کیا جائے  
تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں۔ یہ انگلستان سے ایک شیشہ آتا ہے جس کو کرشل  
کہتے ہیں اور جو گلوب کی شکل کا ہوتا ہے۔ اس کے ذریعے ہر قسم کے سوالات کے  
صحیح جوابات حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

وہ اس طرح کہ جب کرٹل یا شیشہ کی طرف بلا آنکھ جھپکے کلکی باندھ کر دیکھتے ہیں اور اسی میں محو ہو جاتے ہیں تو مقناطیسی اثر کے باعث تھوڑی سی غنودگی طاری ہو جاتی ہے۔ خواہشات کا بوجھ اس کے اثر اور خیالات ایک مرکز پر مجتمع ہو کر ایک روحانی مرکز کو بیدار کرتے ہیں۔

پھر جو خواہش موجود ہو وہ مطلوب چیز کرٹل میں صاف نظر آنے لگتی ہے جو بات دریافت کی جائے اس کا جواب تصویر کی طرح کرٹل میں نظر آنے لگتا ہے لیکن یہ سب جب ہی ہو سکتا ہے کہ گزشتہ تمام شقوں میں کامیابی حاصل ہو چکی ہو۔ جس طرح انگوٹھی ہر بات کا جواب دے سکتی ہے۔ اسی طرح ان شقوں سے بھی ٹھیک جواب مل سکتا ہے۔ حال کو چارخ کی لاد اور سیاہ نشان سے بھی ٹھیک جواب مل سکتا ہے اور یہ سب باتیں کیسوی قلب، خیالات کو ایک ہی نقطہ پر مرکوز کرنے اور قوت مقناطیسی کو بڑھانے سے ظہور پذیر ہو سکتی ہیں۔ شروع شروع میں ایک پرچھائی سی نظر آنے لگتی ہے۔ لیکن جیسے جیسے برہمتی ہے دیے ہی منظر صاف نظر آنے لگتا ہے۔

## کراماتی میز

اس میز کو حضرات کرامتی بھی کہتے ہیں۔ حضرات یا کراماتی میز میں روح کا نزول ہوتا ہے۔ ایک گول ہلکی میز بنوائے جس کے تین پاسے ہوں میز میں بوجہ

یا کسی اور وصات کا کیل نہ لگا ہو۔ میز ہمیشہ پاک و صاف اور ستھر کرٹل والے رکھیں۔ ایک پاک و صاف اور علیحدہ مقام پر میز کو رکھیں۔ اس کے گرد اعلیٰ اور نیک خیال کے حامل چھ آدمی بٹھاؤ۔ ہر آدمی کے دونوں ہاتھ میز پر رکھے ہوتے ہوں۔ ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے سے مس کرتی ہوں لیکن ان کے جسم متحرک نہ ہوں۔ کپڑے بھی ایک دوسرے سے نہ لگیں۔ یہ ضروری نہیں کہ میز کے گرد بیٹھنے والے سب مرد ہی ہوں، عورت بھی ہو سکتی ہے۔

ان آدمیوں کو ممبر کہتے ہیں۔ ان کے علاوہ ایک عامل ہوتا ہے، جسے پریذیڈنٹ یا سرور بھی کہتے ہیں۔ یہ عامل اور ممبر سب کے سب نیک چلی ہونے چاہئیں۔ سب کراماتی میز کی سچائی پر اعتقاد رکھتے ہوں نیز دل میں اس چیز کی نیز خواہش رکھتے ہوں کہ کوئی روح میز میں ضرور داخل ہو۔

ہر کام میں پہلے مشق کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہذا نکل ممبران کو وقت مقررہ پر روزانہ اس امر کی مشق کرنی چاہئے ناخ کوئی نہ ہو۔ قریباً ایک ماہ کی روزانہ مشق میں روح اترنے لگے گی۔ بس جو وہی خیال دوڑایا فوراً روح حاضر ہو جایا کرے گی۔ لہذا اگر دو چار دن روح کے میز میں داخل ہونے کو دیر بھی لگے تو گھبرانے کی ضرورت نہیں مستقل مزاجی سے اپنا کام جاری رکھیں۔

ممبروں سے کہو کہ میز پر ہاتھ کا دباؤ ہرگز نہ پڑے۔ اپنے اجسام کو چھوڑ دوں اور روح کا تصور کریں۔ تھوڑی دیر بعد ممبروں کو اپنے ہاتھوں میں

ایک قسم کی سنسٹا ہٹ اور گچی محسوس ہونے لگے گی اور میز کا ایک پایہ اوپر کی طرف اٹھنے لگے گا۔ اسی وقت عالی کو سمجھ لینا چاہئے کہ کسی رُوح کا میز پر نزول ہو گیا ہے۔ جب رُوح کا نزول ہونے لگے تو تم رُوح سے سوال کرنے کے اشارے مقرر کرو۔ جیسے اگر فلاں بات ہو تو اتنی بار پائیاٹھے اور فلاں ہو تو اتنی بار پائیاٹھے اور فلاں ہو تو اتنی بار پائیاٹھے۔ میز آپ کی بات کا ٹھیک ٹھیک جواب دے گا۔ اسی طرح میز آپ کو ہر قسم کے پوشیدہ اسرار سے آگاہ کر سکتی ہے۔ جب آپ کا کام نکل آئے تو رُوح سے واپس جانے کو کہہ دو۔ چلی جائے گی اور میز سکتا ہو جائے گی۔

یاد رہے کہ جس بگڑ پر یہ عمل ہو رہا ہے پاک و صاف رکھیں۔ خوشبو کے لئے مشک اگر تہی جلا دیں، اسی مقام پر کوئی شورو دخل دکھائی نہ دے سوائے میز کے اور کوئی چیز اس کمرے میں ایسی نہ ہو جس سے کہ تو جھوٹ سکے۔ یہ بھی ایک سانس ہے لہذا اس کو کھیں سمجھ کر نہ کریں ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔

## پلائیٹ یا قسمی قلم

یہ کوڑی کی پانچ سینٹی شکل بنائی جاتی ہے۔ پیچھے کی طرف دو پہیے لگے ہوتے ہیں اس سے بھی میز کی طرح کام لیا جاتا ہے اور رُوح کو اس میں بلایا جاتا ہے۔ میز او پلائیٹ میں فرق یہ ہے کہ میز کا پایہ اٹھ کر جواب دیتا ہے اور پلائیٹ اپنی جگہ سے

ہل کر ہر بات کا جواب میز پر لکھ دیتا ہے۔ یہ آلہ اگر معمول کے ہاتھ سے بنایا جائے تو بہتر رہتا ہے۔ غیر کے ہاتھ سے بنے ہوئے پلائیٹ پر سخت شقت کرنا پڑتی ہے پلائیٹ بنانے کا طریقہ شیشم یا آم کی کوڑی کا ایک انچ ٹوٹا اور ایک

فٹ مربع تختہ لیں اور اسے پانچ کی شکل کاٹ لیں۔ پیچھے کی طرف چھوٹی مٹی بٹری یا ہتھی دانت کے دو پہیے لگا دو۔ آگے نوک کی طرف پینل پھینانے کے لئے سوراخ کو۔ پینل سیدر (سکد) کی بنائی

کوڑی کی پینل کا رآمد نہیں ہوگی۔ سکد کو گھملا کر پینل کی شکل بنالیں۔ ایک حصہ پینل کی طرح باریک کر لیں اور اس پینل کو پلائیٹ کے سوراخ میں پھینا دیں کہ باریک حصہ نیچے کی طرف رہے۔

پلائیٹ بنانے کے ترکیب استعمالے۔ کسی میز پر ایک سفید کاغذ بچھا دو۔ اور اس کے اوپر پلائیٹ رکھ دو۔ اب دواؤ کی کمی تو قلب ہو کر اپنے ہاتھوں کی تمام انگلیاں پلائیٹ پر رکھیں۔ پلائیٹ پر انگلیوں کا دباؤ ہرگز نہ پڑے۔ بقول فرییر میں وہ کام شروع کر دے گا۔ جو سوال کرو وہ سمجھے ہوئے کاغذ پر اس کا جواب لکھ دے گا لیکن نفوس سوال کا جواب ہرگز نہیں ملے گا۔ اگر دونوں آدمیوں میں سے ایک بھی کمی تو قلب نہ ہو تو کبھی پلائیٹ کام نہیں کرے گا۔



کنے لوگوں پر جلدی اثر ہو گا۔ اگر ایک مرد اور ایک عورت بیٹھیں تو تو کام جلدی شروع ہوتا ہے۔ اگر ایک گورا ایک کالا ہو تو بھی اثر جلدی ہو گا۔ پہلے ایک آدمی کو بٹھا کر عمل کراؤ۔ اگر ایک گھنٹہ بعد پلانچٹ چلنے لگے گا تو دوسرے آدمی کی ضرورت نہیں بصورت دیگر دوسرا آدمی ضرور بٹھا میں جس آدمی کے ہاتھ میں پلانچٹ ہو حال اس سے سوال کرے۔ اس آدمی کے کندھے پر ہاتھ رکھو، وزن پلانچٹ کا اثر زائل ہو جائے گا۔

### سرمد مسمریزیم

اب ہم ذیل میں مبتدیوں کے لئے مسمریزیم کا ایک نسخہ درج کرتے ہیں۔ جس کے استعمال سے مسمریزیم کی تکنیکی یا آنکھوں والی مشقوں میں کافی مدد ملے گی۔ ہر مبتدی کو چاہئے کہ مسمریزیم کا سبق اول یعنی کوشل کی مشق شروع کرنے سے چند روز قبل اس سرمد کا استعمال کرے۔ سرمد کے استعمال سے آنکھوں والی مشق میں جلد کامیابی ہوگی۔ اس کے ذریعہ معمول پر جلدی اثر ڈالا جاسکے گا۔

تو رات میں سرمد مہنت میں ایک بار لگانے سے آنکھوں میں غیر معمولی روشنی اور چمک پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر اس کا متواتر مسلسل استعمال کیا جائے تو کوئی عجب نہیں دلی میں تارے نظر آنے لگیں۔ سرمد مسمریزیم کے استعمال سے آنکھوں کی تکنیکی بہت دیر تک باندھ سکتے ہیں۔ نیز آنکھوں سے پانی نہیں بہے گا۔ بنائی میں

کمی نہیں آئے گی۔ اس کے استعمال سے مشق کرتے وقت پلک نہیں جھپکے گی اور آنکھوں میں تھکاوٹ پیدا نہیں ہوگی۔ ہم نے ناٹھین مسمریزیم کی خاطر ان نکالیت کا قرارک کرنے کے لئے کال ایک سال کی جبرجہد کے بعد یہ نسخہ حاصل کیا ہے۔ بے شمار جڑی بوٹیوں کی تشخیص اور باقاعدہ ادویات کی چھائی میں کر کے صرف ایک سرمد تیار کیا ہے جسے ہم بغیر کسی دیکھ کے اس کتاب میں درج کر رہے ہیں تاکہ اس کتاب کے خریدار علم مسمریزیم میں جلدی کامیابی حاصل کر لیں۔ مسمریزیم کے سرمد کا نسخہ بمعہ ترکیب تیاری و استعمال حسب ذیل ہے:

پشکری ۷ ماشہ      قلعی شورہ ۳ ماشہ

پہل کے پتے ۷      سرس کے پتے ۷

چھوٹی ہٹڑ ۷      چاکسو ۷

نیم کے پھول ۷      نیلا قلعہ تھوہریاں ۷

کافور ۱ ماشہ      میرا یا میری ۱ ماشہ

سرمد مضمہانی ۷      کیلے کی جڑ کا پانی ۵

سب اشیاء کھریں وٹال کر سات روز تک متواتر کھریں کریں تو سرمد ٹھیک ہو جائے گا پھر شیشی میں بھر کر رکھیں۔ رات کو سوتے وقت دو دو سلائی لگایا کریں۔ حیرت انگیز چیز ہے۔

## صاغر جمشید امینہ سکندی بنانے کا دوسرا طریقہ

ٹہنی کی گول ڈبیر بازار سے خریدیں جو کم از کم دو انچ قطر کی ہو۔ اس میں پہلے یہ مصالحہ بنا کر بھریں۔ تنگ مقناطیس احمدہ۔ چھڑا لاکھ احمدہ۔ کامل بند ضرورت۔ پہلے مقناطیس کو خوب میس لیں۔ اب چھڑا لاکھ کو آگ پر گرم کریں لیکن برتنی لہے کا نہ ہو۔ جب لاکھ گھس جائے تو اس میں مقناطیس ملا دو۔ جب اچھی طرح مل جائے تو کامل لاکھ ڈبیر کو بھرو۔ اوپر سے کسی شیشہ کا دباؤ دے کر سطح ہموار کر دو۔ یہ جام جمشید تیار ہو گیا۔ اب اس میں اثر بھرو۔

اُشور بھرنے کا طریقہ صبح کے وقت نہانے اور نماز وغیرہ پڑھ چکنے کے بعد ایک گرم میٹھی کر اس جام جمشید کو دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے پکڑ لیں اور کھینچ کر ایک گھنٹہ متواتر اس کے مرکز میں دیکھتے رہیں۔ دل میں یہ خواہش رکھیں کہ میری قوت مقناطیس اس میں داخل ہو کر قوت روشن ضمیری پیدا کر دی ہے جو اس کو دیکھے اس پر حالت روشن ضمیری پیدا ہو جائے۔

تسکیرے دیافتے حالات۔ اس سے کام لینے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک پاک و صاف جگہ جو تنہا ہو جائی۔ اپنے کپڑے صاف رکھیں اور خوشبو لگائیں۔ تنہا اور پرسکون جگہ پر بیٹھ کر جام جمشید کو دونوں ہاتھوں کی انگلیوں میں پکڑ لیں۔ مصالحوہ چینی کا تیل دو چار قطرے چمکالیں۔ اپنا منہ جنوب کی طرف اور پشت

شمال کی طرف کر کے بیٹھیں۔ اگر آپ جام جمشید کو ہاتھوں میں نہ پکڑنا چاہی تو اسے اپنی آنکھوں سے ایک فٹ دور دیوار کے ساتھ کھڑا کر دیں اور کھلی نگاہ کر اس کے درمیان دیکھتے رہیں۔ دل میں خیال کرتے جائیں کہ غائب کا راز مجھ پر کھلے۔ دو چار روز میں یا ایک ہفتہ کے بعد آپ کو عجیب غریب مناظر دکھائی دیں گے جس قدر آپ کا یقین کامل ہوگا اتنی ہی جلدی آپ کا میاب ہوں گے۔ جب نظائسے دکھائی دینے لگیں تو جس جگہ کے حالات دیکھنے ہوں وہاں کا دھیان کرتے ہی وہ جگہ اُڑ اس کی تمام حالت سامنے آ جاتی ہے۔ اس عمل کے دوران کمرے میں کسی بھی قسم کی خوشبو ضرور رکھیں۔ اپنے کپڑوں میں جام جمشید کے مصالحہ پر عطر چنبیلی ضرور لگائیں تسکیرے استعمال جام جمشید۔

مطلع صاف ہو، دوپہر کا وقت ہو کسی ایسی جگہ پر جہاں نہ بار بارہ اندھیرا ہوا اور نہ ہی اُجالا اور نہ ہی کسی قسم کا شور و غل ہو۔ دل کو یک سو کر کے جنوب کی طرف منہ کر کے بیٹھ جاؤ۔ اب جام جمشید پر خوشبو دار تیل کے دو چار قطرے گراؤ اور اس میں اپنا چہرہ دیکھو۔ اپنی آنکھوں میں سے بائیں آنکھ کی پتلی پر نظر جماؤ۔ آنکھ ہرگز نہ جھپکے جب ٹھنکی لگائے تو دل میں مضبوط ارادہ رکھو کہ میرا چہرہ بھی غائب ہوا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی خیال دل میں نہ لاؤ۔ قوت ارادی مضبوط ہے تو تین منٹ کے بعد تمہارا یہ قوت اس پر غالب آ جائے گی اور آپ کو وہاں اپنے چہرے کی بجائے ایک خوشنما باغ نظر آئے گا جس کی عطر بنز ہوا آپ کے دماغ کو تروتازہ اور صفا کر

دے گی۔ اسی بارغ کے صین وسط میں سنگ مرمر کا ایک عالیشان محل ہوگا۔ اس کے بالمقابل ایک بارہ دری واقع ہوگی۔ بارہ دری میں رُوحوں کا بادشاہ مع اراکین کے جلوہ گر ہوگا۔ اسی کو نہایت ادب سے جھک کر سلام کرو اور جو کہنا چاہو کہو شہنشاہ کی طرف سے ہر سوال کا جواب ٹھیک ٹھیک ملے گا۔ دورانِ عمل دُور اور خوف ہرگز پاس نہ لائیں۔ قوتِ ارادی کے کچے اور غیر مستقل مزاج آدمی اس میں قطعاً کامیاب نہیں ہو سکتے۔ شروع میں اگر ایک دو بار ناکامی بھی ہو تو مضائقہ نہیں۔ ارادے کے کچے لوگ بالآخر کامیاب ہوتے ہیں۔

جام جمشید کے تمام عملیات میں ہر عمر کا آدمی کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ پاک و صاف رہے اور مستقل مزاج ہو۔ نیز اس علم کو حاصل کرنے میں مذہب کی بھی کوئی پابندی نہیں جو سچے دل سے محنت کرے گا وہ پالے گا۔

فوائد: ۱۔ دوسروں کے دل کا حالی معلوم کرنا۔

۲۔ چوری گئے مال کو آنکھوں سے دیکھ لینا۔

۳۔ آبا و اجداد کی ارواح سے بات چیت کرنا۔

۴۔ سات پروں میں چھپی چیز کو دیکھ لینا۔

۵۔ زندگی اور موت سے آگاہ ہونا۔

۶۔ بزرگوں کی زیارت کرنا۔

۷۔ عالمِ علوی و منطقی کے عجائبات دیکھنا۔

۸۔ مخفی اسرار کا انکشاف

۹۔ گو مقصود سے بہرہ ور ہونا۔

غرض کہ عالم جو چاہتا ہے وہاں جہاں چاہے کر سکتا ہے۔ اپنی ہر خواہش کو ایک بڑے متکد پورا کر سکتا ہے۔

کراماتی آئینہ ایک حیران کن اور عجوبہ وز گارہ

پیارے ناظر ہونے! یہاں ایک عجیب و غریب، حیرت انگیز اور پر تاثیر کراماتی آئینہ کی ترکیب درج کی جاتی ہے جس کا اشتہار بھی آپ نے کئی مواقع پر اخبارات میں دیکھا ہوگا۔ فی زمانہ کوئی بھی شخص ایسا نہیں جو صمدیہ نام کے نام سے اور اس کی طاقت سے واقف نہ ہو۔ اسی کی ذات کشش کو فن کمالات، عملِ تسخیر، عملِ تنویم، آد کراماتی وغیرہ کہتے ہیں۔

یہ چند مرکب ادویات کی ترکیب ہے جس کو زمانہ قدیم کے لوگ درپردہ عمل میں لاتے تھے اور دنیا کو صدائے قسم کے عجیب و غریب کام کر کے دیکھ کر حیرت میں ڈال دیتے تھے۔ جن کو دنیا جاوید، گراما، پہنچا ہوا بزرگ، سادھویا، آندھو کو کا نام دیا کرتے تھے۔

صدائے قسم کی اندرونی و بیرونی بیماریوں کے علاج، عجب کے عمل، عالمِ ازل کی سیر، نامی، حال اور مستقبل کے حالات وغیرہ کاموں کو اس کی بدولت سرانجام دیا جاتا ہے۔ ان کا بیان کرنا ایک تو قصہ کو طول دینا ہے دوسرے سورتی کو

پراخ دکھانے کے مترادف ہے۔ چند ایک خوبیاں یہاں درج کی جاتی ہیں:

- ۱۔ ہلکا مرامن کا علاج بلا دوائی۔
  - ۲۔ عام لوگوں کے ماضی، حال اور مستقبل کے حالات جاننا۔
  - ۳۔ دودھ دلاؤ گلوں کی خبر دینا۔
  - ۴۔ گم شدہ اشیاء کا پتہ لگانا۔
  - ۵۔ جانوروں اور انسانوں کو اپنا طبع و فرمانبردار بنانا ان سے حسب حکم کام لینا۔
  - ۶۔ روحوں سے ملاقات و بات چیت کرنا وغیرہ
- بلکہ شہر فہرست میں جن کو اشتہارات میں درج کر کے اسی آئینہ کو خاطر خواہ قیمت پر فروخت کرتے ہیں اب آپ خود تصویر کی عینت کر کے تیار کر سکتے ہیں۔

سنگ مقناطیس ۱ ماشہ  
چمچ لاکھ ۲ ماشہ  
کاجل تیل سرسوں ۴ دق  
گھری کے بالوں، چمچ یا پڈی کی راکھ ۴ دق  
شیشہ کا کمر ۲ x ۱ اینچ

توکیب سے ممانعت۔ سنگ مقناطیس کو کھل میں سرسوں کی مار نہ لائیں۔  
اور راکھ میں حل کر کے دکھ لیں۔ چمچ لاکھ کو تیل میں ڈال کر چیلن یا تانے میں آگ پر گھس لائیں۔ جب گھل جائے تو اتنا کر مقناطیس اور راکھ اس میں حل کر دیں۔  
اسی میں کاجل تیل حل کر لیں۔ یہی مصالح تیار ہے۔

اب شیشے کے ٹکڑے کو خوب صاف کر کے اس کے ایک طرف مصالحہ خوب

دی جب مصالحہ ٹھوکر جائے تو مصالحہ والا رخ باہر کر کے کٹھن کی چوڑھٹ میں فٹ کر دو۔ کوانتی آئینہ تیار ہے۔ اسی ترکیب اور وزن سے جتنے چاہیں آئینے تیار کر لیں۔  
یہ مصالحہ یا آئینہ لوہے، ہسے، پیاز، پسند یاٹیل کے ساتھ گھٹے سے بیکار ہو جاتا ہے۔ اپنی چادر پاتی ہیز کر کسی دغیر کے ساتھ لوہے کی کیل یا کوئی اور چیز نہ لگائیں۔ عالی کو چاہئے کہ وہ ہسے، پیاز نہ کھائے۔ اگر معمول لڑکا ہے تو اس کی عمر ۱۰ سال ہو۔ اگر لڑکی ہے تو ۲۰ سال تک، لیکن کنواری اور نیک سیرت ہوٹیل سے پہلے آئینہ پر خوشبو داتیل میں۔

عمل کے بعد آئینہ کو سورج کی شعاعوں اور گرمی سے بچانے کے لئے کٹھن کے ایک صندوق میں رکھیں جس میں لوہا وغیرہ نہ لگا ہو۔  
توکیب سے استعجال کو امانتی آئینہ۔

ای عجیب و غریب سایہ آئینہ میں مقناطیس کشش کوٹ کر بھری ہوئی ہے معمول پر حالت روشن ضمیری طاری کرنے کے لئے یہ آئینہ مشعل راہ کا کام دے گا۔ اسے حسب ذیل طریقہ سے کام میں لائیں:-

ایک سنسان نہایت صاف ستھرے اور اندھیرے کمرے میں چلے جاؤ ایک موسم ہی یا پراخ شمال کی طرف روشن کرو۔ اب معمول سے کہو کہ وہ روشنی کی طرف پیچ کر کے اس ترتیب سے بیٹھے کہ موسم ہی کی آئینہ پر نظر آئے۔ اب معمول اور عالی یک سو ہو کر خدا کی حمد و ثنا یا کسی آیت کا ورد کریں بعد ازاں معمول



سے کہو کہ وہ کراماتی آئینہ میں سوم بتی کی لو کہ دیکھیے۔ انکھ ہرگز نہ جھپکے۔ تمام خیالات کو دُور کر کے دیکھتا رہے۔

اول چھوٹے چھوٹے دائرے اس میں گھومتے دکھائی دیں گے جو بتدریج پھیلتے چلے جائیں گے اور مختلف مقامات کے عجیب و غریب نظارے، نیز دیکھ ہرے انسانوں کی شکلیں نمودار ہوں گی۔

معمول نہایت اطمینان سے دیکھتا رہے۔ ان سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں جب معمول سب کچھ دیکھنے لگے تو اس سے کہو کہ وہ اپنے مذہبی عقیدہ کے مطابق اپنے روحانی پیشوا کو یاد کرے یا اپنے کسی مرے ہوئے قریبی رشتہ دار کو یاد کرے۔ اسی کی روح حاضر ہوگی۔ نہایت سلیقہ سے اس کی روحانی تنظیم کر کے جو سوالات کرنے ہوں کرو۔ وہ روح بے حد خندہ پیشانی سے ٹھیک ٹھیک جواب دے گی۔ اس کے علاوہ جن مقامات کو دیکھنے کی خواہش تم کر دے وہ سب فلم کی طرح سامنے آجائے گا۔ ان عجیب و غریب اور حیران کن مناظر کو دیکھ کر معمول کو اس قدر خوشی ہوگی کہ بیان سے باہر ہے۔

بعض معمولوں پر تواتر کسی دلیقہ کرنے کے باوجود خاطر خواہ نتائج پیدا نہیں ہوتے لیکن بعض پر فوری اثر ہوتا ہے۔ فوری اثر اسی معمول پر ہوتا ہے، جو صورت اور سیرت دونوں کا خوبصورت ہو۔

ترکیب استعمال نمبر ۲۔ (ہر عمر کے آدمیوں کیلئے) وقت ضرورت

نہا دھوک صاف کیپٹے پہن کر خوشبو لگا کر جو کوئی بچہ، بوڑھا، عورت، ذہنا بالغ ہو تو بہتر روزہ بالغ ہی سہی، اس طلسمی آئینہ کو ذرا سا میٹھا تیل چمچ کر اور خوب چمکائی جائے کر دیکھیے گا۔ اس کو پانچ دس منٹ گزرنے کے بعد ایک سفید رنگ کا دروازہ نظر آئے گا پھر اس میں ہزار ہا عجائبات نظر آئیں گے۔ اس وقت جو خیالات یا جو سوال مائل کے دل میں آئے گا اس کا درست جواب دروازہ میں لکھا ہوا نظر آجائے گا۔

جب تک کہ ٹھکلی ڈٹوٹے تب تک ہر چیز سامنے رہتی ہے۔ انکھ جھپکنے سے اثر زائل ہو جاتا ہے۔

ترکیب استعمال نمبر ۳۔ جس کے ذریعے ہر عمر کا شخص عالم اثبات کے عجائبات اور روحانی مشاہدات اور دُور دروحوں سے ملاقات، پوشیدہ حالات و حل مشکلات، دُور دراز کی خبریں، گم شدہ کا پتہ، عالم ارواح کی سیر سیریں، فقیروں اور مقامات مقدسہ کی زیارت کر سکتا ہے۔

## کراماتی آئینہ۔ دُور جدید کی حیرت انگیز ایجاد

یہ آئینہ آپ کو جملہ حالات ارضی و سماوی کی ماہیت و کیفیت سے بخوبی آگاہ کر دے گا۔ اس کے حامل پر غرضی باتیں ظاہر ہوتی ہیں اور وہ اپنی روحانی طاقت سے دجاس آئینہ پر عمل کرے۔ اس میں پہلے جو جائے گی تمام پوشیدہ حالات کو معلوم کر سکتا ہے۔ دُور دراز کے ممالک سے خبریں لگوا سکتا ہے۔ ترقی

و منزل کی خبر دے سکتا ہے۔ کسی کام کے ہونے یا نہ ہونے کی نسبت احکام لگا سکتا ہے۔ آفات ارضی و سماوی مخلوق کے رنج و اہم اور راحت زمانہ کے تغیر و تبدل سے قبل از وقت خبردار ہو سکتا ہے۔

غرض کہ یہ آئینہ لوگ فی سبغہ کی نادر ترکیب کا ایک کرشمہ ہے جس کو دیکھنے سے مرض شفا پاتے ہیں۔ ناپاک روجوں کو صوفی دور بجا گتہ ہیں۔ شیطان قریب نہیں آتا۔ سایہ بکوت اور نظربد سے دور رہا جاسکتا ہے۔ اس کراماتی آئینہ کا حال جب بعض کے مشکل مرحلوں کو طے کر کے گھر مقصود سے اپنے وطن کو بھر لیتا ہے تو حامدوں اور دشمنوں پر غالب آجاتا ہے۔ بدخواہوں کے لبوں پر مہر خاموشی لگا دیتا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ اسی آئینہ کا عاوانہ میں خوش گزراں مرفیع المائل اور باطل و رہبیکا اور تمام دنیاوی عقائد کو آن و واجد میں مل کر کے دکھ دے گا۔

گمراہیاں رہے کہ یہ کام جلد بازی کا نہیں اس میں صبر و استقلال ضروری ہے جلد بازی شیطان کا کام ہے جو اپنا دھڑلہ و فریب نظارہ دکھا کر فتنہا ہی گم ہو جاتا ہے اور انسان غیبطہ و الحوائی ہو کر اپنی زندگی کو اپنے اوپر تلخ کر دیتا ہے۔ یہ روحانی عمل ہے جو بعد از مرگ بھی مروج کو نہ کوں بخشتا ہے۔ اس لئے کراماتی آئینہ جو نامرادوں کو بار بار کرنے اور قدرت از روی کے مشاہدات کرانے میں بے نظیر ثابت ہوگا آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ امید ہے کہ آپ اپنے ولی مطلب و مدعا میں کامیابی کے بعد ہماری محنت کی واد دیں گے۔

ہم اس بات کے قائل ہیں کہ آپ کو اسی پر صیغہ عمل کرنے کے بعد اور بھی بہت سی عجیب و غریب چہنچہن معلوم ہوں گی جو ابھی تک ہمیں کبھی معلوم نہیں ہوئی کیونکہ ہر شخص کے خیالات جدا ہوتے ہیں اور خیالات کے تحت ہیں معلومات ہوتی ہیں۔ اس لئے آپ سے التماس ہے کہ ہمارے بتانے کے علاوہ جو باتیں آپ کو نظر آئیں ان سے ہمیں آگاہ کر دیا تاکہ اگر دوسری بار کتاب شائع کی جائے تو اس میں ان کا اضافہ کر دیا جائے۔ اس کے لئے ہم آپ کے شکر گزار ہوں گے۔

عمل کو نہ کئے شواہد۔

تجربہ اس امر کا شاہد ہے کہ بعض لوگ مجتہدوں کو حصول درجہ کے لئے ایسے خطرناک طریقے سے عمل بتا دیتے ہیں۔ جو مالی و جانی نقصان کے باعث ہوتے ہیں۔ بے چارہ طالب علموں و دیباہوں اور قبرستانوں میں حلق پھاڑنے والوں کو مشروں کو پڑھتا اور اپنی جان کو خطرہ میں ڈال لیتا ہے لیکن پھر بھی حصول درجہ میں ناکام رہا کر پیشانی اٹھاتا ہے۔ پس ایسے ماہرین و دانشمندیوں کو بدعت و دیوانی ہے کہ اس کراماتی آئینہ پر عمل کر کے دیکھ لیں۔ کوئی ایسی گواہی یا ترکیب ہم نہیں بتاتے جو ان سے زہر کے یا کسی قسم کا خطرہ ہو بلکہ اپنے مکان پر بار بار بے تکلف بیٹھ کر عمل کرو اور پھر دیکھو خود کیا کرتا ہے لیکن ان شرائط کا خیال رکھو۔

۱۔ صدق دل سے عمل کرنے پر مستعد ہونا۔

۲۔ نشہ و آراشیہ ازنا، جھوٹ، اسکادہ، چٹائی اور برہم صحبت سے پرہیز کرنا۔

لازمی ہے۔

مذہبِ اعلیٰ کا اٹھنا تو تاکہ تمہاری صحت درست رہے۔ روزانہ دو دو گھنٹے روز کم از کم ایک گھنٹہ عمل کرو۔

ہر عمل کے لئے کوئی ایسی جگہ مقرر کرو جہاں کسی کی آواز تمہارے کانوں تک نہ پہنچے۔  
۱۔ ایک وقت مقرر کرو خواہ دن کا ہر یا رات کا۔ رات کا وقت اس لئے بہتر ہے کہ ماحول پر سکون ہوتا ہے۔ ایک عمل اگر دو دن میں مکمل ہوتا ہے تو بھی اس کی پینگی کے لئے اسے متواتر ۲۰ دن تک ایک ہی وقت پر کریں۔

عمل کرنے کے ترکیبے۔

چالیس روز تک بلا ناغہ اس عمل کو کرنا چاہئے۔ عمل کے لئے ایک جگہ اور ایک وقت مقرر کرو۔ اس جگہ کو پاک و صاف اور معتدل رکھیں اور عمل کے وقت زبان و منہ و یا کا فوراً صاف کرنا چاہئے کہ آئینہ کو جنوبی دیوار سے ٹکرا دے اور خود اس کے سامنے چار زانو ہو کر بیٹھ جائے۔ کمرے میں شمال کی جانب موم بتی رکھیں تاکہ آپ کی شکل آئینہ میں نظر آئے لیکن موم بتی کی روشنی نہ آئے۔ اپنے چہرہ کے گوش کی پیشانی کے عین ناک کی جڑ پر نظر جمائی۔ ہاتھ ہرگز نہ جھپکے۔ سانس آہستہ لیں اور ساتھ ساتھ اللہ ہو کا ورد کریں۔ اگر آنکھوں میں خشکیت ہو یا پانی ٹپکنے لگے تو رد مال سے فوراً صاف کر لیں۔

ابتداء میں جو چار روز آنکھوں میں تکلیف محسوس ہوگی۔ مگر اس کے بعد رفتہ رفتہ

آنکھوں کی طاقت بڑھتی جائے گی۔ اسی طرح چالیس روز تک عمل کرنا چاہئے۔ عمل کے بعد روزانہ آئینہ کو صاف کر کے بھلاہٹ رکھ دیا کریں اور کسی ایسی جگہ پر نہیں کہ آئینہ کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے کیونکہ عمل آئینہ کے ذریعے ہے۔

ابتداء میں صرف چہرہ ہی نظر آئے گا۔ جب رفتہ رفتہ عالی کی قطرات اس پر جمی شرف ہو جائے گی۔ تو دیکھتے دیکھتے چہرہ نظر سے غائب ہو جائے گا اور تمام آئینہ میں گرد و غبار اور تاریکی چھا جائے گی۔ پھر اس انداز سے جھکیں مختلف قسم کے منظر نظر آئیں گے۔ کبھی پہاڑ کبھی دریا، سمندر اور کسی تو یہ سمندر خوفناک بھی دکھائی دینے لگیں گے۔ جب عالی مستقل مزاج رہ کر ان کو غور سے دیکھے گا تو فوراً ایک نورانی روشنی سے وہ تمام جگہ متور ہو جائے گی۔

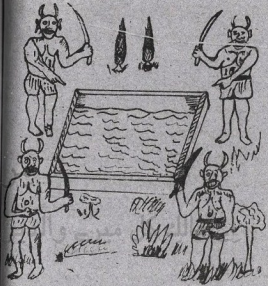
اس نیکیوں اور سفید روشنی میں مختلف رنگ کی شعاعیں اور شکلیں نظر آئیں گی۔ پھر رفتہ رفتہ سب اشکال گم ہو جائیں گی اور درشتی سب جگہ پھیل جائے گی۔ جب عالی ایک سو ہو کر غور سے اس روشنی کو دیکھے گا تو ایک خوشنما باغ نظر آئے گا۔ جب عالی اس باغ میں جائے گا تو سامنے ایک حوض نظر آئے گا جس کے چاروں طرف پر چار عجیب و خوفناک شکلیں یا عقول میں تلواریں لئے کمر بستہ نظر آئیں گی۔ (تسویرا گئے صفحہ پر دیکھیں) پس جب عالی اس درجہ میں پہنچے گا تو عالی کو دیکھتے ہی چاروں عجیب و غریب شکلیں بہت غضبناک ہو کر عالی پر حملہ آور ہوں گی۔ عالی قدرت کے اس نظارہ کو غور و اطمینان سے دیکھے اور کسی قسم کا خوف نہ لکھا۔ بلکہ اللہ ہو کا ورد

اب اگر تو آب صرف منافع دیکھنا چاہتے ہیں تو اسی طرح دیکھ لیا کریں اور اگر آپ کا کوئی خاص دعا ہو تو جس وقت وہ پر مردعا ہر چھوڑے اپنے مطلب کے لئے التجا کریں اور غور سے دیکھیں کہ پردہ غیب سے کیا کیا باتیں ظہور پذیر ہوتی ہیں۔

### مریضوں کو آئینہ پر بٹھانے کا طریقہ

جب کسی مریض کو آئینہ کے دو پردہ بٹھایا جائے تو عمل کے لئے ایسی جگہ ہو جہاں شور و غل متاثر نہ ہو اور جگہ کو خوب پاک و صاف کر کے کاغذ و روپاں بچھا دو اور مریض کو پاک و صاف کپڑے پہنا کر دو پردہ بٹھادینا چاہئے۔ اس کے سامنے تین یا چار میز پر آئینہ رکھ دیں۔ میز اتنا اونچا ہو کہ آئینہ میں مریض کو اپنا چہرہ آسانی کے ساتھ نظر آجائے۔ آئینہ کو کسی قدر طیل یا صابن میں مریض کی پشت شمال کی طرف اور منہ جنوب کی طرف رکھیں۔ مریض کو ہدایت کریں کہ وہ اپنا چہرہ غوراً دو طرف سے دیکھے اور دل میں خیال کرے کہ اسی بیماری کی اس صیبت مجھ پر ظاہر ہو اور مجھے شفا ملے۔ حال مریض کے پاس میٹھ جائے اور دیگر حاضرین چپ چاپ ایک طرف بیٹھ جائیں جب مریض آئینہ میں غور سے دیکھے گا تو اول اسے اپنا چہرہ نظر آئے گا۔ پھر ستوری و پرچہ و مختلف رنگ کی روشن شعاعیں نظر آئیں گی۔ اس کے بعد ایک بھیاک و مہیب شکل نظر آئے گی۔

حال مریض کو پیشتر ہی ہدایت کر دے کہ جب کوئی خونخوار شکل سامنے آئے تو



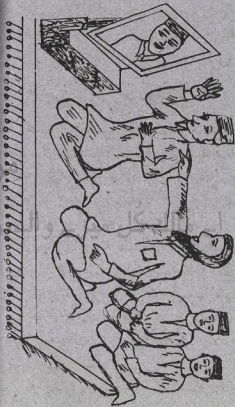
رہتا ہوا ان کی طرف ہتھوڑا مارے۔ اسی وقت فیصلیں غائب ہو جائیں گی اور اس حوض میں ایک چمکون تیز ہوا دکھائی دے گا۔ جس میں سے ایک پر مرد پکیزہ لباسی و نورانی مشابہ سفید روشنی نمودار ہوگا اور حال کی طرف بظہر محبت دیکھ کر ہم کلام ہوگا۔ اور حال کا ہاتھ پکڑ کر اس جنت نشان باغ کے تغیر پر لے جائے گا۔ جہاں موجودات عالم کا نظارہ حال کو بہرہ نظر آئے گا۔

اس سے خوف نہ کئے۔ اگر پہر بھی مریض ڈر جائے، بیہوش ہو جائے یا چٹانے لگے تو عمل کو فوراً بند کر دیں اور اپنے علم سے پانی پر اللہ عز کا دم کر کے مریض کو چلاویں۔ (دو مہینے تصویر صفحہ ۸۶ پر) دوسرے روز پھر عمل کریں۔ ہاتھ مریض کو روکنا کے سوا کچھ نظر نہ آئے گا اور اس کے جسم سے بیماری جاتی رہے گی۔  
نوٹ: عالی مریض کی پشت پر میٹھا کر اس کی گردن پر نظر جمائے اور دل میں یہ ارادہ کرے تیم اجنبی بیماری کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہو خوف ہرگز نہ کھائے

## ایک مریض کا دلچسپ نظارہ

ایک مریض جس کے جوڑوں میں مدت سے درد تھا اور گھٹیا وغیرہ کا علاج کر کے مایوسی ہو گیا تھا۔ اسی کو گمان تھا کہ اس پر کسی نے جادو کر دیا ہے۔ اسے حسب بابت آمینہ پر بٹھلایا گیا۔ پہلے دن تو اسے کچھ نظر نہ آیا۔ دوسرے روز اس نے بتایا کہ اسے ملتی ہوئی چٹان کے قریب ایک عورت نظر آ رہی ہے جس کی شکل انتہائی خوفناک ہے اور بال بکھرے ہوئے ہیں۔ مریض اس کو دیکھ کر بیہوش ہو گیا۔ تب عمل کو بند کر کے دوسرے دن پھر اعادة کیا۔ مریض کو پھر وہی صورت نظر آتی تھی آج اس عورت کے پیچھے ایک مرد تلوار سے مکھڑا نظر آیا۔

عورت کے منہ سے شعلہ نکل رہے تھے اور وہ چیخ چلا رہی تھی۔ اس مرد نے تلوار کے ایک ہی وار سے عورت کا قاتل سے سر ہٹا کر دیا اور ملتی چٹان کو گدگیا۔ اسی



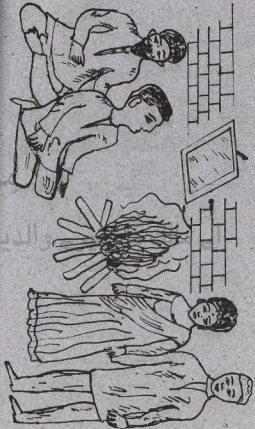
طرح پانچ روز اُسے آئینہ پر بٹھا دیا گیا اور پانچویں روز اُس نے بتایا کہ ایک سفید  
ریش بزرگ موجود ہیں۔ اور انہوں نے کہا،  
”جواب تم کو اس مرض سے نجات مل گئی۔ واقعی وہ مریض تندرست ہو گیا۔“

(دیکھو تصویر صفحہ ۹۰ پر)

اسی طرح بنار کے ایک مریض نے حمل کے دوران بتایا کہ اُسے مختلف قسم کی  
عجیب و غریب امراض و بیماریاں نظر آرہی تھیں۔

ایک سروروزہ بنار کے مریض نے پہلے ہی روز بیان کیا کہ اُسے ایک تیز مڑن  
والی تونناک شکل دکھائی دے رہی ہے جو مجھے پٹھنے کے لئے بھاگی چلی آ رہی ہے  
خوف کی وجہ سے مریض کے ماتھے پر پسینہ آ گیا اور اُس کا جسم آگ کی طرح گرم ہو  
گیا۔ دراصل آج اُس کو بنار آسنے کی باری تھی۔ اور وہ تین سون والی شکل اُس کے بنار  
کی تھی جواب اس پر وارد ہو گیا تھا۔ عمل کو بند کر دیا گیا۔

دوسرے روز اُسے وہی شکل دکھائی دی لیکن آج اُسے خوف محسوس نہیں ہوا  
کیونکہ آج وہ شکل آگ کے ایک دائرے میں گھری ہوئی تھمارہی تھی۔ تیسرے روز  
اُس نے بیان کیا کہ وہ آگ کا حصار توڑ کر باہر آگئی ہے۔ مریض پر پھر خوف طاری  
ہو گیا۔ تب اُسے کہا کہ دیکھو! ابھی تم کو ایک شخص نظر آئے گا جس کے ہاتھ میں گرز  
ہے (دیکھیں تصویر صفحہ ۹۲ پر) مریض نے کہا، ہاں ایک نوجوان ہاتھ میں گرز لئے  
اس شکل کے پیچھے آ رہا ہے۔ اور وہ شکل نوجوان کو دیکھ کر بھاگ گئی۔ اب سیدنا

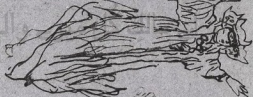


صاف ہے۔ پھر اسے بھار نہیں چڑھا۔

## کراماتی آئینہ اور پوشیدہ حالات

اول ہم نے اس آئینہ کو زیر عمل کر کے سال بننے کی شرائط مفصل بتلا دی ہیں جو شخص بموجب قواعد مذکورہ بالا اس آئینہ کا حال جو چکا ہے اور عجائبات کا مشاہدہ کر چکا ہے۔ اس کے لئے یہ بالکل آسان ہے کہ وہ ہر عمر کے چھوٹے بڑے مرد و عورت کو اپنا معمول بنا کر اس آئینہ میں عجائبات دکھلائے اور پوشیدہ باتیں معلوم کرے۔ مگر جس شخص نے یہ پابندی قبول نہیں کی وہ آئینہ مذکور سے بذریعہ معمول جس کی عمر ۱۴ سال سے زیادہ نہ ہو۔ جس کی عادات و خصالت اچھی ہوں۔ چالاک، دُرُف و گوارا و حرام خورد نہ ہو۔ جسم کے کسی حصہ میں کوئی نقص نہ ہو۔ جسمانی صحت اچھی ہو۔ بہتر تو یہ ہے کہ معمولی خوش مزاج، خوبصورت اور عال سے درگمان نہ ہو۔ پس ایسے معمول کو روحانی کرامات دکھلانے پر مستعد کر کے ایک تنہا و پر سکون جگہ پر لوہان اور گنگ کی دھونی دے کر جس قدر آدمی عمل کرنے سے پہلے آجائیں ان کو باسلیقہ ایک طرف بٹھادیں۔ عمل کے دوران کسی قسم کی آواز کا فوں میں نہ آئے۔ عمل سے پہلے سب اپنے دل میں خدا کی حمد و ثنا کریں۔

عمل سے پہلے اپنے معمول کو نہایت پیار و محبت کی ہدایات کریں۔ کہ جس چیز کے لئے تم سے کہا جائے۔ اس کو بہ نظر غور دیکھنا اور میرے کہنے کے مطابق





کام کرنا۔ اگر کوئی ایسا نکاح صورت تمہارے سامنے آئے تو ہرگز خوف نہ کھانا بلکہ  
اس کو زیر کرنے کے لئے جس طرح میں ہدایت کروں اسی طرح عمل کرنا۔ اگر عمل میں  
کو کرنا ہو تو آئینہ کو میز پر معمول کے سامنے رکھ لو۔ رات کو عمل کرنا ہو تو پہلے  
آئینہ پر خوشبو دلا تیل لگائیں اور اسے میز پر رکھ دیں۔ پھر معمول کے دائیں طرف تینہیلی  
کے تیل کا چراغ روشن کریں تاکہ اس کو آئینہ کے وسط میں نظر آئے۔

اب معمول کو چار ڈالو سبحانی اور ہدایت کریں کہ وہ آئینہ میں چراغ کی کوکو  
غور سے دیکھے۔ معمول اپنے دونوں ہاتھ پشت کی طرف اٹھے رکھے اور حال  
اپنے انگوٹھا اور ساقھ والی انگلی سے معمول کے انگوٹھے کی پیر کر آہستہ آہستہ سراں  
کرے۔ (تصویر صفحہ نمبر ۹۶ پر دیکھیں)

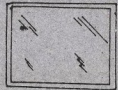
معمول کو ہدایت کر دیں کہ وہ چراغ کی اوپر سے نظر نہ تھائے۔ تھوڑی دیر بعد  
چراغ کی کو عجیب و غریب حرکات کرے گی۔ کبھی ساکن کبھی متحرک اور کبھی ایک  
جگہ سے دوسری جگہ جلتی پھرتی نظر آئے گی۔ یہی جب معمول اسی درجہ میں پہنچے تو حال  
معمول سے منہ دھوئی گفتگو کرے۔

عاملہ دوم معمول کے گفتگو

عاملہ تہیں اس آئینہ میں کیا نظر آ رہا ہے؟

معمولے۔ ایک کو کبھی ساکن کبھی متحرک اور جلتی پھرتی سی نظر آ رہی ہے۔

عاملہ۔ اس لو کے پچھلے حصے کو غور سے دیکھو کہ یہاں ایک دریا بہ رہا ہے



معحولہ۔ بے شک ایک دروازہ نظر آ رہا ہے اور علوم جو تاج کہ اس کے

اند باغ ہے۔ کیا میں اس کے اندر جا سکتا ہوں

عاصلہ۔ ہاں تم اس باغ کے اندر چلے جاؤ اور اس عالیشان مکان کو دیکھو  
جہاں روحانی بادشاہ کی آمد کی خوشی میں ہزاروں سواروں پر باد سے سوجھو ہیں۔

معحولہ۔ یہاں تو عجیب نظارہ ہے۔ کوئی نصیحت کر رہا ہے کوئی محل کو سجا  
رہا ہے اور، ٹائیزم باز سپاہی ایک تخت کے چاروں طرف صفت بستہ کھڑے ہیں  
عاصلہ۔ دیکھو مائٹن ایک سواری آرہی ہے

معحولہ۔ ہاں ایک پیر مرد سفید ریشی فریادی پہرہ میں کے آگے پیچھے بے شمار  
قوی نگین دیو کر بستہ آرہے ہیں۔ اب وہ بزرگ تخت پر ملبہ انفرز ہو گئے۔

عاصلہ۔ پس میں، روحانی بادشاہ۔ تم فوراً آگے بڑھ کر تعظیم میں جبکہ جاؤ اور  
عرض کرو کہ میں عالمی کی روحانی طاقت سے قوم بوسی کے لئے حاضر ہوا ہوں۔ اگر  
اجازت ہو تو میں جو چاہوں دریافت کروں۔

اے جب کہ معمول کا رابطہ روحانی بادشاہ سے ہو جائے تو پھر جوابات معلوم  
کرنا ہوتا ہے۔ سوال و جواب کے طریقہ پر معمول کے ذریعہ دریافت کریں۔ اگر کسی بزرگ  
کا دیدار کرنا ہو تو معمول روحانی بادشاہ سے دریافت کرے۔ عرض کرتا ہوں پوشیدہ  
باتوں اور دور دراز کی باتیں معمول کے ذریعہ بطریق احسن پوچھیں۔

بعض معمول مند راجہ بالا باتوں کے علاوہ اور بھی بہت سی دیکھیں باتیں بیان

اس کے کنارے پر کیا چیز ہے؟

معحولہ۔ ہاں ایک ندی بہہ رہی ہے اور اس کے کنارے پر زبردست آگ  
جل رہی ہے۔ چند رخت بھی نظر آرہے ہیں۔

عاصلہ۔ ان دشتوں کے دائیں بائیں دیکھو کوئی فقیر تپتی نظر کر رہا ہے؟

معحولہ۔ ہاں وہ سامنے جھلک رہا ہے اور اس میں ایک فقیر بال بکھرے  
ہوئے کچھ بڑھو رہا ہے اس کے چاروں طرف آگ کی جھولی جھولی دھوئیاں لگی ہیں  
عاصلہ۔ تم اس فقیر کے سامنے جا کر آداب بھالو اور کہو کہ میں طلسمی باغ کی سیر  
کے لئے آیا ہوں جہاں قدرت کے روحانی مشاہدات ہوتے ہیں۔

معحولہ۔ وہ بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہیں۔

عاصلہ۔ حکم بھالو اور دیکھو یہ صاحب کرامت تم کو باغ میں پہنچنے کے لئے  
ایک ٹوکڑی کو بلا رہے ہیں۔

معحولہ۔ اُن سامنے سے ایک عجیب شکل یافتہ میں تلوار لئے آرہی ہے اس کے  
منہ سے آگ نکل رہی ہے۔

عاصلہ۔ تم اس سے مت ڈرو۔ دیکھتے جاؤ کہ وہ اس فقیر کو کس طرح ہلاک کرتا ہے  
معحولہ۔ ہاں اس ظالم نے فقیر کو قتل کر دیا اور خود آسمان کی طرف پرواز کر گیا۔  
عاصلہ۔ ٹھیک ہے اب دیکھو جہاں فقیر بیٹھا تھا وہاں کوئی دروازہ نظر آتا ہے۔

اس کے اندر کیا ہے؟

کہتے ہیں بلکہ ان کے برعکس بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ عموماً بات کو دیکھتے ہیں وہ حیرت زدہ ہو کر اصلی دعا سے ہٹ جاتے ہیں اور انتشار و خیالات سے کبھی کبھار اور کبھی کچھ بھٹاتے ہیں۔

ایسے معمولوں پر کوئی عمل کرنا مناسب نہیں لیکن میری رائے میں مزید تجربات کے لئے ایسے معمولوں پر عمل کرنا زیادہ کارآمد ہے مثلاً مشہور ہے کہ حکیم فلاطون سے کسی نے پوچھا کہ تم نے عقل کہاں سے لی۔ اس نے جواب دیا مجھے دوتوں سے۔

پہلی ایسے معمولوں کو عمل سے باہر کی نہیں کرنا چاہئے بلکہ وہ جس طرز پر کسی چیز کا نظراًً بیان کرے۔ اس کے متعلق عالی مزید حالات اس سے دریافت کرے۔

امید ہے کہ نئے نئے تجربات کے شائقین ایسے معمولوں سے نئی نئی باتیں دریافت کر کے ہمیں بھی مطلع فرما کر شکر یہ کا موقع دیں گے۔

### چند متفرق عمل

تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ سب لوگوں پر عمل مقناطیسی کا اثر یکساں نہیں ہوتا۔ اس لئے کہ بعض انسانوں میں ترددات قوت مقناطیسی زیادہ ہوتی ہے اور بعض اس علم کی کتابیں پڑھ کر ہوشیار ہو جاتے ہیں اور وہ عمل کے وقت ایسے دماغی

انتہیاد رکھتے ہیں جس سے ان پر عمل کا تاثر نہ ہو سکے پس جہاں تک ہو سکے عالی اپنی قوتِ جاذبہ کو خوب مضبوط کرے تاکہ وہ ہر ایک پر عمل کی تاثر یکساں ڈال سکے۔

ابتدائی میں عمل چھوٹے چھوٹے بچوں پر کرنا چاہئے اور رفتہ رفتہ اس سے بڑوں پر کرنے سے جلد کامیابی ہوتی ہے۔ اول کوئی ایسا چھوٹا بچہ جس سے تم کو دلی محبت ہو اس کو اپنا معمول بناؤ۔ اسی پر تنہائی میں ہر روز بلاناظر عمل کرو تاکہ آئندہ سب پر یکساں عمل کرنے کی طاقت تم میں پیدا ہو جائے بعض حالتوں میں مختلف بچوں اور جوان آدمیوں پر عمل کرنے میں ناکامی ہوتی ہے۔ اس لئے چاہئے کہ جب کسی نادر طاقت پر عمل کرنا ہو تو پہلے اس کی شناخت کر لو۔

### شوکیہ سے شناخت

چند ٹوکوں کو بلاقیہ عمر ایک سیدھی قطار میں پاؤں کے سہارے بٹھاؤ اور وہ اپنے سب اعضاء سیدھے پھیلا لیں۔ اب عالی ان کی متقلبیوں کے نیچے اپنے اعضاء کی انگلیوں کے سروں کو ایک سر سے دوسرے سر سے ٹکاتے ہوئے اس کی انگلیاں ان کے اعضاء سے دھچھوٹیں بلکہ نہایت قریب قریب رہیں اسی طرح کرتے رہنے سے ان میں سے بعض کو کچھ نہ کچھ اثر معلوم دے گا۔ کسی کو گرمی کسی کو سردی اور کسی کو اعضاء میں خارش اور جسم میں گدگدی سی معلوم دے گی پس پس پر ایسا اثر معلوم ہو اس پر خوب متفقاطیسی جلد غالب آجائے گا اس کو اپنا معمول بناؤ۔

دوسرے کے ترکیب ہے

معمول خوش طبیعت، خواصورت، نازک مزاج، باسیلقتہ، پاکیزہ تن، نفاست پسند، راست گو اور نیک عادات کا حامل ہو۔ لڑکا ہو تو چودہ سال اور عورت خواہ کسی عمر کی ہو مگر مندرجہ بالا صفات اس میں ضرور ہوں۔ عالی معمول سے دلی محبت کا رشتہ قائم کرے اور ہر کا خیال بھی دل میں نہ لائے۔

## خواب مقناطیس پیدا کرنے کی ترکیبیں

جن شخص پر عمل کرنا ہو۔ اس کو اپنے بالمقابل اس طرح بٹھاؤ کہ پشت اس کی جانب شمال اور منہ جنوب کی طرف ہو۔ معمول دو زانو ہو کر بیٹھے۔ عالی اس کے مقابل کسی تھراو یا پٹیلے اور معمول کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے اپنا باباں انگوٹھا اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے دائیں انگوٹھے کا پورا اس طرح ملا دے کہ عامل اور معمول کے انگوٹھوں کے ناخن ان کے اپنے اپنے اجسام کی طرف ہوں۔ میرا اپنا تجربہ ہے کہ اگر عامل و معمول اسی طرح پانچوں انگلیوں کے پورے ملا کر عمل کریں تو بہت جلد اثر ہوگا۔

پہلی اس طرح سے نشست اختیار کر کے عامل خوب نظر ہو اگر دلی توجہ سے معمول کی آنکھوں میں سیاہ پٹیلیوں کے درمیان دیکھے۔ آنکھ نہ جھپکے۔ بوقت عمل معمول کو ہدایت کرے کہ وہ تمام خیالات کو ترک کر کے عامل کی نظر سے نظر

ملائے۔ عالی تصور کرے کہ معمول کی آنکھوں سے قوت مقناطیسی داخل ہو کر اس کے دماغ میں روشنی جمع ہو رہی ہے اور انگلیوں کے ذریعہ قوت ارادی معمول کے قلب میں پہنچ رہی ہے۔

جب وقت عامل اس طرح عمل شروع کرے گا تو اس کو معلوم ہو جائے گا کہ معمول اور اس کے درمیان انگلیوں کے سروں سے بجلی کی مانند ایک تیز حرکت دوسرا ہٹ کر رہی ہے۔ یہ وہ نور ہے جو عامل کے انگوٹھوں سے نکل کر معمول کے بھی انگوٹھوں سے ہوتا ہوا اس کے دل میں پہنچ کر چمک لگاتا ہے۔ اس لئے عامل کو اس وقت خوب غور اور توجہ سے خیال کرنا چاہئے کہ یہ نور معمول کے بیرونی حواسوں پر غالب آکر اندرونی حواسوں کو روشنی کر دے اور اس پر خواب مقناطیسی کی حالت طاری ہو رہی ہے۔

پہلی کچھ دیر کے بعد عامل کی قوت تنقید اور قوت ارادی کا اثر معمول پر پڑے گا۔ اور اس کا چہرہ سرخ اور آنکھوں میں نیند آتی شروع ہوگی۔ کبھی آنکھیں کھولنے لگے گا کبھی بند رہے گا۔ جب وہ ایسا کرنے لگے تو اسے کہہ دو کہ وہ پانا بدنی و عیلا چھوڑ دے تاکہ اس پر عمل روحانی کی تاثیر جلد ہو۔ مگر خیال نہ ہے کہ بعض لوگ ایسے بھی دیکھے گئے ہیں جن کو عادت ہوتی ہے کہ سوتے وقت آنکھیں کھلی رکھتے ہیں۔ ان پر اگر عمل کیا جائے تو وہ عادت کے مطابق آنکھیں کھلی رکھیں تو بہت جلد طاری ہونے سے خواب مقناطیسی کے عامل خود نرم و خند سے آنکھیں بند کر دے

اذن بعد عامل اپنے دائمی ہاتھ کا انگوٹھا معمول کی بائیں انگلی اور بائیں ہاتھ کا انگوٹھا دائمی انگلی کے بالکل قریب اور اس کے ارد گردی طرح کر وہ جسم سے منس نہ کرے بلکہ قریب تر ہے۔ عامل تصور کرے کہ وہ معمول کو فور سے منقود کر رہا ہے۔ اس فور سے معمول عالم خواب میں جا رہا ہے۔ پس تھوڑی دیر کے بعد معمول جلدی جلدی سانس لینے شروع کر دے گا اور سویا ہوا معلوم ہوگا۔ جب معمول پر گہری نیند کا گمان ہو تو فعال کو چاہئے کہ اس کو بارام ایسی جگہ لٹا دے اور اس کے دائیں ہاتھ کی طرف پیٹ کے قریب بیٹھ کر اپنے وہ دونوں ہاتھوں سے جسم کو چھوئے بغیر معمول کے سر سے پاؤں تک لٹائے اور جب پاؤں پر پہنچے اپنی مٹھی بند کرے۔ اس طرح ہر پاؤں میں بند مٹھی چھوئے کے پاس کھول کر پاؤں تک لٹا دے۔ چند مرتبہ ایسے پاؤں کرنے سے معمول بالکل ہی عالم بنے ہوشی میں چلا جائے گا۔ اور اس کو اپنے جسم کی کوئی بھی خبر نہیں رہے گی۔ ایسی حالت میں عامل معمول کو بڑی نرم آواز اور محبت بھرے لہجے میں بلاتا تھا، یہ شاید ہے کہ بعض ذکی انکس معمول ایسے لے جاتے ہیں کہ وہ عالم کی بات کا جواب نہیں دیتے۔ ایسی حالت کو دیکھ کر عالم کو گھبرانا نہیں چاہئے۔ بلکہ مستقل مزاج رہ کر اس کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھا کو نرم نرم دبا کر بات کرے اپنی پرکھی نزلوں سے تو اس کے جسم پر چند مرتبہ اسٹے پاس کر کے بات کرے تو معمول بول پڑے گا۔

سب سے پہلے عامل معمول سے بات کرے کہ وہ کہاں ہے۔ اگر وہ اپنی موجودگی کسی دوسری جگہ بتائے تو اسے واپس لے لے۔ اگر وہ خوف زدہ ہو تو کس کو جو صدمہ ہے اور اپنے تصور سے اس کے خوف کو دور کرے۔ اب جب واپس آکر معمول ایسے کہے کہ میں یہاں ہوں تو آپ اسے جس مقصد کے لئے جہاں بھیجنا چاہیں بھیجیں اور وہاں کے حالات دریافت کریں۔

جب معمول پر پورا عمل متفقہ طبعی طاری ہو جاتا ہے تو وہ ایسی قوت سے باطنی انگلیوں کے ذریعہ موجودات عالم کی کیفیت اور ماہیت کو بخوبی دیکھتا ہے مگر اس درجہ میں ہر ایک معمول نہیں ہو سکتا۔ اور جس پر عالم روزانہ مشق کرتا ہو اور اکثر اوقات ایسے درجہ میں پہنچ جاتا ہے۔ جو عامل و معمول آپس میں گہری محبت رکھتے ہوں وہ زیادہ جلدی کامیاب ہو جاتے ہیں۔

### معمول کو خواہ سے جگانا

ایک بار لکھو کہ کہ ایک جلد ساز عامل نے ایک لڑکے کو ہوش کر کے عالم ارواح میں بھیجا۔ وہاں جا کر معمول کا دل واپس آنے کو نہ کیا۔ اب عامل کہتا ہے کہ واپس آؤ لیکن معمول چپ ہے۔ عامل نے چونکہ معمول کو ہوش میں لانے کا طریقہ سیکھا نہیں تھا۔ لہذا معمول کی روح کا تعلق اس کے جسم سے منقطع ہو گیا۔ معمول کو ہوش میں لانے کا طریقہ گزشتہ اوراق میں کہیں درج ہو چکا ہے۔ اسے ضرور سیکھنا چاہئے۔

### بے ہوشی دیکھنے کی مدد سے

معمول کو بہت دیر تک بے ہوش نہ رکھنا چاہئے کیونکہ اس سے رُوح کا تعلق جسم سے ٹوٹ جاتا ہے۔ بے ہوشی کی مدت ایک یا بہت زیادہ سوا گھنٹہ ہونی چاہئے۔ اگر معمول طاقتور ہو تو اسے تین گھنٹہ تک بے ہوش رکھا جاسکتا ہے۔ اس سے زیادہ بیہوشی خطرناک ثابت ہوتی ہے۔

کسی بھی رُوح کو جسم میں داخلہ کرنا

معمول کو جب بے ہوش کر چکو تو اسے حکم دو کہ وہ اہل مَرَدے کی رُوح کو بلائے۔ تب عامل معمول کے دونوں انگلیوں کی انگلیاں اپنے انگلیوں کی انگلیوں پر رکھے اور رُوح کو معمول کے جسم میں داخل ہونے کا حکم دے رُوح داخل ہو جائے گی۔ اب جو چاہو اس سے دریافت کرو۔

### بذر لیدہ روشن ضمیری میٹیم سے بات چیت

جب مذکورہ بالا طریقہ سے معمول پر خواب مقناطیسی طاری کر چکو تو اس عمل کو شروع کرو۔ ۲۵ منٹ تک اسے بالکل بے حس و حرکت پڑا رہنے دو۔ گویا وہ آرام و سکون کی حالت میں خواب کے مَرزے لے رہا ہے۔ اذان بعد نہایت عذر الفاظ میں اسے نام لے کر بکپارو۔ اگر وہ نہ بولے تو کان میں آواز دو۔ پھر بھی نہ بولے تو انگلیوں کے ذریعہ اس کے دماغ اور کنپٹیوں میں مقناطیس بھرو۔ اس

طریقہ سے وہ ضرور بولے گا۔

جب معمول تمہاری باتوں کا جواب دے تو اس سے دریافت کرو کہ تم اس وقت کیا کرتے ہو۔ اگر وہ کہے کہ میں اس وقت خیسنہ میں ہوں اور اسی کمرہ کا پتہ دے۔ جہاں وہ لیٹا ہوا ہے تو بہتر۔ اگر وہ کسی دوسری جگہ اپنی موجودگی بتائے تو اسے حکمانہ لہجہ میں کہے کہ وہ فوراً اس جگہ واپس آئے۔

اگر وہ کچھ پس و پیش کرے تو مزاحیہ چمکی دے۔

جیسے ہی معمول اپنی جگہ کی خبر دے تو اس سے پوچھو کہ تمہیں کس رنگ کی روشنی نظر آرہی ہے۔ اگر وہ سرخ، سیاہ، رنگ کی روشنی کا نظر آتا بتائے تو اس کے دماغ پر چنچر پائس کرو اور اپنا دایاں ہاتھ سر کی پشت کے نیچے اور دایاں اس کی پیشانی پر رکھ کر اسے یقینی دلاؤ کہ اصلی روشنی تمہاری آنکھوں میں آرہی ہے۔ غوطہ زنی و ریلیدہ معمول بتائے گا کہ میں مجھے سفیدی مائل نیلگیوں کی روشنی نظر آرہی ہے۔ اب سمجھ لو کہ اس کے روشنی ضمیر ہونے میں شک نہیں رہا۔

ابتداء میں اس سے ترقی کی باتیں دریافت کرو۔ مثلاً کمرے کی چیزیں۔ بالآخر کمرے سے باہر اور پھر شہر سے باہر کسی دوسرے شہر کی باتیں۔ معمول جو کچھ بتائے گا سو فی صد درست ہوگا۔ اس کی تصدیق کر کے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ بشرطیکہ معمول کو جھوٹ بولنے کی عادت نہ ہو۔

خاص دے معمول سے اس حالت میں حسب ذیل کام لے کر فائدہ لے لیا

جاسکتا ہے۔

- ۱۔ جابل معمول سے خط کھنڈایا یا پڑھوایا جاسکتا ہے۔
- ۲۔ معمول سے غیر زبان کھنڈائی یا پڑھوائی یا بلوائی جاسکتی ہے۔
- ۳۔ معمول میں قوت شامہ، سامعہ اور باصرہ کا اضافہ اور شعور پیدا کیا جاسکتا ہے۔
- ۴۔ غیر نمک کی سیر کرنا
- ۵۔ میلین جنگ کا نظارہ۔
- ۶۔ عالم ارواح میں بھیج کر پُرانی رُوحوں سے ملاقات کرنا۔
- ۷۔ گم شدہ کا پتہ چلانا۔
- ۸۔ چوری شدہ مال کا پتہ لینا۔
- ۹۔ بندھن روق کے اندر کا حال بتانا۔
- ۱۰۔ بندھانے کا مضبوط پڑھنا
- ۱۱۔ پشیم گئی کرنا۔
- ۱۲۔ حبیب میں رکھی چیز کا نام اور رنگ بتانا۔
- ۱۳۔ حاضرین مجلس کے دل کا حال جاننا۔
- ۱۴۔ چاند کے حالات بتانا۔
- ۱۵۔ غیر محاکس کے حالات بتا دینا
- ۱۶۔ مہلک بیماریوں کے علاج تجویز کرنا۔
- ۱۸۔ یہ بتا دینا کہ فلان شخص اسی وقت فلان کام کر رہا ہے۔
- ۱۹۔ پوشیدہ خزانوں کا پتہ چلانا وغیرہ۔

معمول سے بنے بن عادات ترکے کو نانا

کسی معمول کو ایک آرام کرسی پر ٹٹا کر اس پر خراب تشنہ طبعی ملاری کر و جب وہ متنازع ہو کر سو جائے تو مندرجہ ذیل مشورہ دو۔

دیکھو! تم میں فلان بدعات تھی۔ اب وہ میرے عمل کرنے سے دور ہو گئی ہے۔ اگر وہ شراب خور ہے تو اسے کہو کہ اب تم شراب ہرگز نہیں پیو گے۔ اگر چور ہے۔ تو تم آج سے چوری نہیں کرو گے۔ اور ساتھ ہی اس سے اسی بات کا عہدے لو۔ وہ اسی حالت میں آپ سے وعدہ کرے گا کہ اب وہ فلان کام ہرگز نہیں کرے گا۔

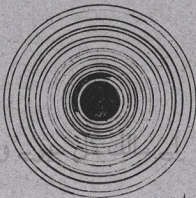
جب تم معمول کو بے ہوش کر چکو تو مشورہ دینے سے پہلے اپنی قوت ارادی سے بھی کام لو اور دل میں یہ خیال کرو کہ میں فلان کام کرنے لگا ہوں۔ اس میں مجھے کامیابی ہوگی۔ اگر کسی کام میں ایک بار کامیابی نہ ہو تو گہرا سنے کی بات نہیں، دوسری یا تیسری بار ضرور کامیابی ہوگی۔ مستقل مزاجی سے انسان ہر مشکل کام کو آسان کر سکتا ہے۔

مسموم زہم سیکھنے کا آلہ بنانا

ایک مربع فٹ سفید دبیر کاغذ لیں جس پر سیاہی نہ پھیلے۔ اس مقصد کے لئے ولایتی آرٹ پیپر مفید رہے گا۔ اس کے عین وسط میں اگلے مضمر کی تصویر



کے مطابق دائرے بنائیں اور درمیان میں ایک پائی یا گول چٹنی کے برابر سیاہ دائرہ بنائیں خشک ہونے پر موٹے گتے کے کٹھڑے پر چپکا دیں پس آکر تیار ہے



تو کیجے استعمال :-

اب اس آلہ کو دیوار پر اس قدر اونچا لٹکاؤ کہ اگر تم بیٹھ کر عمل کرو تو تمہاری نظر سے ایک فٹ اونچا رہے۔ اور تم آسانی سے نظر ڈھا کر دیکھ سکو روزانہ قدرہ وقت پر چڑھو جگہ پر اس سیاہ نشان میں ٹکائی بنا کر دیکھو اگر ہرگز جھپکے اور نہ جھپکی حرکت کرے پس ایسا معلوم ہو جیسے دیکھیں پتھر لگی ہوں شروع میں آنکھ بہت خشک جایا کرے گی لیکن مسلسل اور متواتر مشق سے اس

کو عادت پڑ جائے گی۔ اور نشان میں بادل سے اڑتے نظرائیں گے۔ کچھ دن بعد یہ بادل بھور سے رنگ کے ہو جائیں گے۔ پھر ایک گھنٹا سی بن جائے گی۔ اس وقت عام طور پر رکھا گیا ہے کہ مبتدی کی نظر خشک جاتی ہے اور آنکھوں میں پانی آجاتا ہے۔ لیکن کوشش جاری رہے تو یہ عام شکایت جلد دور ہو جاتی ہے۔

عمل کے دوران تمام اعمال کو دل و دماغ سے نکال دو۔ جب تمہاری نظر اس سیاہ داغ پر ایک گھنٹہ جمی شروع ہو جائے گی تو یہ داغ سفید نظر آئے گا بلکہ مزید شق سے وہ چاند کی طرح روشن نظر آنے لگے گا۔

یہ اس عمل کی آخری بیڑھی ہے۔ اس وقت تم جو اداہ دل میں کر دو گے اس کی تکمیل سے متعلق اس نشان میں سب کچھ ہی نظر آجائے گا۔ اس عمل میں کامیابی کے بعد اس کتاب میں درج مسمریزم کے دوسرے عملیات میں آسانی ہوگی۔ اس علم سے متعلق اس کتاب میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ حرف بحرف درست ہے۔ دیہی ہدایات پر عمل کر کے جس کا جی چاہے آزلے۔

یہ علم یہیں پر ختم نہیں ہو جاتا بلکہ یہ ایک ایسا سمندر ہے جس میں جتنا گہرائی تک جایا جائے گا اسی قدر قیمتی موتی باغ اُتر آئے گا۔

چغلی، جھوٹ، مکرو فریب وغیرہ کے حامل کے تعویذ میں کوئی اثر نہیں ہوگا۔

## ترکیبِ عمل

نہا و حوکر صاف کپڑے پہن کر چوکی پر بیٹھیں۔ چراغ میں گھٹی ڈال کر روش کریں۔ خیال رہے کہ چراغ میں گھٹی زیادہ ڈالیں تاکہ دورانِ عمل چراغ نہ بجھ جائے۔ عمل کے بعد چراغ کو پھونک مار کر نہ بجھائیں بلکہ ماتھے سے جی مصل دیں۔ اگر تہی یا دھوب جلا میں تاکہ خوشبو قائم رہے۔ صندل اور زعفران کو چٹائی میں مل کر کے رکھیں کیونکہ تعویذ اسی سے لکھے جاتے ہیں۔

قرآن شریف کی تلاوت کے بعد یکسو ہو کر انار کی قلم سے مطلوبہ تعویذ لکھیں اور خشک ہونے پر آم کی لکڑی کے تختہ پر پھول بچھا کر اوپر تعویذ لکھیں اور صندل کی دھونی دے کر خدا سے اس کی کامیابی کے لئے دعا کریں اور عہد کریں کہ آپ اسے کسی ناجائز کام کے لئے استعمال نہیں کریں گے۔

## نقش و عملِ حُب

نعمیوا۔ اس نقش کو مشک و زعفران سے مکھو کر جوہے میں دبا دے تو انشاء اللہ اگر مملوک سات پردوں میں بھی ہو۔ تو فوراً بلکم خدا حاضر فرمائے گا نقش حسبِ ذیل ہے۔

## ہدایات متعلقہ تیاری تعویذات

۱۔ اس کام کے لئے آپ ایک الگ کمرہ یا جگہ منتخب کریں جو بالکل پاک و صاف ہو۔ جہاں شور و غل بالکل نہ ہو اور مندر و معر ذیل سامان و اٹاں پہلے موجود رکھیں۔

۱۔ شاخ انار کی قلم ۲۔ بھرغ صندل، زعفران، اگر تہی۔

۳۔ پھول، گھٹی، چراغ مع تہی

۴۔ سفید کاغذ، پانچ کاٹھا، صندل گھسنے کے لئے پتھر۔

۵۔ چینی مٹی کا پیالہ

۶۔ بیٹھنے کے لئے ۲×۴ فٹ کا تخت پوش

ہے۔ دورانِ عمل اٹھنا ہرگز نہیں۔

ج۔ اپنے جسم، کپڑوں اور خیالات کو ہر وقت پاک رکھیں۔ اس کام کے لئے نماز و پرہیزگاری سونے پر سہاگہ کا کام دیتی ہے۔

د۔ اپنی طبیعت کو نرم بنائیے۔ بے نامہ گھٹکو سے پرہیز کریں۔ چوری

نمبر ۳۔ بروز شنبہ (مطلوبہ) قباب کے وقت میسون نہی ترائی  
کر عرق گلاب، خشک اور نہ عفران میں ترک کر کے خشک ہونے پر سات مرتبہ لبسم اللہ  
شریف کا دم کر کے پھر مطلوب کو کسی چیز میں رکھ کر کھلا دے۔ محبوب محبت  
میں دیوانہ ہوگا۔

نمبر ۵۔ ایک تولہ الاچھی سفید لیں۔ جب کہ ستارہ مشتری کی ساعت  
ہو تو گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر یہ عمل پڑھے۔

۱۱۔ لا الہ جہت کر۔ لا الہ نہ ضبط کر۔ شُب کا نور اس میں پڑ کر  
۱۱۔ یوم تک روزانہ ایک سو ایک مرتبہ انہی الاچھیوں پر دم کرے۔ روزانہ  
عمل سے پہلے اور بعد گیارہ مرتبہ درود ضرور پڑھے مگر عمل ایسی جگہ ہو، جہاں  
سایہ نہ پڑے۔ اور کرنے والا پرہیزگار ہو۔ پھر ان میں سے ایک الاچھی مطلوب  
کو کھلا دے اور دیکھے کیا تماشہ محبت ہوتا ہے۔

نمبر ۶۔ اس نقش کو بروز جمعرات کھد کر اپنے دائیں بازو پر باندھے  
نام اپنا اور اپنی والدہ کا اور نام مطلوب اور اس کی ماں کا ضرور لکھیں محبت  
زیادہ ہوگی۔ نقش یہ ہے :-

حفظہ ۱۱ صمصمۃ الحسین بطلاء عقیقل صامح

نمبر ۷۔ ساعت مشتری یا زہرہ میں تقیم انار شیریں سے خشک یا زعفران  
سے کھے مگر پاک و صاف ہو کر اور قدر سے چینی منہ میں ڈال لے۔ پھر بازو پر

۸	۵	۱۱	۹	۸	۹	۱۱	ع
۹	ی	۱۱۵	۹	ج	۹	ع۱	ع۱
۳	۸	۱۵	۹	۹	۹	۱۱	ع۸

نمبر ۲۔ اس نقش کو کھد کر مطلوب کی راہ میں دفن کر دے جس وقت مطلوب  
اس پر سے گزرے گا فوراً مطیع ہوگا۔ نقش یہ ہے :-

۱۱	۵۲	۱۱۱	دعوت
۱۱	۵۲	۱۱۱	موسے دروغ
۱۱	۵۲	۱۱۱	موسے دروغ

نمبر ۳۔ اگر اس نقش کو کھد کر ایک اپنے پانگ کے پاسے میں اور ایک  
مطلوب کی گزرگاہ میں دفن کر دے تو انتشار اللہ مطلوب مطیع رہے گا۔ اور ایک  
نقش روزانہ ملا دیا کرے جلاتے وقت مطلوب کا تصور رکھنا ضروری ہے نقش یہ ہے

۱	جھ	۷	۸
۱۵	۷	۲	ع۱
۱۵	۱۵	۱۵	ف
ع	حسم	ع	رہ

باندھے اور ایک نقش دھو کر مطلوب کو پلا دے۔ ہرگز خطا نہ کرے گا۔ نقش  
نیچے درج ہے:-

القیث ۱	القیث ۱۱	القیث ۱۲	القیث ۸
علیک ۱۲	علیک ۱۲	علیک ۱۲	علیک ۱۳
محبت ۶	محبت ۹	محبت ۱۶	محبت ۳
مثنیٰ ۱۵	مثنیٰ ۴	مثنیٰ ۵	مثنیٰ ۱۰

پشت پر یہ عبارت لکھے نلای بن نلای علی حب نلای بن نلای۔ من الناس  
ومن الناس من یحیی من دواب اللہ یجہونہم کحب اللہ والذین امنوا اشد حب  
اللہ فاما یحبنا لہ وکجینہ عن الفکر وکن الیک شیخ المؤمنین۔  
یہ آیت پارہ نمبر ۱ میں ہے جہاں آیت کریمہ ہے۔ بروز جمعرات عروج  
ماہ ۱۱ بجے بعد از نماز فجر شروع کرے۔ ہر روز گیارہ ہزار اکتا لیس مرتبہ بلا تاخیر  
پڑھے۔ اور اکتا لیس مرتبہ اول و آخر و درویش پڑھے۔ ان دنوں میں تھوٹا  
و بڑا اگر شست ترک کرے۔ چالیس دن عمل کرے۔ جب عمل کرے تو کپڑا منہ پر  
ڈال لیا کرے۔ تصور میں مطلوب کو سامنے رکھے۔ اس عمل کے دوران کسی سے  
بات نہ کرے۔ اگر چالیس یوم کے اندر اندر مطلوب اگر یا پیغام بھیج کر عمل

چھڑانے کا کہے، تو عمل ہرگز مدت چھوڑے بلکہ آخری روز خود مطالب مطلوب کی  
صورت دیکھے۔ مطلوب تمام عمر اس کا مطیع رہے گا۔

مغرب سے کبھی جدائی نہ ہوگی لیکن اپنی نیت خراب نہ کرے۔ اگر یہ عمل پورا  
ہو جائے۔ تو اس کے بعد پھر کسی کے لئے عمل کرنا ہو تو دس پندرہ یوم تک اثر ہو  
جائے گا۔

اس کا اثر ثروت پر جلدی اور نیکو پروری سے ہوتا ہے۔ پندرہ ختم ہونے پر  
اوجہ پاؤ زردہ پکا کر حضرت پیر علیہ السلام کا ختم دلائے۔

### نہایت سورتہ التوکیف

عقل حبہ ولفظہ:-

- ۱۔ بروز پنجشنبہ (جمعرات) بوقت ۲ بجے دن ایک سو پچاس مرتبہ پڑھ کر  
براہ کاف و مہم کے سر ہونے کی دعا مانگے۔
- ۲۔ بروز جمعرات بوقت دوپہر پڑھنے سے دیو دہری زاد مطیع ہوتے ہیں لیکن  
رشتہ تنہائی میں پڑھے۔
- ۳۔ برائے دافع دشمن بروز جمعہ بوقت ساعت مرتبہ سو بار پڑھے اور نام  
سین کا یوسے۔ دشمن دفع ہوگا۔
- ۴۔ برائے محبت۔ کھانے پر پہچاس مرتبہ پڑھے اور مطلوب کو کھانے دیکھ

محبت ہوگی۔

۵۔ جولائے محبت۔ مطلوب کا تصور کر کے اکتالیس بار مزاج سیاہ پر پڑے اور آگ میں ڈال دے۔

۶۔ جولائے حب۔ اپنے اور مطلوب کے ہاں لے کر اکتالیس مرتبہ دم کرے اور دونوں کو شیشی میں بند کر کے چولہے میں دھن کرے۔ مطلوب طبع ہوگا۔

۷۔ جولائے ہلاکت و دشمنی۔ سات دانے مزاج سیاہ لے کر ہر دانہ پر ستر مرتبہ پڑے کر دشمنی کے گھر کی چوکھٹ میں دھن کرے۔

۸۔ جولائے ترقی و روزگار۔ ۲۱ مرتبہ بعد از نماز فجر پڑھے اور دیکھے چاروں طرف سے دولت آئے گی۔

۹۔ جولائے ترقی و روزگار۔ ہر روز پیر نماز فجر کے بعد پچاس مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ غیب سے روزی دے گا۔

نوٹ: سورۃ السہر تو کئی بارہ نمبر ۲۰ میں ہے۔

۱۰۔ جولائے محبت۔ یہ عمل گیارہ روزہ ہے اور گیارہ تہجد پڑھنی ہیں۔

اولیٰ و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور یا شیخ سلیمان یا مولانا سلیمان غلامی بن غلام علی حب غلام بن غلام پڑھ کر گیارہ نقش لکھے اور گھول کر پانی سے نقش کی پشت پر اپنا اور اپنی امان کا مطلوب کی ماں کا اور اس کا اپنا نام لکھیں۔ محبوب طبع ہوگا۔ محبت یہ ہے۔

یا شیخ سلیمان	یا مولانا سلیمان	یا شیخ سلیمان	یا مولانا سلیمان
یا شیخ سلیمان	یا مولانا سلیمان	یا شیخ سلیمان	یا مولانا سلیمان
یا شیخ سلیمان	یا مولانا سلیمان	یا شیخ سلیمان	یا مولانا سلیمان
یا شیخ سلیمان	یا مولانا سلیمان	یا شیخ سلیمان	یا مولانا سلیمان

۱۱۔ جولائے حب۔ ۴۰ روزہ محبت المہرب۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَقْدَنْ فَاَنِي قَلْبِي رِجَالِي  
وَقَطْعَ رِجَالِي سَعَى سَوَالِي حَقَّ اَحَدًا اَحَدًا غَيْرَكَ۔

تو کہیے۔ عروج ماہ میں ہر روز جمعرات بوقت شب بعد نماز عشاء ادا کر دے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور مذکورہ بالا آیت چار سو مرتبہ کہیں تو قلب ہو کر پڑھے اور مطلوب کا تصور بھی رکھے۔ اس عرصہ میں مطلوب بے تزار ہوگا اور عاجز ہو کرے گا۔ انشاء اللہ!

زکوٰۃ یہ ہے کہ جب ذلیفہ ختم ہو جائے تو صرف ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھے اور باطاعت رہے۔ فائدہ جلد حاصل ہوگا۔

۱۲۔ اسے کہیں کہ کم کر۔ سخت دل کو نرم کر۔ غلام کو زیر کر۔ بے نیازا رحم کر۔ دل کو تڑکی طرح تڑپ رہا ہے پر گھبراہٹ نہیں کا۔ میرا عشق ملا دے صدقہ

محی الدین کا — یا اللہ یا اللہ یا اللہ!

تو کہیے :- شروع چاند کی گیارہ تاریخ کو گیارہ دن گیارہ سومرتہ روزانہ برقت عشار تنہا محبوب کا تصور کر کے پڑھے۔ ان دنوں میں مطلوب حاضر ہو کر عاجزی کرے گا اور ہمیشہ مطیع رہے گا۔

۱۲- یا اللہ یا رحمن یا رحیم یا کریم یا مفتیخ الکواہب۔

تو کہیے :- گیارہ دن تک روزانہ ایک ہزار ایک سومرتہ پڑھے۔ ان دنوں سواٹھے گندم کی روٹی کے کچھ نہ کھائے۔ انشاء اللہ تسخیر قلوب پیدا ہوگی اور مطلوب حاضر ہوگا۔

۱۳- من بے شہ سلطان مسید اکبتا ملان۔ پڑھے رات نفل کی چھاتی پر چڑھ بیٹھ۔ جب تک نہ دیکھے ہمارا کھنڈ نہ لگے بھوک نہ سوئے سکھ نہ بتی یا بدوح یا بدوح۔

تو کہیے :- نوچندی جمرات یا اتوار کی شب کو شروع کرے۔ ایک پھر عطر کی اور ایک ہٹا پاس رکھے۔ پڑھتے وقت تصور مطلوب کا بے حد رکھے۔ ایک سوا ایک مرتبہ روزانہ پڑھے۔ ناغہ نہ کرے۔ انشاء اللہ ۲۱ دن کے اندازہ مطلوب حاضر ہوگا۔ محبت میں بے قرار ہوگا۔ جب وہ مطیع ہو تو پڑا اسے کھائے اور عطر لگائے۔ اگر یہ عمل صدق دل سے ہو تو ایک ہفتہ در نہ ۲۱ یوم میں مطلوب حاضر ہوگا۔

۱۵- الف کروانوب رحمن، عزائیل شیطان، نوکھ میراں میری شکل میں نہ نفل کو جارا نہ۔ چونہ راندے تو اپنی بہن پر نوکھوے۔ میرے کہنے پر کسر کرے، تو تیری بہن بھانجی پر ایک طلاق ۲ طلاق ۲ طلاق۔

تو کہیے :- نوچندی اتوار کو برقت شب برہنہ ہو کر ایک سوا ایک بار پانی پر دم کرے۔ پانی نازہ اور کنوئیں کا ہوا اور مٹی کی پیالی میں ہو۔ پڑھتے وقت پیالی میں مطلوب کا تصور کرے۔ جب اس عمل کو شروع کرے تو پابارہ لگے میں باندھوے۔

سات روز برابر کرے۔ انشاء اللہ مطلوب حاضر ہوگا اور کبھی جلائی نہ ہوگی۔

### استخارہ

جبے کوئی عمل یا طبیعت شروع کیا جائے تو اس سے قبل استخارہ کر لینا چاہئے تاکہ نیک و بد کا اثر معلوم ہو جائے کہ نفل کام مہارا ہو جائے گا کہ نہیں یا ہمارے موافق ہے یا نہیں۔

عمل استخارہ نصیحا۔ اس نقش کو نہ عرفان سے لکھ کر کسی پاک کپڑے میں لپیٹ کر مصلے کے نیچے رکھے اور اقل داؤ خ گیارہ مرتبہ درود شریف اور ایک ہزار مرتبہ اس عزیمت کو پڑھے لا الہ الا اللہ برقت شب ۹ بجے

شرع کرے۔ بعد میں کسی سے کلام نہ کرے اور وہی سو جائے۔ آول ہی شب  
میں تمام حال معلوم ہو جائے گا۔ نیت درست رکھے نقیض یہ ہے۔

۵۸	۵۱	۵۶
۵۲	۵۵	۵۴
۵۳	۵۹	

دل میں مطلوب کا تصور اور کپڑے پاک اور صاف ہوں۔

عمل استخارہ نمبر ۲۔ سر روزہ۔ ہوا الحیثیٰ الذی یسجد

شفاعتہ لکھنے کے بعد ہوا الحیثیٰ الذی یسجد

تذکیہ:- جمعہ کی رات کو نماز عشاء کے بعد سونے کے وقت با وضو نفل

پڑھے۔ پیرای کے بعد یہ شعتی سو بار پڑھے اور اپنے تمام بدن پر دم کرے کسی

طرح میں رات کرے اور نیت کرے کہ جبر کام کا میرا ارادہ ہے یا جس عمل کو میں

کرنا چاہتا ہوں وہ کسی طریق پر ہوگا۔ کیا کروں گا اپنے مطلب کو پہنچوں۔ نیت

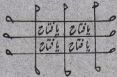
صاف رکھ کر عمل کرے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

استخارہ ایکے واسطے کا نمبر ۳۔ جب کوئی بات معلوم کرنا ہو تو وہی

رات کو منور کر کے اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر ان الفاظ کو لکھ کر سونا چاہئے جو

جواب ہوگا وہ خواب میں نظر آئے گا۔ ہب منہ ہب منہ ہب منہ۔

۴۔ اس لئے اگر حضرت موسیٰ علیہ السلام پر پڑھنے کے وقت خوشبو  
لگا کر کپڑے صاف پہنے۔ ایک سو بار بار درود شریف پڑھے اور سوتے وقت  
اس نقش کو کھوکھڑے کیچے رکھے۔ تمام سال رات کو خواب میں نظر آجائے گا نقیض  
یہ ہے:-



### برائے ترقی روزگار

۱۔ اللہ الصمد ایک تسبیح روزانہ پانچ سو بار کسی وقت بعد از نماز پڑھا کرے خدا  
غیب سے رزق دے گا اور روز بروز ترقی ہوگی۔

۲۔ باہر بیڑہ لاکھ ۲۵ ہزار مرتبہ آیت الکرسی پڑھے پھر روزانہ ۲۷ تسبیح کیا  
کرے۔ آول و آخر سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ دولت دنیا بے حساب ملے گی  
بعد نماز عشاء پڑھے تو کبھی کوئی ہرج نہیں۔

۳۔ لا الہ الا اللہ الملک الحق البلیغ۔ روزانہ ایک سو ایک بار بعد نماز عشاء  
جو شخص پڑھے۔ اس کی روزی انشاء فرما دیا جائے گی۔

۴۔ برائے حل ہر مشکل:- ایک ہزار مرتبہ لا الہ الا اللہ روزانہ پڑھے۔ اللہ فضل



کرے گا۔ مزار پر آئے گی۔

۴۔ افسدہ نبی نوری یا محمد یا رسول۔ میں اکیلا منزل دور۔ مذکور یا رسول صدقہ پنجتنی کا روزگار و دوسرا۔

اس کو سات مرتبہ پڑھ کر افسر کو سلام کرے تو مہربان ہوگا۔ اگر روزانہ دو کرے اور صبح کو نماز کے بعد ایک تسبیح کرے تو رزق میں بے حد ترقی ہوگا۔ کامیابی کے لئے پڑھے تو عمر کے وقت پڑھے۔ اگر مطلب کے لئے پڑھے، تو عشاق کے وقت اس کا نام لے کر تمام کام ٹھیک ہوں گے۔ رحمت الہی مآل ہوگی۔ افسر مہربان ہوں گے۔

۵۔ برائے حفاظت عزت اور ارفع آفات و بلیات وغیرہ۔

نامہ جب کی اول جہرات اس نقش کو اگر کوئی کے نگینہ پر کندہ کرے یا تھوپا پینے یا جمیع بلیات سے محفوظ رہے گا۔ خلق خدا دوست بن جائے گی۔ تعویذ میر

الم	الوا	۴۱	الم
کشم	کھیس	طسم	طبوق
لیس	س	حمسق	عسق
فلاک	ن	د	بزن فلاک

مترک ہے اور تجربہ شدہ۔

## عملیات و تعویذات

متعلقہ صلح و ساز و آری خاوند میوی باہمی محبتے  
۱۔ یہ نقش نوچندی جہرات یا اتوار کو کاغذ پر لکھ کر بیس نام خاوند میوی کے  
مٹی کی ایک گولی میں لپیٹ کر آگ میں جلانے۔ کبھی لٹائی نہ ہوگی۔ دونوں میں  
گہری محبت ہوگی۔ اگر خاوند خلاف ہے تو عورت کرے۔ عورت خلاف ہے  
تو مرد کرے۔ ہمیشہ منع و موافقت ہی رہے گی۔ دونوں ایک دوسرے کے

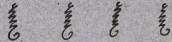
۲	۱	۸
۷	۵	۳
۶	۹	۴

تاریخ رہی گے۔ آزاد کر مزد دیکھیں اور مددگار ہے۔ نقش اوپر دیکھیں۔

دود	۳	لؤلؤ
دمی	ہمو	وسیلہ
دل	صع	موی

۲۔ گزشتہ صفحہ پر بیچے دیئے ہوئے نقش کو مع نام کے مکھ کر جو عورت یا مرد اپنے پاس رکھے گا۔ فریق ثانی تابع رہے گا۔ مرد ہو یا عورت جس میں محبت کم ہو وہی کرے۔

۳۔ بروز جمعرات یا جمعہ جو خاندن یا بیوی اس نقش کو اپنے گے میں باندھے محبت بے انداز ہوگی اور ہمیشہ صلح رہے گی۔



۴۔ برائے باہمی محبت۔ اگر عورت اس نقش کو اپنے بازو پر باندھے تو خاندن مطیع ہوگا۔ بروز اتوار مکھ کر اپنے پاس رکھے کسی ناراض نہ ہوگا نقش یہ ہے۔

۵	۵	۲	۶
د	ن	۶	۵
ق	ن	۲	۱
نفلان	بن نفلان	نفلان	بن نفلان

۵۔ عورت اس نقش کو اپنے بازو پر باندھے۔ خاندن اس پر مہربان رہے گا۔ تعویذ میں شوہر کا نام اور اس کی ماں کا نام بھی لکھے تو فرمانبردار رہے گا۔ کئی بار کا آذایا ہے کہیں خطا نہیں جائے گا۔

۵	۲	۷	۷
د	ن	۶	۵
ق	ن	۲	۱
بن نفلان	نفلان	بن نفلان	نفلان

۶۔ عورت مردیں اگر طوائف ہو جائے تو یہ نقش مکھ کر عورت و مرد کے گئے میں باندھے تو دونوں میں بے انداز محبت ہوگی۔

۴۰۴	۴۰۷	۴۱۰	۴۱۷
۴۰۶	۴۱۸	۴۲۲	۴۰۸
۴۱۱	۴۰۴	۴۰۲	۴۰۴
۴۰۶	۴۰۸	۴۰	۴۱۱

۰	۵	۳	۶
۰	۱	۶	۸
۰	۵	۲	۴

۷۔ اس نقش کو مکھ کر شوہر اپنے بازو پر باندھے تو بیوی سے محبت بڑھے

۸۔ عورت اس نقش  
کو شربت میں گولی کر  
پلائے۔ شوہر فریقہ  
دشیدہ اور بے گاہ۔  
۹۔ نقش کھد کر دے  
اپنے بازو پر باندھے  
اس کی عورت غیر مرد  
کی طرف آنکھ اٹھا کر  
بھی نہیں دیکھے گی۔

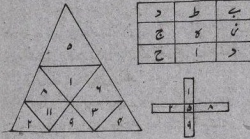
۵	۷	۲	۰
۴	۲	۷	۰
۱	۰	۳	۴



جب کہ مرد اپنی منگو جو بیوی سے رغبت نہ کرے اور باہر خراب ہوتا رہے  
تو عورت کو لازم ہے کہ مرد کا پارچہ جس میں .... ہوا جو سرخ رنگ کا اس پر  
مرد کا مادہ تولید لگا کر سایہ میں خشک کرے اور جس وقت نہرہ اپنے برج میں  
ہو یا ثور میں یا میزان میں ہو اور نہرہ ہمراہ قمر کے نظر محبت رکھتا ہو اس وقت  
مرد اور اس کی ماں کے نام کے اوراد استخراج کرے اور ان میں یہ تین اسماء  
درج کرے۔

یا صلی علیہ  
یا صلی علیہ  
یا صلی علیہ  
یا صلی علیہ  
یا صلی علیہ  
یا صلی علیہ  
یا صلی علیہ  
یا صلی علیہ  
یا صلی علیہ  
یا صلی علیہ

ہمراہ نام سرد مذکور زعفران سے شندت ہندی میں پڑ کرے اور مٹی کی ایک  
ٹنگ منڈوانی ہندی سے کو اس میں نقش شندت کر رکھے اور اس کو اپنے گھر میں کسی



فناک جگہ میں دبا کر اوپر وزنی پتھر رکھ دے اور دوسرا شندت مرد کی گزرگاہ  
میں دفن کرے تو اس کا جوش جنسی باہر سے بند ہو جائے گا یعنی گھر کی عورت  
کے بغیر کسی دوسری پر قادر نہ ہوگا۔

### نقش و عملیات بجائے دشمنی

عداوت یعنی بغض و جدائی کے لئے تعویذات و عمل حسب طریقہ مذکور رکھے  
جاتے ہیں۔ دشمنی، عداوت یا کسی سے بگاڑ پیدا کرنے کے تعویذات چاند کی ۱۵  
سے لے کر آخری تاریخ تک رکھے جاتے ہیں۔ محبت اور صلح و دوستی کے لئے

۸ ۸ ۸ ۱۱ وکر ولالہ ۵۵ ۱۱ ۵۵ را

نفلان بن نفلان ابغض نفلان بن نفلان

۴۔ اگر کوئی چاہے کہ بہت سے آدمیوں میں یا دو آدمیوں کے درمیان حق و باطل کو ان پر نقش کر دے یا ان پر لکھے۔ پھر ان کو صحر کو یہ پانی ان کے گھر ڈال دے۔ فساد شروع ہوگا۔

جیسے جیسے وہ گرتے جائیں گے۔ مٹانی بڑھتی جائے گی۔ کج بیک کہی کو بند کرنے کا نقشہ نہ دیا جائے۔

۱	۵	۹
۳	۶	۲

۱	۵	۹
نفلان بن نفلان		نفلان بن نفلان
۳	۶	۲

۵۔ قیامت تک مٹانی بند نہیں ہوگی۔

چاند کی ۲۲ تاریخ کو نیم کی تازہ کھڑی کی ایک چھوٹی سی تختی بنائیے اور نیم کی کا قلم تیار کرے۔ رسوئی میں نیم کا پانی مل کر کے کسی کوری پالی میں ڈال کر ڈھک بنا لے۔ ظہر کے وقت با وضو ہو کر بائیں زانو پر رکھے اور اس کے اوپر الگ الگ کاغذ رکھ کر ستر مرتبہ یہ لفظ کہے۔ "صہ اور دشمن"

اور کسی بھی وقت مطلوب کے گھر ڈال دو کہ اس کے پاؤں تلے آجائے۔

چاند کی یکم سے لے کر ۲۴ تاریخ تک تعویذات کہنے چاہئیں۔

۱۔ راج ہائی راج کریں دکھاؤں تجھ کو اور تو مٹانی مری کا کچ کا۔  
بروز ہفتہ ٹھیک ۱۲ بجے دن کسی پرانی قبر پر سے یہ عمل پڑھ کر ایک نلکر اٹھا لاوے جب کسی کے گھر فساد کرنا ہو اس نلکر کو اس گھر میں پھینک دے اسی وقت فساد ہوگا۔ جب نلکر اٹھا لیں گے تو فساد بھی بند ہو جائے گا۔

۲۔ قیامت تک جُدا نہ رہے

"کاہ گورا کنٹھل پارہ نفلان نفلانے کا پھوٹے کھپڑہ جس لالی حسین مائی جانی نفلانے اور نفلانے میں پڑے جوائی۔ تو حضرت فاطمہ

کی دوائی۔"

بے حد مجرب ہے۔

تو کہیے: آخر ماہ بروز سوموار دیر بوقت عصر تا مغرب ان گنت پڑھے۔ سات یوم اسی طرح پڑھے اور باہر بیز رہے۔ پھر دیکھے یہ تماشا کیا کرتا ہے۔ تا قیامت اتفاق نہ ہوگا۔

۳۔ ایک روٹی کے ۱۲ کھڑے کر کے ہر ایک پر نقش تحریر کرے اور سب مٹانی کے کتے کو کھلا دے۔ اگر مٹانی مرد کی ہو تو کتے کو اور اگر عورت کی کرائی ہو تو کتیا کو کھلا دے۔ اسی وقت سے دو دنوں میں جنگ شروع ہوگی۔ نقش حسب ذیل ہے۔





اللہ	علی	پدرج
عل	د	دع

برائے درد کھنڈاں و انزال

اس تعویذ کو کھنڈ کر پانی مکر سے باندھے۔ اگر دی عورتوں سے مباشرت کے  
تو بھی جب تک کھولے گا نہیں، انزال نہ ہوگا۔

۵۹۱۱۶ ۹۱۵۶ ۵۹۵۱۸۶ ۵۱۵۱۸۶

۵۹۱۱۶ ۵۹۵۱۸۶ ۵۱۵۱۸۶ ۵۱۵۱۸۶

آنگھ درد کیلئے:-

یہ تعویذ درد چشم

کے لئے ہے بالی کو

کھنڈ کر آنگھ پر باندھے

فردا درد ہوگا۔

محمد	احمد
مرغی	مصطفیٰ

۰	۳۸۹	۳۸۲	۳۸۱
۰	۳۸۱	۳۸۸	۳۸۶
۰	۳۸۹	۳۸۲	۳۸۱
۰	۰	۰	۰

درد گودہ کیلئے:-

اس نقش کو کھنڈ

کر بازو پر باندھئے

درد فوراً دور ہوگا۔

۳۶	۲۹	۲	۸
۷	۳	۱۳	۱۵
۲۸	۱۶	۹	۱
۶	۴	۲۷	۱۱

کان درد کیلئے:-

اس تعویذ کو انار شری

کے دی سے کھنڈ کر کان پر

باندھئے سے شدید قسم کا درد

دور ہوگا۔

درد شقیقہ کیلئے:

نصف مر کے درد کیلئے

اقرار کے دلی نقش کو کھنڈ کر

ماستے پر باندھ دیں۔ آدھے

مر کا درد فوراً دور ہوگا۔

۰	۵۸	۴۶	۲۳
۰	۶	۳	۴۶
۰	۴۵	۴۰	۸
۰	۴۱	۵	۴۱

دیگر درد نصف سوزا۔ کھنڈ کر بازو پر باندھے۔

عہ	۱۳	۱۱
عہ	۱۹	عہ
عہ	۹	عہ

پٹے درد کیلئے:- اس نقش کو بروز یک شنبہ یا جب مرغین کو درد



کی شکایت ہو تو سات تار کچے دھاگے کی لے کر پیٹ کے اوپر باندھے۔ درود نوحہ ہوگا۔

۱۵	۲	ص
۲	۵۱۱	حا
۶	گ	ا

دیگر برائے بیٹے دود:۔ مکھ کر بازو پر باندھے۔

ص	ص	ط	۳
۱۱	الو	ع	ج
و	ی	و	۵
ج ۵	۲۵	وط	د

بوائے تولد نو زندا و حفاظت از بلیاتے

۱۵	۱۲	۱۲	۸
۱۳	۷	۲	۱۵
۲	۱۰	۱۸	۳
۱۴	عہ	ع	۱۱

جب عورت عالم ہو جائے  
تو یہ نقش مکھ کر عورت کے گلیے میں  
باندھے اور لکھا پید ہوگا۔ پھر اس نقش  
کو بچے کے گلیے میں ڈال دے تمام  
بلیات سے محفوظ اور مردار ہوگا۔

## سانپ کاٹے کا اکسیر عمل

عملے چڑھنے کی ترکیب:۔ دیوالی کی شب کو نماز عشاء کے بعد پاک  
صاف لباس پہن کر خوشبو لگائیں۔ کچھ مٹھائی پاس رکھیں اور دو رکعت نفل برائے  
قبولیت عمل ادا کریں۔ پھر اکائیس مرتبہ درود شریف نماز والا پڑھیں اور عمل  
۱۰۱ بار پڑھیں۔

اللہ پاک محمد سدا  
جو زمانے محمد کی آن

عمل پڑھنے کے بعد پھر اکائیس مرتبہ درود شریف پڑھیں اور دو رکعت  
نماز نفل ادا کر کے دعا مانگے کہ اے خدایا میرے عمل کو قبول فرما اور شیرینی پہنچا  
کر باندھے دے۔

دھم کو نیکی کی ترکیب:۔ جس وقت مارگزیدہ آپ کے پاس آئے یا وہ نہ آ  
سکے اور اس کا پیغام آئے تو جو پیغام لے کر آئے اسے سامنے بٹھالے اس  
وقت عامل کو چاہئے کہ سات بار کوئی سادہ درود شریف پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم  
کرے اور اٹھا ہاتھ اس کے منہ پر مارے۔ مارگزیدہ خواہ کتنی ہی دود ہوگا  
انشاء اللہ فوراً اثر پذیر ہوگا۔ درود کرب، بے مہینہ اسی وقت کا فور ہو جائے  
گی۔ اگر مارگزیدہ کو مقام مائوف پر آبلہ پڑھ چکا ہو تو اب دیگر احتیاط سے

پھوڑ کر اس پر گھی میں پیاز سونختے کر کے مرہم ہی بنا کر لگانا شروع کریں بفضل تعالیٰ  
مریض تندرست ہوگا۔

اس کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ جس مکان میں اس عمل کا عامل رہتا ہوگا وہاں  
سانپ نہیں رہے گا۔

## نقش قید سے مائی کیلئے

ذیل کے نقش کو کاغذ پر کھد کر سیاہ کبوتر کے گلے میں باندھ کر اڑا دے  
نقش کے نیچے قیدی کا نام ضرور لکھے۔ خدا کے حکم سے قیدی جلد رہائی پائے گا۔

۴۱	۴۳۸	۴۴۳	یا حافظ
۴۴۶	۴۴۴	۴۴۲	یا حافظ
۴۴۵	۳۴۷	۳۴۷	۹۹
یا حافظ	یا حافظ	۹۱	۱۰۱

غلام بن نداد

۸	۲	۷
۵	۳	۲
۵	۵	۹

۲۔ جو شخص حالات میں زبردست  
ہو تو اس نقش کو اپنے پاس رکھے  
بہت جلد تھلا بھی پائے گا۔ انشاء اللہ

## ڈراؤنے خوابوں کیلئے

یہ تعویذ لکھ کر اس کے اندر قدرے ٹیٹھڑی اور موم رکھ کر گلے میں باندھے  
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

## منظر بد کیلئے

اسے نقش کو کھد کر گلے میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی نظر بد  
سے دور رہے گا۔ نقش حسب ذیل ہے۔

۶۶	۶۱	۶۸
۶۷	۶۵	۶۳
۶۲	۶۹	۶۴

### حالت ساعاتِ روز و شب

[illegible]

حروف ابجد

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ساعت معلوم کرنے کا طریقہ

جب کوئی شخص دن کی ساعت معلوم کرنا چاہے تو اس طرح کرے کہ جب سورج طلوع ہو تو اپنا سایہ ناپے۔ پاؤں سے سرتک سایہ اگر ۱۰ قدم ہے تو پہلی ساعت ۲۰ قدم ہے تو دوسری ساعت ۳۰ قدم میسرے۔ ۱۰۰ قدم چوتھی ۲۰۰ قدم پانچویں۔ ۲۰۰ قدم چھٹی اور ساتویں ہر اقدیم۔ اسی طرح جب سورج مغرب کی طرف ڈھلے تو ہر اقدیم پہلی، ۲۰۰ قدم

دوسری - ۵ قدم میسر - ۱۰ قدم چوتھی - ۲۰ قدم پانچویں - ۴۰ قدم چھٹی اور ۸۰ قدم ساتویں ہوگی۔

یہ ایک ایسی طرح ہر ستارہ کی ساعت ہوتی ہے جس سے تعویذ کا سانی کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔ ان کے بغیر عمل یا تعویذ بے سود ہوتا ہے۔

## ضروری ہدایات

طریق تعویذات دوستی و خواب بندی و زبان بندی وغیرہ :-

(اس قسم کے تعویذات لکھنے کے لئے کون سی ساعت کا ستارہ نیک و مواقع رہے گا تاکہ اثر ہو اور مطلوب نتائج حاصل جائے۔

لحوظ امر کہ خیال رکھیں کہ مریض و حامل کی ساعت میں دوستی و محبت کا تعویذ ہرگز نہ لکھا جائے۔ کیونکہ زحلی و مریض کی ساعت میں صرف دشمنی اور بغض نیز تنہائی و بربادی کے لئے ہی تعویذات لکھے جاتے ہیں۔ دوستی اور محبت کے نقش و تصانیات کے لئے مشترکہ کی ساعت ہونی چاہئے۔

بب آپ ایسے (و موخر الذکر) تعویذات لکھنا شروع کریں تو پاک و صاف اور با وضو ہو کر پاکیزہ کپڑے پہنیں۔ اور منہ سب خوشبو پاں رکھیں اور جلائیے ایسے تعویذ شروع قمری ماہ سے نصف قمری ماہ تک لکھے جائیں گے۔ اس کے بعد دوستی کے تعویذ کسی بھی ساعت میں ہرگز نہ لکھیں۔

یہ اول وقت و دوستوں اور باہن دل کے لئے ہے۔ لہذا کھتے وقت کوئی میٹھی چیز منہ میں رکھیں۔ (نگلیں نہیں)

کسی تنہا مقام پر بیٹھ کر چپ چاپ رہ کر، تو جو دوسرے کو اور ہر قسم کے شافی خیالات کو دُور کر کے کیسے سے قلب ہو کر کاغذ کو دائیں زانو پر رکھ کر لکھیں۔ لکھنے کے بعد منہ میں رکھی ہوئی چیز جیبا کر نکل جائیں۔

دشمنی کے لئے تعویذ لکھنا ہو تو چاند کی ۵ تا آخری تاریخ تک لکھنے چاہئیں۔ ترش یا کڑوی چیز منہ میں رکھے۔ پایاں چبائیں اور کاغذ کو بائیں زانو پر رکھ کر لکھیں۔

زبان بندی کا تعویذ کھتے وقت منہ میں موم رکھیں۔ اپنی سرائقہ دشمنی کے تعویذ والا ہے۔

جب تعویذ لکھ جائیں تو جو چیز لکھتے وقت منہ میں رکھی تھی وہ چیز ناراض ہو کر منہ میں چبائیں۔

محبت سے ایک پاک جذبہ ہے۔ اس سلسلے میں جو تعویذ لکھے جائیں ان سے مقصد صرف اتنا ہو کہ محبت بڑھے۔ اگر آپ کے دل میں اتنی ہی خوشی ہو گی تو تعویذ آپ کو زبردست نقصان دیں گے۔

تعویذ لکھنے سے پیشتر اس کے متعلق ہدایات کو غور سے پڑھیں اور ان پر عمل کریں۔

محنت، صداقت اور ایمان دے ہی آپ کو اس کام کا حال  
کامل بنا سکتی ہے۔ سینہ میں بغض، تعصب، نسلی کینہ، کدورت، حسد،  
بے ایمانی اور جھوٹ جس شخص میں ہوگا، وہ اس کام میں مشکل ہی سے کامیاب  
ہوتا ہے۔

اس کام کے کرنے والے کو چاہئے کہ وہ عابد اور زاہد ہو، نماز کی  
پابندی کرتا ہو، دیگر دینی فرائض ادا کرتا ہو۔ نیز ہر کسی سے خلوص اور ہمدردی  
سے پیش آنے والا اور کسی کو دکھ نہ دینے والا ہونا چاہئے۔

مرجو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہر قسم کی علمی، ادبی، صنعتی کتابیں نیز قرآن مجید سیپارے اور دینی  
کتب بازار سے با رعایت منگوانے کے لئے ہماری  
خدمات حاصل کریں۔

حمید بک ڈپو۔ نو لکھا بازار۔ لاہور

(پاکستان)

ہر علم و فن کی بہترین کتابیں

[illegible]

حمید بک ڈپو، اردو بازار لاہور